جموں وکشمیر پنچایتی راج ایکٹ، 1989

اور

جموں وکشمیر پنچایتی راج قواعد، 1996

ترمیم شدہ۔ 23/ اپریل 2011 تک

محکمہ دیہی ترقی جموں وکشمیر

ترجمہ:۔

شعبہ ترجمہ محکمہ قانون وپارلیمانی اُمور جموں وکشمیر

نوٹ:۔اس ترجمہ میں کسی تفاوت کی صورت میں انگریزی متن کومستند تصور کیا جائے۔

حرف آغاز

ریاست کی آبادی کی غالب اکثریت دیہات میں سکونت پذیر ہےاور دہی عوام ریاست کی تعمیر و ترقی اور معاشی خوشحالی میں ایک اہم کردارادا کرتے ہیں۔ دہی عوام میں سیاسی بیداری اور ایک پختہ شعور پیدا کرنے کی غرض سے ہمارے رہنماؤں نے پنچائتی راج کا تصور پیش کیا تھا جس کا مدعا و مقصد یہ ہے کہ تعمیر و ترقی کے لئے منصوبہ سازی کے عمل میں بنیادی سطح پر عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ اِس مقصد کے حصول کیلئے حکومت نے پنچائتی راج اداروں کو جمہوری خطوط پر استوار کرنے کیلئے موجودہ قانون وضع کیا اور اسے جموں وکشمیر پنچائتی راج ایکٹ کے نام سے موسوم کیا۔ یوں ریاست میں پنچائتی راج ادارے بہت پہلے سے موجود تھے مگر اُن کے فرائض، ذمہ داریاں مبہم تھیں۔ اِن اداروں کو زیادہ فعال بنانے کیلئے ایک جامع قانون منظور ہوا ہے۔ گذشتہ دو دہائیوں کے دوران نامساعد حالات کے چلتے پنچائتی راج ادارے بے اثر بن چکے تھے کیونکہ اِن اداروں کے انتخابات طویل مدت تک منعقد نہیں ہو پائے تھے۔ پنچائتی راج تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ اِن اداروں کے انتخابات میں عوام نے جس پیمانے پر شرکت کی وہ اپنی مثال آپ ہے۔ عوام نے جس جوش وخروش کا مظاہرہ کیا وہ اس بات کا غماز ہے کہ دہی عوام اپنی بہتر تعمیر و ترقی، تیز تر فلاح و بہبود اور عدل و انصاف کے تقاضوں کی خاطر اِن اداروں کو مستحکم بنانے کی حکومت کی ہر کوشش کو کامیاب بنانے کا تہیہ کر چکے ہیں۔

ہمارے دیہات کے عوام دیگر زبانوں کے بجائے زیادہ تر اُردو زبان کو بولتے اور سمجھتے ہیں لہذا ہم نے پنچائتی راج ایکٹ کا اُردو ترجمہ کرا کے اسے آپ کیلئے شائع کیا ہے تا کہ عوام

پنچائتی راج اداروں کے فرائض، اختیارات اور ذمہ داریوں سے کماحقہ واقفیت حاصل کرسکیں۔

اس ضمن میں محکمہ دہی ترقی کے کمشنر/سکرِٹری جناب یداللہ صاحب نے جس انہماک اور گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا اِس کی جتنی بھی سراہنا کی جائے کم ہے۔محکمہ قانون کے سکرٹری جناب غلام حسن تانترے صاحب نے بھی اِس کام کو انجام دینے میں اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لایا جس کیلئے وہ تعریف کے مستحق ہیں۔محکمہ قانون کے شعبہ ترجمہ کے ڈائریکٹر جناب گُل محمد صاحب نے ترجمہ کا کام قلیل وقت میں انجام دیکر اپنے لئے دادِ تحسین حاصل کی ہے۔لہذا میں یداللہ صاحب کمشنر/سکرِٹری محکمہ دہی ترقی، جناب غلام حسن تانترے صاحب سکرِٹری محکمہ قانون اور جناب گُل محمد بٹ صاحب ڈائریکٹر اُردو کارڈنیشن کاشکریہ ادا کرتا ہوں جنکی مشترکہ کوششوں سے یہ کام ممکن بن سکا۔

علی محمد ساگر

وزیر برائے محکمہ دہی ترقی وقانون وپارلیمانی اُمور

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
	باب ابتدائیہ	
	مختصر نام، وسعت اور نفاذ	1
	تعریفات	2
	ایکٹ ہذا سے دیگر قوانین منسوخ ہو جائیں گے	3
	باب ii حلقہ پنچایت	
	حلقہ پنچایت کا قیام اور تشکیل	4
	معیاد عہدہ	5
	رُکنیت کے لئے نا اہلیتیں	6
	کسی حلقہ پنچایت کے سرپنچ اور نائب سرپنچ کو ہٹانا	7
	حلقہ پنچایت میں خالی آسامیاں پُر کرنا	8
	پنچایت مشاورتی کمیٹی	8 الف
	حلقہ پنچایت کی برطرفی	9
	سرپنچ اور پنچوں کا مختتانہ	1o
	استعفیٰ	11
	باب iii اختیارات اور کارہائے منصبی	
	اختیارات اور کارہائے منصبی	12
	باب iv جائیداد	

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
13	حلقہ پنچایت کی جائیداد	
14	حلقہ پنچایت فنڈ	
15	ٹیکس اور فیس عائد کرنا	
16	ٹیکس کی مالیت شمار کرنے کی غرض کیلئے داخلے کا اختیار	
17	ٹیکس یا فیس عائد کرنے کے خلاف اپیل	
18	بقایا ذرِ مال گذاری اراضی کے طور پر واجبات کی وصولی	
19	ٹیکس عائد کرنے کے احکامات کی نظرِ ثانی	
20	پنچایت فنڈ کا آڈٹ	
21	سالانہ بجٹ	
22	ٹیکس سے استثناء	
23	بازار وغیرہ پر فیس عائد کرنا	
	باب-v کاروائی کا انعقاد	
24	حلقہ پنچایت کے اجلاس	
25	سرپنچ اور نائب سرپنچ کے کارہائے منصبی	
26	عملہ	
	باب-vi بلاک ڈیولپمنٹ کونسل	
27	بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی تشکیل	
28	چیئرمین، وائس چیرمین اور سیکرٹری	
29	میعادِ عہدہ	

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
	چیئرمین کا ہٹایا جانا	30
	باب-vii اختیارات اور فرائض منصبی	
	بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے اختیارات اور فرائض منصبی	31
	چیئرمین اور وائس چیئرمین کے اختیارات اور فرائض منصبی	32
	چیئرمین اور اراکین کا محنتانہ	33
	باب-viii جائیداد اور مالیات	
	بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی جائیداد اور مالیات	34
	باب-ix کاروائی کا انعقاد	
	اجلاس	35
	باب-x انتخاب منعقد کرنا	
	ریاستی انتخابی کمیشن	36
	ریاستی انتخابی کمشنر کا معیاد عہدہ اور دیگر شرائط ملازمت	36الف
	ریاستی انتخابی کمشنر کی برطرفی	36ب

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
	ریاستی انتخابی کمیشن کے افسران اور عملہ	36ج
	ریاستی انتخابی کمیشن کے اختیارات	36د
	انتخابی فہرست	38
	انتخابی فہرست میں اندراج کی نااہلیت	39
	حلقہ پنچایتوں کے سرپنچوں کا انتخاب	40
		41
	انتخاب منعقد کرنا	42
	بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کی نامزدگی	42الف
	زرِضمانت کی ضبطی	42ب
	انتخابات کی نسبت تنازعات	43
	انتخابی اُمور کی نسبت دیوانی عدالتوں کے اختیارِ سماعت کی ممانعت	44
	باب-xi ضلع منصوبندی اور ترقیاتی بورڈ	
	ضلع منصوبندی اور ترقیاتی بورڈ کی تشکیل	45
	بابxii اختیارات، کارہائے منصبی اور مالیات	
	ضلع منصوبندی اور ترقیاتی بورڈ کی ختیارات اور کارہائے منصبی	46
	مالیات	47

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
	باب-xiii پنچایتی عدالت کی تشکیل	
48	پنچایتی عدالت کی بناوٹ	
49	کاروائی چلانے کا ضابطہ	
50	پنچایتی عدالت کا چیئرمین	
51	پنچایتی عدالت کا سیکرٹری	
52	پنچایتی عدالت کے چیئرمین اور رکن کی برطرفی	
53	زیرالتوا مقدمے اور دعوے پنچایتی عدالت کو منتقل کرنا	
54	پنچایتی عدالت کے اراکین کے ذریعے سماعت	
55	چیئرمین اور اراکین کا سرکاری ملازمین ہونا	
56	فوجداری حدودِ اختیارِ سماعت	
57	ایسی پنچایتی عدالت جس کے رُوبرو مقدمہ دائر کیا جاتا ہو	
58	سزائیں	
59	مستغیث کو معاوضہ	
60	ملزم کو معاوضہ	
61	نوجوان مجرمین	
62	جُرمانوں کی وصولی	
63	سابقہ برئات وغیرہ	
64	مقامی تحقیقات اور رپورٹیں	
65	استغاثے کا سرسری اخراج	

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
	دیوانی اختیارِ سماعت	66
	پنچایتی عدالت کے قابل سماعت مقدمے	67
	مقدموں میں پورا ادعا شامل ہوگا	68
	دائر کرنے کی جگہ	69
	سُود اور قسطیں	70
	اجراء	71
	منتقلی اصالتاً یا بذریعہ قائمقام حاضری	72
	منتقلی	73
	اپیلیں اور نگرانی کے اختیارات	74
	صادر کی گئی ڈگریاں یا صادر کئے گئے احکام میں ردوبدل	75
	پنچایتی عدالت کے رُوبرو زیرِ سماعت دعوے جب معیادِ عہدہ ختم ہو چکی ہو	76
	پنچایتی عدالت کی توہین	77
	اجرائے ڈگری میں گرفتاری اور قید کے ممانعت	78
	پنچایتی عدالت کے اراکین کو محنتانہ	79
	باب xiv متفرق	
	قواعد بنانے کا اختیار	80
	ذیلی قوانین بنانے کا اختیار	81
	جائیداد کی نسبت تنازعات	82

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
	تنسیخ اور استثنیات	
	فہرست بند	
	جموں وکشمیر پنچایتی راج قواعد، 1989 باب-i	
1	مختصر نام اور نفاذ	
2	تعریفات	
	باب-ii فہرست رائے دہندگان اختیار کر کے انتخابات کا انعقاد	
3	انتخابی حاکم	
4	حلقہ ہائے انتخاب کا تعین	
5	ریٹرننگ افسر اور اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران کی تقرری	
6	پریذائیڈنگ افسران کی تقرری	
7	پنچایت حلقے کی انتخاب کا اعلان	
8	نامزدگی وغیرہ کی تاریخیں مقرر کرنا	
9	اُمیدواروں کی نامزدگی اور رجسٹریشن	
9الف-ب-ج		
10	کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال	
11	کاغذات نامزدگی مسترد کرنا	
12	بحثیت اُمیدوار نام واپس لینا	
13	میدواروں کی فہرست کی اشاعت	
14	بلا مقابلہ انتخاب	
15	پولنگ سٹیشنوں کی جگہیں	

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
	پولنگ سٹیشنوں میں داخلہ	16
	حق رائے دہی	17
	اُمیدواروں سے نشانات کا چُنا جانا	18
	نشانات کی تقسیم	19
		19الف
	ووٹ پرچی تیار کرنا	20
	پولنگ سٹیشنوں کا تعیئن	21
	کسی مقابلے کے اُمیدوار کی وفات	22
	رائے دہندگان کی شناخت	23
	رائے دہندگان کو ووٹ پرچی جاری کرنا	24
	ووٹ صندووں کو مہر بند کرنا	25
	ووٹ دالنے کا طریقہ	26
	ناخواندہ اور معذور ووٹروں کی مدد	27
	خراب شُدہ ووٹ پرچیاں	28
	ووٹ پرچی کی واپسی	29
	ڈالا گیا ووٹ	30
	متنازعہ ووٹ	31
	بداعمالی کیلئے پولنگ سٹیشن سے باہر نکالنا	32
	پولنگ بند کرنا	33
	پولنگ بند ہونے کے بعد ضابطہ	34
	ووٹ شماری	35
	ووٹ پرچیوں کا رد کیا جانا	36
	ووٹ صندوق تلف ہوجانے کی صورت میں ازسرِنو پولنگ	37

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
	انتخابی حاکم کو نتیجے کی رپورٹ	38
	انتخابی کاغذات	39
	اتفاقاً خالی ہونے والی جگہ کا انتخاب	40
	پنچ کی نامزدگی	41
	سرپنچوں کا انتخاب	42
	اپیلی حاکم	43
	نائب سرپنچ کا انتخاب ۔ پنچایت کا اجلاس بلانا	44
	نائب سرپنچ کے انتخاب کا ضابطہ	45
	ناجائز ووٹ	46
	ووٹ شماری	47
	باب اختیارات اور کارہائے منصبی	
	اختیارات اور کارہائے منصبی	48
	کاموں کی تکمیل	49
	حتمی ادائیگی سے پہلے تکمیل کا سرٹیفکیٹ	50
	حصولِ اراضی	52
	-------	53-54
	----------	55
	عام ذبحہ خانہ کیلئے انتظام	56
	ٹیکس اور دیگر واجبات وصول کرنے کیلئے معاہدہ کرنے کا اختیار	57

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
58	مشترکہ کمیٹی	
59	ٹھیکہ پر دینے کا طریقہ	
	باب iv فیس اور ٹیکس تشخیص کرنے اور وصول کرنے کو منضبط کرنے کے قواعد۔ فیس اور ٹیکس کی تشخیص اور وصولیابی کے خلاف اپیل	
60	ٹیکس اور فیس عائد کرنا	
61	مویشیوں کے کانجی ہوسوں پر فیس قائم کرنا	
62	پھاٹک دار اور ٹھیکیدار یا اُس کے کارندوں کے فرائض	
63	مویشیوں کی فروخت	
64	مویشیوں کی غیر قانی یا ضبطی یا نظر بندی کی شکایتیں	
65	تانگہ فیس	
66	ٹیکس کی تشخیص کے مقاصد کیلئے داخل ہونے کا اختیار	
67	ٹیکس، فیس اور محصول کی تشخیص کا طریقہ	
68	ٹیکس رجسٹر	
69	سرکاری املاک پر ٹیکس عائد نہ کرنا	
70	ٹیکسوں کی وصولی	
71	لائسنس اور فیس کی وصولیابی کیلئے درخواست	

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
72	لائسینس پیش کرنا، منتقل کرنا اور واپس کرنا	
73	تجارتی تبدیلی یا منتقلی کی اطلاع	
	باب ۷ پنچایت کی کاروائی کا انعقا	
74	عہدے کا حلف	
75	پنچایت کا اجلاس	
76	اجلاس کا نوٹس	
77	اجلاس کیلیے ضابطہ	
78	اجلاس کا ایجنڈا	
79	پنچایت کی جانب سے فیصلے پر سرنو غور	
80	کاروائی رجسٹر	
81	سرپنچ یا نائب سرپنچ کو برطرف کرنے کا ضابطہ	
82	سرپنچ کے فرائض	
83	کمیٹیوں کی تشکیل	
84	کسی حلقہ پنچایت کے سرپنچ یا نائب سرپنچ یا کسی پنچ کا استفیٰ	
84الف	پنچایت مشاورتی کمیٹی کی تشکیل	
85	پنچایت سیکرٹری کی تقرری	
86	پنچایت کے دیگر ملازمین کی تقرری	
87	عملہ کی تعلیمی قابلیت	
88	کسی پنچایت کے علاقہ کو میونسپلٹی، ٹاون ایریا میں شامل ہونے پر اس کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کا نپٹارا	

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
	باب vi آمدن اور اخراجات کا سالانہ تخمینہ	
	باب vi	
89	تخمینہ جات	
90	پنچایت بجٹ پر غور	
91	اجلاس عام پر ضابطہ	
92	تجاویز پر غور	
93	عوامی اہمیت کا کوئی دیگر معاملہ	
94	پنچایت کی منظوری	
	پنچایت کے رقوم کا انصرام	
95	پنچایت کی رقوم کی تحویل اور انصرام	
96	رقوم نکالنے کیلئے مطابہ	
97	آڈٹ	
98	سٹاک بک مرتب رکھنا اور اس کی پڑتال	
99	پنچایت کے نا قابل سٹاک اشیاء کو قلم زد کرنا	
100	کیش بک مرتب رکھنا	
101	وائس چیرمین، ضلع منصوبندی اور ترقیاتی بورڈ کا انتخاب	
	باب۔vii بلاک دیولپمنٹ کونسل کی تشکیل	
102	انتخابی حاکم	
103	تاریخوں کا اعلان	

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
104	کاغذاتِ نامزدگی مسترد کرنا	
105	نام واپس لینا	
106	بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے وائس چیرمین کا انتخاب	
107	بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیرمین روائس چیرمین کی برطرفی	
108	انتخابی عذرداری	
	بابviii	
109	بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی کاروائی کا انعقاد	
	باب۔ ix[1] پنچایتی عدالت کی تشکیل	
110	پنچایتی عدالت تشکیل دینے کیلئے ضابطہ	
111	پنچایتی عدالت کے چیرمین کے انتخاب کیلئے ضابطہ	
112	دیوانی اور فوجداری اختیارِ سماعت کیلئے عام توضیحات	
113	درخواست کا متن رجسٹر میں درج کرنا	
114	مدعی یا مستغیث کو سماعت کے وقت اور مقام کے بارے میں اطلاع دینا	
115	مقدموں کیلئے معیاد	

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
116	سمن کا اجراء	
117	بذاتِ خود یا قائمقام کے ذریعہ حاضر ہونا	
118	فریقین کو شہادت لازماً پیش کرنی چاہیے	
119	کمیشن	
120	پنچایتی عدالت صداقت دریافت کرئے گی	
121	فریقین کا تعین کرنے کا اختیار	
122	التواء	
123	متعلقہ فریقین کی عدمِ موجودگی میں دعوں یا مقدموں کا نپٹارا	
124	مقدموں کا سمجھوتہ اور دعوں کا تصفیہ	
125	معائینہ کرنے کا اختیار	
126	پنچایتی عدالت کی مہر	
127	سمن کون تعمیل کرائینگے	
128	پنچایتی عدالت کی نشست کے اوقات کام اور اس کی مہر	
129	نشست کی اطلاع دی جائے گی	
130	پنچایتی عدالت کیلئے عملہ	
131	دفعہ 57 کے تحت درخواست	
132	کورٹ فیس	
133	فیس کی پیشگی ادائیگی	
134	نقل تیار کرنا اور اس کی حوالگی	

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
	فیس جمع کرنا اور اس کی ادائیگی	135
	فریقین اور اُن کے گواہوں سے بیان لینا	136
	استحاق یا حق کے سوال کی تحقیقات	137
	کمیشن جاری کرنا	138
	سمن جاری کرنا	139
	دستاویز پیش کرنے کیلئے سمن	140
	تعمیل سمن	141
	تعمیل کروانے کا ذمہ دار	142
	حدود کے اندر تعمیل کا طریقہ	143
	حدود سے باہر تعمیل کا طریقہ	144
	کسی گواہ کو طلب کرنے سے انکار	145
	دستاویز واپس کرنا	146
	خوردونوش کی تشریح	147
	جرمانہ یا معاوضہ کی ادائیگی	148
	پنچایت رقوم سے خوردونوش	149
	خوردونوش رجسٹر اور رسید کا اجراء	150
	تحقیقات کے اختیارات	151
	فیصلہ، حکم یا ڈگری	152
	اجرائے ڈگری	153
	دفعہ 74 کے تحت درخواستیں	154
	باب-x	
	نئی عمارتوں کی تعمیر یا موجودہ عمارتوں کی توسیع یا اُن میں ردوبدل	155
	سزاء	156

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
	بدنما بنانا	157
	صفائی ستھرائی کے تحفظات اور گندے پانی کا نکاس	158
	باب۔xi سزائیں	
	سزائیں	159
	فارم	

جموں وکشمیر پنچائیتی راج ایکٹ، 1989

ایکٹ نمبر IX بابت 1989

(۱۱ جولائی 1989)

ایکٹ تا کہ حلقہ ہائے پنچایت، بلاک ڈیولپمنٹ کونسلوں اور ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈوں کیلئے اور اُن سے منسلک امور کی توضیع کی جاسکے۔

چونکہ یہ قرینِ مصلحت ہے کہ پنچایتی راج کو ریاست میں موثر لوکل سلیف گورنمنٹ (مقامی خوداختیاری انتظام) کے ذریعے کے طور پر فروغ اور ترقی دی جائے تا کہ فیصلہ جاتی عمل میں اور ترقیاتی پروگراموں کے عملدرآمد کی نگرانی کے لئے عوام کی موثر شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

ریاست جموں وکشمیر کا قانون ساز یہ جمہوریہ بھارت کے اُنتالیسویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:

باب-1

ابتدائیہ

1۔ مختصر نام و وسعت اور نفاذ

1- اس ایکٹ کو جموں وکشمیر پنچائیتی راج ایکٹ، 1989 کہا جائے گا۔

2- یہ پوری جموں وکشمیر ریاست سے متعلق ہے۔

3- اس کا نفاذ ایسی تاریخ پر ہوگا جو حکومت اعلان نامے کے ذریعے سرکاری گزٹ میں اس بارے میں مقرر کرے۔

2- تعریفات

(۱) اس ایکٹ میں، بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،۔

(الف) "بلاک" سے مراد ہے ایسا علاقہ جو ملحق حلقوں کی ایسی تعداد پر مشتمل ہو جو حکومت وقتاً فوقتاً مقرر کرے؛

(ب) "بلاک ڈیولپمنٹ کونسل" سے مراد ہے اس ایکٹ کی دفعہ 27 کے تحت تشکیل دی گئی بلاک ڈیولپمنٹ کونسل؛

(ج) "عمارت" میں دُکان، مکان، جھونپڑی، ملحقہ مکان، شیڈ، اصطبل، ڈھانچہ اور عمارت سے منسلک اراضی شامل ہے خواہ انسانی مسکن کی غرض کیلئے یا دیگر طور پر استعمال کی جاتی ہو یا خواہ یہ پتھروں، اینٹوں، لکڑی، مٹی، گھاس پھوس، دھات یا کسی دیگر مواد جو بھی ہو، سے بنی ہو اور اس میں دیوار شامل ہے لیکن ایسی مٹی کی دیووار شامل نہیں جو زرعی اراضی کے ارد گرد تعمیر کی گئی ہو اور جو عام راستے سے متصل نہ ہو؛

(د) "دعویٰ" سے مراد ہے حلقہ پنچایت عدالت کے قابل سماعت کسی جرم کی نسبت فوجداری کارروائی؛

(ہ) "چیئرمین" سے مراد ہے،-

(i) پنچایتی عدالت؛

(ii) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل؛

(iii) ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ کا چیئرمین؛

(ہہ) " کمیشن" سے اس ایکٹ کی دفعہ 36 کے تحت تشکیل دیا گیا 'ریاستی انتخابی کمیشن' مراد ہے

(و) "حلقہ انتخاب" سے ایسا وارڈ مراد ہے جس کے لئے کسی رُکن کو چُنا جانا یا چُنا گیا ہو؛

(ز) "ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ" سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیا گیا ضلع منصوبہ جاتی اور ترقیاتی بورڈ؛

(ح) "انتخابی اتھارٹی" سے اس ایکٹ کی دفعہ 36 کے تحت تشکیل دیا گیا "ریاستی انتخابی کمیشن" مراد ہے۔

(ط) "فہرست رائے دہندگان" سے مراد ہے ایسی فہرست جو اس ایکٹ کے توضیحات کے مطابق تیار کی جائے؛

(ی) "حلقہ" سے مراد ہے ایسا علاقہ جو ایسے دہِ یا ایسے ملحقہ دیہات کی تعداد پر مشتمل ہو جو ریاستی حکومت وقتاً فوقتاً مقرر کرے؛

(ی ی) ''حلقہ مجالس'' سے حلقہ پنچایت کے تمام رائے دہندہ گان مراد ہے؛

مگر شرط یہ ہے کہ حلقوں کا تعین ایسے طریقے سے کیا جائے گا کہ پہاڑی علاقوں میں کسی حلقے کی آبادی عام طور پر 3000 سے اور میدانی علاقوں میں 4,500 سے تجاوز نہ کرے:

شرط یہ بھی ہے کہ کسی دِہ کی اکائی میں خلل نہیں ڈالا جائے گا:

مزید شرط یہ بھی ہے کہ حلقوں کا نئے سرے سے تعین اُسی صورت میں دردست لیا جائے گا جب عام مردم شماری کے اعداد و شمار شائع ہوں:

مزید شرط ہے کہ حلقوں کا نئے سرے سے تعین موجودہ پنچوں اور سرپنچوں کی نمائیندگی کو متاثر نہیں کرے گا؛

(ک) "حلقہ پنچایت" سے مراد ہے اس ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت تشکیل دیا گیا حلقہ پنچایت؛

(ل) "نائب سرپنچ" سے مراد ہے حلقہ پنچایت کا نائب سرپنچ؛

(م) "پنچ" سے مراد ہے حلقہ پنچایت کا رُکن خواہ اُسے اس ایکٹ کے تحت چنا گیا ہو یا نامزد کیا گیا ہو؛

(م م) ''پنچایت مشاورتی کمیٹی'' سے دفعہ 8 الف کے تحت تشکیل دی گئی پنچایت مشاورتی کمیٹی مراد ہے؛

(ن) "پنچائیتی عدالت" سے مراد ہے دعوؤں اور مقدموں کی سماعت کی غرض کیلیئے اس ایکٹ کی دفعہ 47 کے تحت تشکیل دی گئی پنچایتی عدالت؛

(س) "مقررہ" سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کی رُو سے مقررہ؛

(ع) "مقررہ اتھارٹی" سے مراد ہے ایسی اتھارٹی جسے حکومت اعلان نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی تمام توضیحات یا اس میں سے کسی توضیع کے لئے مقرر کرے؛

(ف) "قواعد" سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(ص) "سرپنچ" سے مراد حلقہ پنچایت کا سرپنچ؛

(ق) ''فہرست بند'' سے اس ایکٹ سے منسلکہ فہرست بند مراد ہے؛

(ر) '' مقدمہ'' سے دیوانی مقدمہ مراد ہے؛

(س)''نائب چیرمین'' سے حسبِ ذیل کا نائب چیرمین مراد ہے،۔

(i) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل؛

(ii) ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ۔

(ت) ''دِہ'' سے مراد زمین کا قطعہ یا قطعے ہیں جس کا ریونیو ریکارڈ مین اعلٰحدہ نام اور حدود ہے اور یہ کسی میونسپلٹی، کنٹونمنٹ یا نوٹیفائڈ یا ٹاون ایریا مین شامل نہیں ہے۔

(2) اس ایکٹ میں اصطلاحات "ڈگری" "ڈگری دار" "مدیون" "قانونی قائمقام" اور "منقولہ جائیداد" کے وہی معنی ہوں گے جو انہیں مجموعہ ضابطہ دیوانی سمت 1977 میں دیئے گئے ہیں۔

3- ایکٹ ہذا سے دیگر قوانین منسوخ ہوجائیں گے،۔

کسی فی الوقت نافذ دیگر قانون یا کسی ایسے قانون کی رُو سے موثر دستاویزات میں درج ایکٹ ہذا کے نقیض کسی امر کے باوجود ایکٹ ہذا کی توضیحات موثر ہوں گی۔

باب-II

حلقہ پنچایت

4- حلقہ پنچایت کا قیام اور تشکیل

(1) ہر ایک حلقے کے لئے ایک حلقہ پنچایت ہوگی،۔

(2) ہر حلقہ پنچایت جگہ کے نام سے موسوم ہوگا جہاں اس کا صدر دفتر ہو۔

(2-الف) ہر حلقہ پنچایت کو حلقہ مجلس ہوگی جو تمام اشخاص پر مشتمل ہوگی جن کا نام ایسے حلقہ پنچایت کیلئے فہرست رائے دہندگان میں شامل ہیں۔

(2-ب) سرپنچ مالی سال کے دوران حلقہ مجلس کے کم سے کم دو اجلاس منعقد کرے گا۔

(3) ہر ایک حلقہ پنچایت سرپنچ کے سمیت پنچوں کی ایسی تعداد پر مشتمل ہوگا جو سات سے کم نہ ہو اور گیارہ سے تجاوز نہ کرے، جو مقرر اتھارٹی اس بارے میں وقتاً فوقتاً مقرر کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ:

(الف) درج فہرست ذاتوں؛ اور

(ب) درج فہرست قبائل

کیلئے ہر حلقہ پنچایت میں پنچ نشستیں مخصوص کی جائیں گی اور اس طرح مخصوص کی گئی پنچ نشستوں کی تعداد براہ راست انتخاب کے ذریعے پُر کی جانے والی نشستوں کی کل تعداد،

جس حد تک ممکن ہو سکے، قریب قریب اُسی تناسب سے ہوگی جس تناسب سے اُس علاقہ میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی آبادی کل آبادی کے حوالے سے موجود ہو اور اس طرح کی پنچ نشستیں اُس حلقہ پنچایت میں مختلف حلقہ ہائے انتخاب کو باری باری اس طرح سے ایسے حاکم کے ذریعے الاٹ ہوں گی جو مقرر کیا جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ:

(الف) کہ متذکرہ فقرہ شرطیہ کے تحت مخصوص پنچ نشستوں کی کل تعداد کا کم سے کم ایک تہائی درج فہرست ذاتوں یا جیسی بھی صورت ہو، درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والی خواتین کیلئے مخصوص کی جائیں گی۔

(ب) ہر پنچایت میں براہ راست انتخاب کے ذریعے پُر کی جانے والی نشستوں کی کل تعداد کا کم سے کم ایک تہائی (جس میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے خواتین کیلئے مخصوص نشستیں شامل ہیں) خواتین کیلئے مخصوص کی جائیں گی اور اس طرح کی پنچ نشستیں اُس حلقہ پنچایت میں مختلف حلقہ ہائے انتخاب کو باری باری ایسے حاکم کے ذریعے الاٹ کی جا سکیں گی جو مقرر کیا جائے:

یہ بھی شرط ہے کہ ایسا حقِ محفوظ موجودہ حلقہ پنچایتوں میں نمائندگی کو متاثر نہیں کرے گا اور جموں و کشمیر پنچایتی راج (ترمیم دوئم) ایکٹ 2003 کے نفاذ کے بعد حلقہ پنچایتوں کے عام انتخاب منعقد کرنے کے مقصد کے لئے موثر ہوگا۔

(4) سرپنچ کو حلقہ پنچایت کے رائے دہندگان براہ راست ایسے طریقے سے چُنیں گے جو مقرر کیا جائے۔

(5) نائب سرپنچ کو حلقہ پنچایت کے پنچ اپنے مابین سے اُس کی تشکیل کے بعد حلقہ پنچایت کے پہلے اعلان شدہ اجلاس میں چُنیں گے۔

(6) پنچوں کو مقرر اتھارٹی کی رُو سے قواعد کے مطابق حد بندی کئے گئے حلقہ انتخابوں سے چُنا جائے گا۔

(7) اس ایکٹ اور اس کے تحت مرتب کئے گئے قواعد کے مطابق باضابطہ طور پر چُنے گئے سرپنچ کا نام اور پنچوں کے نام کا اعلان کیا جائے گا۔ ایسا اعلان نامہ جاری کئے جانے پر

حلقہ پنچایت باضابطہ طور پر تشکیل دی گئی متصور ہوگی۔

(8) ویلیج لیول ورکر یا ملٹی پر پرز ورکر یا گرام سیوا حلقہ پنچایت کا سیکریٹری ہوگا۔

(9) ہر ایک حلقہ پنچایت ایک سند یافتہ جماعت ہوگی جسے حلقہ پنچایت بابت ۔۔۔۔کے نام سے جانا جائے گا اور اس کا دائمی تسلسل اور ایک مشترکہ مہر ہوگی اور ایسی شرائط یا پابندیوں کے تابع جن کی حکومت قواعد میں صراحت کرے، وہ اپنی سند یافتہ جماعت کے نام سے دعویٰ کر سکے گی یا اس پر دعویٰ ہو سکے گا۔

5۔ معیاد عہدہ

حلقہ پنچایت کا سرپنچ، نائب سرپنچ اور ہر ایک پنچ اُس کی تشکیل کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کیلئے عہدے پر کام کرے گا۔

6- رُکنیت کے لئے نااہلیتیں

(1) کسی شخص کو حلقہ پنچایت کے رُکن کی حیثیت سے نااہل قرار دیا جائے گا، اگر،۔

(الف) وہ ریاست کا پشتنی باشندہ نہ ہو، یا

(ب) وہ کسی سرکاری یا بلدیاتی ادارے میں ملازمت کرتا ہو، یا

(ج) وہ 25 سال کی عمر سے کم ہو، یا

(د) وہ فاتر العقل ہو اور کسی مجاز عدالت نے اُسے ایسا قرار دیا ہو، یا

(ہ) مجاز عدالت نے اُسے دیوالیہ قرار دیا ہو، یا

(و) وہ کسی حلقہ پنچایت کا تنخواہ دار ملازم ہو، یا

(ز) وہ نمبردار یا چوکیدار دِہ ہو، یا

(ح) اُسے سرکاری، بلدیاتی ادارے یا حلقہ پنچایت کی نوکری سے موقوف کیا گیا ہو،

(ط) اُسے کم از کم دو سال کے لئے سزائے قید کے مستوجب کسی جرم کا (کسی سیاسی نوعیت کے جرم کے سواء) مجرم قرار دیا گیا ہو اور سزا دی گئی ہو، بجز اس کے کہ اُس کی رہائی کے بعد تین سال کی مُدت یا ایسی مُدت جس کی حکومت کسی خاص معاملے میں اجازت دے، گزر چکی ہو؛ مگر شرط یہ ہے کہ اس فقرے کا اطلاق کسی ایسے مجرم پر نہیں ہوگا جسے

مجموعہ ضابطہ فوجداری سمت 1989 کی دفعہ 562 یا جموں وکشمیر آزمائش مجرمین ایکٹ 1966 کی توضیحات کے تحت بری کیا گیا ہو۔

(2) ضمن (1) کی توضیحات کے تابع کوئی شخص حلقہ پنچایت کے رکن کی حیثیت سے منتخب ہونے کا اہل نہ ہوگا بجز اس کے کہ اُس کا نام ایسے حلقہ پنچایت کی فہرست رائے دہندگان میں شامل ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت کسی حکم سے ناراض کسی شخص کو ایسی اتھارٹی کے پاس اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا جو مقرر کی جائے۔

(3) کوئی شخص جو جھوٹی درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سرٹفکیٹ کی بنیاد پر حلقہ پنچایت کا رکن بنے، وہ ایسی تاریخ سے نااہل ہوگا جس پر یہ پایا جائے کہ وہ ایسی جھوٹی ذات سرٹفکیٹ کی بنیاد پر ایسا رکن یا عہدہ دار بن گیا تھا اور وہ چھ سال کی مزید مدت کیلئے بدستور نااہل قرار دیا جائے گا۔

7- کسی حلقہ پنچایت کے سرپنچ اور نائب سرپنچ کو ہٹانا

کسی سرپنچ یا نائب سرپنچ کا اپنے عہدے سے ہٹانا متصور ہوگا اگر کسی ایسے اجلاس میں، جو خصوصی طور پر اس غرض کے لئے مقررہ طریقے سے بُلایا گیا ہو، حلقہ پنچایت کے پنچوں کی تعداد کم ازکم دو تہائی اکثریت سے حسب ذیل وجوہات پر عدمِ اعتماد کی قرارداد منظور کرے:

(i) سنگین بداطواری؛

(ii) فرائض سے غفلت شعاری؛

(iii) دفعہ 6 کے تحت مقرر کردہ نااہلیت؛

(iv) حلقہ پنچایت کے مسلسل چھ اجلاسوں میں حاضری سے قاصر رہا:

مگر شرط یہ ہے کہ حلقہ پنچایت کے اجلاسوں میں حاضر نہ ہونے سے وہ ہٹائے جانے کا مستوجب نہیں بنے گا اگر اُس کی غیر حاضری ایسی وجوہات کی بناء پر ہو جو اُس کے اختیار سے باہر ہوں۔

8- حلقہ پنچایت میں خالی آسامیاں پُر کرنا

(1) جب کبھی پنچ یا سرپنچ کی وفات یا مستعفی ہونے پر کوئی آسامی خالی ہوجائے تو خالی آسامی انتخاب یا نامزدگی سے پُر کی جائے گی، جو بھی صورت ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ خالی آسامی چھ ماہ سے زائد مدت کے لئے ہو۔

(2) حلقہ پنچایت میں کسی خالی اسامی سے کارروائی غیر قانونی نہیں بنے گی جب تک کہ پنچوں کی تعداد ایسی حلقہ پنچایت کے اراکین کی مجموعی تعداد سے 50 فیصد کم نہ ہوجائے۔

8-الف۔ پنچایت مشاورتی کمیٹی۔

پنچایت مشاورتی کمیٹی ایسے اراکین پر مشتمل ہوگی جو مقرر کیا جائے۔

9- حلقہ پنچایت کی برطرفی

(1) اگر حکومت کی رائے میں کوئی حلقہ پنچایت اس ایکٹ کی رُو سے یا اُس کے تحت عائد کئے گئے فرائض انجام دینے کے قابل نہ ہو، یا اُن کی انجام دہی سے لگاتار قاصر رہے تو حکومت اعلان نامے کے ذریعے ایسی حلقہ پنچایت کو برطرف کرسکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ حلقہ پنچایت کو یہ وجہ بتانے کو کہا جائے کہ ایسا حکم کیوں صادر نہ کیا جائے:

مزید شرط یہ ہے کہ حلقہ پنچایت کے ذریعے پیش کی گئی وضاحت پنچایت مشاورتی بورڈ کو غور غوض کے لئے ارسال کی جائے گی جو بعد میں اپنی سفارش حکومت کے محکمہ دیہی ترقی کو ارسال کرے گی۔

(2) برطرفی کی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہوگی جس کے دوران انتخابات منعقد کئے جائیں۔

(3) جب ضمن (1) کے تحت کوئی حکم صادر کیا جائے تو حکومت تحریری حکم کی رُو سے حلقہ پنچایت کے کام انجام دینے کیلئے ایسی مُدت کے لئے انتظام کرے گی جس کی وہ صراحت کرے، جو چھ ماہ سے زائد نہ ہو،

(4) اگر کوئی حلقہ پنچایت برطرف کیا جائے۔

(i) تو حلقہ پنچایت کا سرپنچ اور اُس کے پنچ اعلان نامے کی تاریخ سے اپنا عہدہ چھوڑ دیں گے؛

(ii) حلقہ پنچایت میں مرکوز رقوم اور دیگر جائیداد برطرفی کی مُدت کے دوران، ایسے شخص/ جماعت میں مرکوز ہوجائے گی جسے ضمن (3) کے تحت کارہائے منصبی سپرد کئے گئے ہوں۔

10- سرپنچ اور پنچوں کا محنتانہ

(1) ہرایک سرپنچ ایسی ماہانہ اعزازی رقم کا حقدار ہوگا جس کی حکومت صراحت کرے۔

(2) ہر پنچ ایسی نشست فیس کا حقدار ہوگا جس کی حکومت صراحت کرے۔

11-استعفا

حلقہ پنچایت میں کوئی سرپنچ، نائب سرپنچ اور پنچ، اپنی دستخطی تحریر کی رُو سے جو ایسی اتھارٹی کے نام ہو جو مقرر کی جائے، اپنے عہدے سے مستعفی ہوسکتا ہے اور اُس کے بعد اُس کا عہدہ خالی ہوجائے گا۔

باب-III

اختیارات اور کارہائے منصبی

12-اختیارات اور کارہائے منصبی

(1) اس ایکٹ کی توضیحات کے تابع ہرایک حلقہ پنچایت کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ایسی رقوم کی دستیابی کے تابع جو اُس کے اختیار میں ہوں، مندرجہ ذیل امور کے لئے فراہمی کا انتظام کرے:۔

(i) حلقہ کی ترقی کے لئے منصوبے مرتب کرنا؛

(ii) ترقیاتی منصوبوں کی عمل آوری کے لئے اقدامات کرنا؛

(iii) تحفظ اراضی، پانی کی فراہمی، دیہی صنعت کاری، زراعت، افزائش بھیڑ اور پشو پالن، حفظان صحت، صحت اور دیگر بہبودی پروگراموں کے مسائل سے خصوصی طور پر نپٹنا؛

(iv) عمارتوں، دکانوں اور تفریح گاہوں کی ضابطہ بندی کرنا اور ناپسندیدہ یا خطرناک تجارتوں کی روک تھام کرنا؛

(v) ذبح خانوں کی تعمیر اور دیکھ بھال، گوشت کی فروخت اور محفوظ کیا جانا اور چمڑے اور

کھالوں کی عمل کاری؛

(vi) مچھلی، سبزیوں اور دیگر خراب ہونے والی اشیاء اور خوراک کے فروخت کی ضابطہ بندی اور اُس کو محفوظ کرنا؛

(vii) میلوں اور تہواروں کی ضابطہ بندی؛

(viii) غریبی دُور کرنے کیلئے خصوصی ترقیاتی منصوبوں کو تیار کرنے اور عمل آوری اور روزگار پیدا کرنے کے لئے پروگرام جیسے مربوط دیہی ترقیاتی پروگرام، قومی دیہی روزگار پروگرام، دیہی بے زمین اشخاص کا روزگار ضمانتی پروگرام اور درج فہرست ذاتوں اور پسماندہ طبقوں کو مکانات فراہم کرنا؛

(ix) تمام امور جن میں متذکرہ بالا کارہائے منصبی کی موثر انجام دہی کے لئے ایسی ضابطہ بندی، نگرانی، دیکھ بھال اور امداد جو اُس کے ضمنی یا ضروری ہو، شامل ہے اور ایسے امور جو اس ایکٹ کی توضیحات کے تحت پنچایتی حلقے کو تفویض کئے جائیں۔

(2) حلقہ پنچایت کو بنیادی تعلیم کو عام بنانے کی سکیم اور دیگر تعلیمی پروگراموں کی عمل آوری میں شامل کیا جائے گا۔

(4) حلقہ پنچایت دیگر ایسے کارہائے منصبی اور فرائض انجام دے گی جو اُسے حکومت ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ اور ایسی بلاک ڈیولپمنٹ کونسل تفویض کرے یا سونپے جس کے علاقے میں حلقہ پنچایت تشکیل دی جائے۔

باب-IV
جائیداد

13- حلقہ پنچایت کی جائیداد

(1) مندرجہ ذیل جائیداد حلقہ پنچایت کی جائیداد ہوگی:-

(i) حلقہ پنچایت میں عوامی دیہی سڑک ماسوائے ایسی سڑکوں کے جو حکومت کے کسی دیگر

محکمے کے نگرانی میں ہوں ؛

(ii) ایسی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد جو حکومت کسی عوامی ادارے یا کسی فرد نے حلقہ پنچایت کو منتقل کی ہو؛

(iii) عمارتیں، ذبح خانے، کھاد اور فُضلہ جمع کرنے کی جگہیں، ڈھانچے اور پانی کے ذخیرے جو پنچایت نے اپنی رقوم سے یا حکومت، عوامی ادارہ یا فرد کے چندے سے تعمیر کئے ہوں ؛

(iv) کوڑا کرکٹ، گندہ پانی، غلاظت، ہڈیاں، گاؤں کا کوڑا، مردہ جانور اور دیگر مواد جو حلقہ پنچایت نے اس ایکٹ کے تحت اکٹھا کیا ہو؛

(v) حلقہ پنچایت کی جائیداد پر اُگنے والے درخت اور گھاس اور میوے اور دیگر پیداوار اور گرے ہوئے پھل ؛

(vi) نالیاں، حوض، تالاب، کنویں، چشمے، ندیاں، کوہلیں، گھاٹ، نالے اور کانیں جو حلقہ پنچایت میں واقع ہوں اور جو کسی فرد یا اشخاص کی جماعت یا حکومت کی ملکیت نہ ہوں اور حلقہ پنچایت نے قرارداد کے ذریعے اُنہیں ایسی جائیداد قرار دیا ہو؛

(vii) تمام عوامی لیمپ یا لیمپ کھمبے اور اُن کے ساتھ جُڑے ہوئے یا اُس کے متعلقہ آلات ؛

(viii) کوئی ایسی جائیداد جو حلقہ پنچایت حاصل کرے۔

(2) حلقہ پنچایت کو جائیداد حاصل کرنے، رکھنے یا نپٹانے اور نافذ قوانین اور قواعد کے مطابق کوئی معاہدہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

14- حلقہ پنچایت فنڈ

(1) ہر ایک حلقہ پنچایت کا ایک فنڈ ہوگا جسے حلقہ پنچایت فنڈ کہا جائے گا جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:-

(i) پنچایت سے عائد کئے گئے ٹیکس، فیس ؛

(ii) حلقہ پنچایت کی جائیداد اور اُس کے چلائے جانے والے کارخانوں کی آمدن ؛

(iii) حلقہ پنچایت کو ادا کی گئی کورٹ فیس، جُرمانے اور معاوضہ؛

(iv) حلقہ پنچایت کے ہاتھ میں لئے گئے کاموں کے لئے عوام سے ادا شدہ عطیے اور چندے ؛

(v) حلقہ پنچایت کے علاقے میں حاصل کی جانے والی آمدن پر حکومت کے جمع کئے گئے

محصول، حفظان صحت کی آمدن؛

(vi) عام اغراض کے لئے فی کس بنیاد پر اور مخصوص کاموں کے لئے حکومت کی گرانٹیں؛

(vii) حکومت سے یا حکومت کی منظور شدہ دیگر ایجنسیوں یا دیگر مالیاتی اداروں سے قرضہ جات؛ اور

(viii) حلقہ پنچایت کی تمام دیگر آمدن اور ایسی گرانٹیں جو حکومت، علاقوں کی جغرافیائی حالت اور پسماندگی کے پیش نظر حلقہ پنچایت کو تفویض کرے۔

15- ٹیکس اور فیس عائد کرنا

(1) ایسے قواعد کے تابع جو حکومت اس بارے میں بنائے، کوئی حلقہ پنچایت مندرجہ ذیل میں سے ایک یا زائد ٹیکس اور فیس عائد کر سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ حکومت حلقہ پنچایت کو موقع دینے کے بعد کسی وقت اس دفعہ کے تحت عائد کیا گیا کوئی ٹیکس یا فیس منسوخ کر سکتی ہے یا اُس میں تبدیلی کر سکتی ہے:-

ٹیکس

(i) درج ذیل زیادہ سے زیادہ حد کے تابع حلقہ پنچایت کی حدود کے اندر کسی تجارت، دھندے یا پیشے پر ٹیکس:-

(الف) اشخاص پر 50 روپے تک سالانہ؛

(ب) تھیٹر، سینما اور دیگر تفریح گاہوں کی صورت میں 25 روپے تک روزانہ،۔

(ii) ایسے جانوروں اور گاڑیوں پر اُن کے مالکوں سے واجب الادا ٹیکس جو حلقہ پنچایت کے علاقے کے اندر رکھے یا رکھی جاتی ہوں اور مندرجہ ذیل زیادہ سے زیادہ شرحوں پر چلائے یا چلائی جاتی ہوں:-

(الف) جانوروں کی صورت میں، ایسی رقم جو 20 روپے فی جانور سالانہ سے زائد نہ ہو؛

(ب) گاڑیوں کی صورت میں، ایسی رقم جو 50 روپے فی گاڑی سالانہ سے زائد نہ ہو؛

(ج) ٹریکٹر کی صورت میں، ایسی رقم جو 100 روپے فی ٹریکٹر سالانہ سے زائد نہ ہو؛

(iii) کشتیوں پر ٹیکس؛

(iv) یاترا ٹیکس ؛
(v) گھاٹوں، شالی کوٹنے کی ملوں، اینٹوں کے بھٹوں اور تیل کی ملوں پر ٹیکس ؛
(vi) ہاکروں اور پھیری والوں پر ٹیکس :-

فیس :

(vii) ایسی منڈیوں یا میلوں میں جو حلقہ پنچایت کی ملکیتی یا زیرِ نگرانی ہوں۔فروخت کے لئے مالی یا جانوروں کی نمایش کے استعمال کے لئے فیس ؛ کرنے والے اشخاص پر فیس ؛
(viii) ذبح خانوں اور خیمہ گا
(ix) دیہات میں دیہی جگہوں، سڑکوں اور ایسی دیگر عوامی جگہوں یا اُن کے حصوں کی عارضی تحویل کے لئے فیس ؛
(x) کسی عمارت کی تعمیر یا سرِ نو تعمیر کی درخواست پر فیس ؛
(xi) اڈا فیس ؛
(xii) حلقہ پنچایت میں مرکوز چراگاہوں میں مویشی چرانے کی فیس ؛
(xiii) کانجی ہاوسوں پر فیس ؛
(xiv) تانگوں پر فیس ؛

کوئی دیگر ٹیکس یا فیس :

(xv) ایسا دیگر ٹیکس یا فیس جس کی حکومت منظوری دے۔

16- ٹیکس کی مالیت شمار کرنے کی غرض کیلئے داخلے کا اختیار

سرپنچ کسی عمارت یا اراضی کے قابض، یا اگر کوئی قابض نہ ہو، اُس کے مالک کو چوبیس گھنٹوں کا نوٹس دینے کے بعد کسی شخص کو طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے درمیان کسی بھی وقت، ۔
(i) مالیت شمار کرنے کی غرض سے کسی عمارت میں داخل ہونے، معائنہ کرنے اور پیمائش کرنے کا اختیار دے سکتا ہے ؛
(ii) کسی اصطبل، بگھی خانے یا کسی ایسی دیگر جگہ میں داخل ہونے اور معائنہ کرنے کا

اختیار دے سکتا ہے جہاں اس ایکٹ کے تحت ٹیکس کے قابل کوئی گاڑی، کشتی یا جانور ہو، یا جس کے لئے باضابطہ لائیسنس حاصل نہ کیا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی مجاذ شخص کو مالیت شمار کرنے کی اجازت نہ دی جائے، تو مالیت یکطرفہ طور پر شمار کی جائے گی۔

17- ٹیکس یا فیس عائد کرنے کے خلاف اپیل

(1) حلقہ پنچایت سے ٹیکس یا فیس عائد کرنے کے خلاف اپیل مقرر حاکم کے پاس دائر کی جائے گی۔

(2) جب مقررہ حاکم کو یہ بتایا جائے کہ کسی ایسے شخص پر کوئی ٹیکس یا فیس عائد نہیں کی گئی ہے جس پر وہ عائد کی جانی چاہئے تھی، تو وہ اُسے سُننے کے بعد، حلقہ پنچایت کو اُس شخص یا اشخاص پر اُسے عائد کرنے کی ہدایت دے سکتا ہے اور حلقہ پنچایت اُس کے بعد حسبہٗ کارروائی کرے گی۔

18- بقایا زرِمال گذاری اراضی کے طور پر واجبات کی وصولی

ایسے قواعد کے تابع جو حکومت اِس بارے میں بتائے، حلقہ پنچایت کے اس ایکٹ کے تحت عائد کئے گئے تمام ٹیکس یا فیس اور واجب الوصول زرِنقد زرِمال گذاری اراضی کے بقایا جات کے طور پر وصول کئے جائیں گے۔

19- ٹیکس عائد کرنے کے احکامات کی نظر ثانی

کوئی شخص جو اس ایکٹ کے تحت تشخیص سے مطمئن نہ ہو، ایسے وقت کے اندر جو مقرر کیا جائے، مقررہ حاکم کو تشخیص پر نظر ثانی کرنے کی درخواست دے سکتا ہے اور مقررہ حاکم اُس میں ترمیم یا اس کی توثیق کر سکتا ہے۔

20- پنچایت فنڈ کا آڈٹ

مقررہ حاکم ہر حلقہ پنچایت کے حسابات کا ہر سال مقررہ طریقے سے آڈٹ کروائے گا۔

21۔ سالانہ بجٹ

(1) ہر حلقہ پنچایت یکم اپریل سے شروع ہونے والے سال کے لئے آمدن واخراجات کے بجٹ تخمینہ جات مرتب کرے گی اور رائے دہندگان کے اجلاس میں منظوری کے لئے رکھے گی جس میں متعلقہ سال کے آئندہ ترقیاتی پروگرام اور منصوبے درج ہوں گے۔

(2) آمدن واخراجات کے بجٹ تخمینہ جات کی نقل اور حلقہ پنچایت کے کارہائے منصبی کی ایسی سالانہ رپورٹ جس میں آئندہ سال کے اُس ترقیاتی پروگرام اور منصوبہ جات درج ہوں ضمن (1) کے تحت اُس کی منظوری کے بعد تین دنوں کے اندر ریکارڈ کے لئے مقررہ حاکم کی بھیجی جائے گی۔

(3) اگر کوئی حلقہ پنچایت اپنا بجٹ یا سالانہ رپورٹ اجلاس میں پیش کرنے سے قاصر رہے، تو مقررہ حاکم ایسی حلقہ پنچایت کا بجٹ اور سالانہ رپورٹ مرتب کرے گا اور اُسے رائے دہندگان کے غیر معمولی عام اجلاس کے سامنے پیش کرے گا جو اس غرض کے لئے خصوصی طور پر بُلایا گیا ہو اور رائے دہندگان اس طرح مرتب اور پیش کئے گئے بجٹ اور سالانہ رپورٹ پر غور کریں گے اور حلقہ پنچایت کے علاقے کے لئے ترقیاتی منصوبے بنائیں گے۔

(4) حلقہ پنچایت کا منظور شدہ بجٹ باضابطہ شائع کیا جائے گا۔

(5) فنڈس اور ترقیاتی سرگرمیوں سے متعلق حلقہ پنچایت کے ریکارڈ کو متعلقہ حلقہ پنچایت کے رائے دہندگان کی جانچ کیلئے کھلا رہے گا۔

22- ٹیکس سے استثنا

اس بارے میں بنائے گئے کسی قواعد کے تابع، حکومت، بذریعہ حکم، کسی شخص یا اشخاص کے کسی زمرے یا جائیداد یا جائیداد کو کسی قسم کو اس ایکٹ کے تحت عائد کئے گئے کسی ٹیکس کی ادائیگی سے کلی یا جزوی طور پر مستثنا کر سکے گی۔

23- بازار وغیرہ پر فیس عائد کرنا

کسی حلقہ پنچایت کے لئے یہ جائز ہو گا کہ وہ کسی عام نیلام یا نجی ٹھیکے کی رُو سے کسی ایسی فیس کی وصولی کو پٹے پر دے جو اس ایکٹ کے تحت عائد کی جائے، مگر شرط یہ ہے کہ پٹے دار پٹے کی شرائط مناسب طور پر پوری کرنے کیلئے ضمانت دے گا۔

باب-V

کارروائی کا انعقاد

24- حلقہ پنچایت کے اجلاس

(1) ہر حلقہ پنچایت مہینے میں کم از کم ایک بار اپنا اجلاس منعقد کرے گی۔

(2) اجلاس سرپنچ اور اس کی غیر حاضری میں نائب سرپنچ بُلائے گا: مگر شرط یہ ہے کہ حلقہ پنچایت کی تشکیل کے بعد پہلا اجلاس مقررہ حاکم، اُس کی تاریخ کا اعلان کرنے کے بعد، بُلائے گا۔

(3) کارروائی کے انعقاد اور ریکارڈ رکھنے کا ضابطہ ایسا ہوگا جو مقرر کیا جائے۔

25- سرپنچ اور نائب سرپنچ کے کارہائے منصبی

(1) سرپنچ حلقہ پنچایت کے اجلاس کی صدارت کرے گا اور اُس کے ریکارڈ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(2) سرپنچ عام طور پر حلقہ پنچایت کے مالیاتی اور عاملانہ انتظام کا ذمہ دار ہوگا اور حلقہ پنچایت کے عملے پر، اس بارے میں مرتب کئے گئے قواعد کے مطابق انتظامی نگرانی اور کنٹرول کا استعمال کرے گا۔

(3) سرپنچ کی غیر حاضری میں، نائب سرپنچ حلقہ پنچایت کے اجلاس کی صدارت کرے گا اور مالیاتی اور انتظامی امور کے متعلق سرپنچ کے کارہائے منصبی انجام دے گا۔

26- عملہ

(1) ایسے قواعد کے تابع جو اس بارے میں بتائے جائیں، کوئی حلقہ پنچایت ایسا عملہ ملازمت میں رکھ سکے گی جو اس ایکٹ کی رُو سے اُس پر عائد کئے گئے فرائض کی عمل آوری کے لئے ضروری ہو اور ایسے ملازمین کو معطل، برطرف کر سکے گی یا دیگر طور پر سزا دے سکے گی۔

(2) کوئی حلقہ پنچایت ایسے ملازمین کو حلقہ پنچایت فنڈ میں سے محنتانہ ادا کرے گی۔

باب-VI
بلاک ڈیولپمنٹ کونسل

27- بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی تشکیل

(1) حکومت ، ریاست کے ہر بلاک کے لئے ، اعلان نامے کے ذریعے ، ایک بلاک ڈیولپمنٹ کونسل تشکیل دے گی جو بلاک کے نام پر ہوگی۔

(2) ہر ایک بلاک ڈیولپمنٹ کونسل ایک سند یافتہ جماعت ہوگی جس کا دائمی تسلسل ہوگا اور ایک مشترکہ مہر ہوگی، اور وہ اپنے سند یافتہ نام سے ایسی شرائط اور پابندیوں کے تابع، جو حکومت مقرر کرے، دعویٰ کر سکے گی اور اُس پر دعویٰ ہو سکے گا۔

(3) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(i) ایک چیئرمین؛

(ii) بلاک میں آنے والی حلقہ پنچایتوں کے تمام سرپنچ؛ اور

(iii) بلاک کی حدود کے اندر مارکیٹنگ سوسائیٹی کا چیئرمین:

مگر شرط یہ ہے کہ مقررہ حاکم، اگر اُس کی یہ رائے ہو کہ خواتین یا درج فہرست ذاتوں یا کسی دیگر طبقے کو بلاک ڈیولپمنٹ کونسل میں نمائندگی نہیں ملی ہے، زیادہ سے زیادہ دو اشخاص کو اُس کے اراکین کے طور پر نامزد کر سکتا ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ لیہہ اور کرگل کی صورت میں کسی بلاک میں پڑنے والا علاقہ کی نمائندگی کرنے والے لداخ خودمختار پہاڑی ترقیاتی کونسل ایکٹ 1997 کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دی گئی کسی کونسل کے کونسلر ایسے بلاک کیلئے بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے بہ اعتبار عہدہ اراکین ہوں گے۔

28- چیئرمین، وائس چیئرمین اور سیکریٹری

(1) ہر بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کا ایک چیئرمین ہوگا جو ایسا شخص ہوگا جو پنچ منتخب ہونے کا اہل ہو اور اُسے دفعہ 41 میں درج توضیحات کے مطابق منتخب کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی پنچ یا سرپنچ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کی حیثیت سے منتخب ہوجائے، تو وہ منتخب قرار دیئے جانے کے بعد، بحیثیت پنچ یا سرپنچ جیسی کہ صورت ہو، اپنا عہدہ چھوڑ دے گا۔

(2) ہر بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کا ایک وائس چیئرمین ہوگا جسے بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے ارکین اپنے مابین منتخب کریں گے۔

(3) بلاک ڈیولپمنٹ افسر بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کا سیکریٹری ہوگا۔

29- میعادِ عہدہ

(1) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کی معیاد عہدہ انتخابی حاکم سے اُس کے حیثیت میں منتخب قرار دیئے جانے کی تاریخ سے پانچ سال ہوگی۔

(2) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے وائس چیئرمین اور دیگر اراکین کی معیاد عہدہ اُن کی متعلقہ حلقہ پنچایت کے سرپنچ کی حیثیت سے معیاد عہدہ کے ساتھ ساتھ ہی چلے گی۔

30- چیئرمین کا ہٹایا جانا

بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کا اپنا عہدہ چھوڑ دینا متصور ہوگا اگر اُس کے خلاف مندرجہ ذیل وجوہات میں سے کسی وجہ پر کسی رُکن کی پیش کی گئی عدم اعتماد کی کوئی تحریک ایسے طریقے سے جو مقرر کیا جائے اس غرض کیلئے بُلائے گئے خصوصی اجلاس میں بلاک کی حلقہ پنچایتوں کے پنچوں اور سرپنچوں کی مجموعی تعداد سے کم از کم دو تہائی اکثریت نے منظور کر لی ہو۔ متذکرہ بالا وجوہات حسبِ ذیل ہیں:

(i) مجموعی بداعمالی؛

(ii) فرض سے غفلت؛

(iii) دفعہ 6 کے تحت مقررہ نااہلیت۔

باب-VII

اختیارات اور فرائضِ منصبی

31- بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے اختیارات اور فرائض منصبی

بلاک ڈیولپمنٹ کونسل مندرجہ ذیل فرائض منصبی انجام دے گی:-

(i) بین حلقہ پنچایت ترسیلی نظام کی تعمیر، دیکھ بھال اور نگرانی؛

(ii) حلقہ پنچایتوں کو انتظامی وتکنیکی رہنمائی اور اُن کے کام کا جائزہ؛

(iii) زراعت، دیہی ترقی، پشوپالن/ بھیڑ پالن، سوشل فارسٹری، تعلیم اور صحت عامہ کے متعلق منصوبوں کی نگرانی کرنا؛

(iv) غربت دُور کرنے کے پروگراموں کے عملدرآمد کی نگرانی اور رہبری مثلاً مربوط دیہی ترقی، قومی دیہی روزگار پروگرام، دیہی بے زمین روزگار ضمانت پروگرام؛

(v) مختلف ترقیاتی پروگراموں کی موثر نگرانی ور رہبری کے لئے اقدام کرنا؛

(vi) ایسے دیگر فرائض منصبی انجام دینا جو حکومت یا ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ اُسے سونپے۔

32- چیئرمین اور وائس چیئرمین کے اختیارات اور فرائض منصبی

(1) چیئرمین اور اُس کی غیر حاضری میں وائس چیئرمین، بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(2) چیئرمین اور اُس کی غیر حاضری میں وائس چیئرمین بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے عملے اور امور پر عام کنٹرول اور نگرانی کا استعمال کرے گا۔

33- چیئرمین اور اراکین کا محنتانہ

(1) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے اراکین ایسی نشست فیس کے حقدار ہوں گے جو وقتاً فوقتاً مقرر کی جائے۔

(2) بلاک ڈیولپمنٹ کے چیئرمین کو ایسی اعزازی رقم ادا کی جائے گی جو وقتاً فوقتاً مقرر کی جائے۔

باب-VIII

جائیداداور مالیات

34-بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی جائیداداور مالیات

(1) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کو جائیداد حاصل کرنے ، رکھنے یا نپٹانے اور نافذ قواعد کے مطابق معاہدہ کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

(2) ہر بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے لئے ،ایک "بلاک ڈیولپمنٹ کونسل فنڈ" تشکیل دیا جائے گا جو کسی بلاک میں پنچایتی حلقوں کی تعداداور ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ سے تفویض کی گئی آمدن کو باضابطہ ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے حکومت کی دی گئی گرانٹوں پر مشتمل ہوگا۔

باب-IX

کاروائی کا انعقاد

35- اجلاس

(1) ہر بلاک ڈیولپمنٹ کونسل مہینے میں ایک بار اپنا اجلاس بلائے گی۔اجلاس چیئر مین اور اُس کی غیر حاضری میں وائس چیئر مین بُلائے گا؛مگر شرط یہ ہے کہ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی تشکیل کے بعد اُس کا پہلا اجلاس مقررہ حاکم اُس کی تاریخ کے اعلان کے بعد بلائے گا۔

(2) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی کارروائی کے انعقادریکارڈ رکھنے کا ضابطہ ایسا ہوگا جو مقرر کیا جائے۔

باب-X

انتخاب منعقد کرنا

36- ریاستی انتخابی کمیشن

(1) اس ایکٹ کے تحت تمام انتخابات کیلئے فہرست رائے دہندگان کی تیاری اور انعقاد کی نگرانی، ہدایت اور کنٹرول ایک انتخابی اتھارٹی کو حاصل ہوگا جسے ریاستی انتخابی کمیشن کے نام سے موسوم کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ سال 2011 میں اس ایکٹ کے تحت عام انتخابات منعقد کرنے کے مقاصد کیلئے اس ایکٹ کے تحت تمام انتخابات کیلئے فہرست رائے دہندگان اور انعقاد کی نگرانی، ہدایت اور کنٹرول ریاست کے چیف الیکٹورل افسر کو بدستور حاصل ہوگا جیسا کہ قبل ازیں تھے۔

(2) اس ایکٹ یا ریاست میں فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں مندرج نقص کس امر کے باوجود، حکومت سرکاری گزٹ میں ایک اعلان نامہ کے ذریعے ریاست میں فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت انتخاب کیلئے فہرست رائے دہندگان اور انعقاد کی نگرانی، ہدایت اور کنٹرول کمیشن کو تفویض کرے گی۔

(3) ریاستی انتخابی کمشنر پر مشتمل کمیشن کا تقرر گورنر حسب ذیل پر مشتمل کمیٹی کی سفارش پر عمل میں لائے گا:-

(i) وزیر اعلیٰ چیئرمین

(ii) ایک سینئر وزیر جسے وزیر اعلیٰ نامزد کرے گا رکن

(iii) قانون ساز اسمبلی کا سپیکر رکن

(iv) وزیر انچارج پنچایت رکن

(v) قانون ساز اسمبلی میں حزبِ مخالف کا قائد رکن

تشریح :-

اس ضمن کے مقاصد کے لئے۔ قانون ساز اسمبلی میں حزبِ مخالف کا قائد، جب ایسے قائد کو اس حیثیت سے تسلیم نہ کیا گیا ہو، تو قانون ساز اسمبلی میں حکومت کی مخالف سب سے بڑا واحد گروپ یا جماعت کا قائد شامل ہوگا۔

(4) کوئی شخص ریاستی انتخابی کمشنر کی حیثیت سے تقرر کئے جانے کیلئے اس وقت تک نا اہل ہوگا جب تک کہ وہ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس میں کسی عہدے یا یونین یا ریاست میں کسی سول سروس میں کسی عہدے جو کمشنر/سیکریٹری، جسے انتخابات کے انعقاد سے متعلق اُمور میں علمیت اور مہارت حاصل ہو، کے درجہ سے کم نہ ہو، پر فائز ہو یا فائز رہ چکا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایسا شخص جس کا اس طرح تقرر کیا گیا ہو، اپنی تقرری کے وقت ملازم ہو، وہ ریاستی انتخابی کمشنر کی حیثیت سے عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے ملازمت سے سبکدوش تصور کیا جائے گا اور اُس ملازمت کی نسبت پنشن اور سبکدوشی کے بعد کے دیگر فوائد حاصل کرنے کا حقدار ہوگا۔

(5) ریاستی انتخابی کمشنر اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے گورنر یا اس کی جانب سے اس سلسلے میں نامزد کئے گئے کسی دیگر شخص کے سامنے مندرجہ ذیل طریقے میں حلف اٹھائے گا یا اقرار صالح کرے گا:-

میں.......... جسے ریاستی انتخابی کمشنر کی حیثیت سے مقرر کیا گیا ہے۔ خُدا کے نام سے حلف اُٹھاتا ہوں/اقرار صالح کرتا ہوں کہ میں بھارت کی آئین اور ریاست کی آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے، اعتقاد رکھوں گا اور وفادار ہوں گا، کہ میں پوری طرح اور وفاداری کے ساتھ اپنی پوری قابلیت، علم اور قوت سے فیصلہ بلا خوف یا رعایت، شفقت یا عناد کے اپنے عہدے کے فرائض انجام دوں گا۔

36 الف۔ ریاستی انتخابی کمشنر کا معیاد عہدہ اور دیگر شرائط ملازمت

(1) ریاستی انتخابی کمشنر اپنی عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال تک یا پنسٹھ (65) سال کی عمر کو پہنچنے تک، جو پہلے واقع ہو، اس حیثیت سے اس عہدہ پر فائز رہے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ وہ:-

گورنر کے نام اپنے تحریری دستخط سے اپنے عہدے سے استعفٰی دے سکے گا؛ یا

(ب) دفعہ 36ب میں وضع کئے گئے طریقہ میں اپنے عہدے سے برطرف کیا جا سکے گا۔

(2) اپنے عہدے پر فائز نہ رہنے پر ریاستی انتخابی کمشنر بھارت کی حکومت کے تحت یا ریاست کی حکومت کے تحت اُس عہدے کی دوبارہ تقرری یا کسی عہدے کے دیگر کام یا تقرری کیلئے نااہل ہوگا۔

(3) ریاستی انتخابی کمشنر کے مشاہرے، الاؤنس شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جو وقتاً فوقتاً مقرر کی جائیں:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ریاستی انتخابی کمشنر اپنی تقرری کے وقت کسی سابقہ ملازمت کی نسبت

پنشن کیلئے اہل ہو یا پنشن حاصل کرتا ہو تو بحیثیت ریاستی انتخابی کمشنر اُس کی ملازمت کی نسبت اُس کے مشاہرے میں حسب ذیل رقم گھٹا دی جائیں گی:-

(الف) اُس کی پنشن کی رقم؛

(ب) اگر ایسی تقرری سے پہلے ایسی سابقہ ملازمت کی نسبت واجب الادا پنشن کے کسی حصّہ کے عوض تخفیف شدہ مالیت حاصل کی ہو تو ایسے پنشن کے اُس حصے کی رقم۔

36ب۔ ریاستی انتخابی کمشنر کی برطرفی

(1) ضمن (3) کی توضیحات کے تابع ریاستی انتخابی کمشنر کو اپنے عہدے سے صرف گورنر کے حکم سے بداطواری یا نااہلیت، جو ثابت ہو چکی ہو، کی بنیاد پر جبھی برطرف کیا جائے گا جب گورنر کے استصواب پر اس بارے میں عدالت عالیہ کے موجودہ یا ریٹائرڈ جج تحقیقات کرے۔

(2) حکومت ریاستی انتخابی کمشنر کو، جس کے متعلق ضمن (1) کے تحت عدالت عالیہ سے رجوع کیا گیا ہو، تحقیقات کے دوران اپنے عہدہ سے معطل، اور اگر ضروری تصور ہو، حاضر دفتر ہونے کی ممانعت کر سکے گا جب تک کہ نہ گورنر ایسی رجوع پر تحقیقاتی افسر کی رپورٹ موصول ہونے پر حکم صادر کرے۔

(3) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود گورنر بذریعہ حکم ریاستی انتخابی کمشنر کو اپنے عہدے سے برطرف کر سکے گا اگر وہ؛

(الف) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛

(ب) اپنے عہدے کی معیاد کے دوران اپنے عہدہ کے فرائض کے علاوہ اجرت یافتہ کام کو اختیار کرتا ہو؛

(ج) دماغی یا جسمانی کمزوری کی وجہ سے اپنے عہدہ پر برقرار رہنے کیلئے ناموزوں ہو؛

(د) کسی جرم جس میں اخلاقی گراوٹ شامل ہو، میں سزایافتہ ہو اور سزائے قید دی گئی ہو؛

36ج۔ ریاستی انتخابی کمشن کے افسران اور عملہ

(1) حکومت کمیشن کو حسب ذیل افسران مہیا کرے گی:-

(الف) کوئی افسر جو حکومت کے ایڈیشنل سیکریٹری کے درجے سے کم نہ ہو، کمیشن کا

سیکریٹری ہوگا؛

(ب) ایسے دیگر افسران یا ملازمین جیسا کہ وقتاً فوقتاً کمیشن کو مطلوب ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ حکومت کمیشن کے کسی افسر کو نائب انتخابی کمشنر کی حیثیت سے نامزد کر سکے گی۔

(2) کمیشن کے افسران اور ملازمین پر وہی قواعد اور ضوابط بدستور لاگو ہوں گے جو اُن پر اپنے محکموں میں لاگو تھے۔

(3) ریاستی انتخابی کمیشن، حکومت کے صلح ومشورے سے، اس ایکٹ کے تحت انتخابات کے فہارس رائے دہندگان کی تیاری اور نظر ثانی اور انتخابات کے انعقاد کے مقاصد کیلئے حکومت کے ایسے افسران اور ملازمین کو مختلف اتھارٹیوں کی حیثیت سے نامزد کرے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

36د ۔ریاستی انتخابی کمیشن کے اختیارات

(1) ریاستی انتخابی کمیشن مجموعہ ضابطہ دیوانی سمت 1977 کے تحت ایک عدالت دیوانی متصور ہوگا اور کمیشن کے رُوبرو کوئی کارروائی عدالتی کارروائی متصور ہوگی۔

(2) کمیشن کو یہ اختیار حاصل ہوگا:-

(الف) کہ وہ کسی شخص بشمول حکومت کے کسی افسر یا ملازم کو، کسی ایسی رعایت کے تابع جس کا وہ شخص کسی فی الوقت نافذ العمل قانون کے تحت ادا کرے، ایسے اُمور پر معلومات مہیا کرنے کا حکم دے، جو کمیشن کی رائے میں، تحقیقات کے متنازعہ امر کیلئے مفید، یا اُس سے متعلق ہوں۔

(ب) کہ وہ حکومت کے افسران اور ملازمین یا پنچایتی راج اداروں یا کسی دیگر سند یافتہ جماعت یا سوسائٹی کو ایسی ہدایات دے، جیسا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت انتخابات کا احسن اور موثر انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے ضروری سمجھے۔

(ج) حکومت کے ایسے افسران اور ملازمین کو اپنے اختیارات میں سے کسی ایک اختیار کو تفویض کرے گا جو وہ مناسب سمجھے؛

(د) اپنے خود کے طریقہ کار کو منضبط کرے جس میں اپنے اجلاسوں کا وقت اور جگہ مقرر

کرنا شامل ہے؛ اور

(ہ) ایسے دیگر اختیارات استعمال کرے گا جیسا کہ وقتاً فوقتاً حکومت کے ذریعے مقرر کئے جاسکیں گے۔

37- سیاسی جماعت کی بنیاد پر انتخاب منعقد کرنے کی کوئی ممانعت نہیں ہوگی۔

38- انتخابی فہرست

ہر ایک حلقہ پنچایت کے لئے ایک انتخابی فہرست ہوگی، جو انتخابی حاکم اس ایکٹ کی توضیحات کے مطابق تیار کرے گا۔

39- انتخابی فہرست میں اندراج کی نااہلیت

کسی انتخابی فہرست میں اندراج کیلئے کوئی شخص نااہل ہوگا، اگر وہ؛

(i) ریاست کا پشتنی باشندہ نہ ہو؛

(ii) فاتر العقل ہو اور مجاز عدالت نے اُسے ایسا قرار دیا ہو؛

(iii) وہ اٹھارہ سال کی عمر کا نہ ہوا ہو۔

40- حلقہ پنچایتوں کے سرپنچوں کا انتخاب

حلقہ پنچایتوں کے سرپنچوں کو حلقہ پنچایت کے رائے دہندگان منتخب کریں گے۔

41- بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کا انتخاب

بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کو ایک انتخابی جماعت منتخب کرے گی جو بلاک کے اندر آنے والے حلقہ پنچایتوں کے منتخب پنچوں اور سرپنچوں پر مشتمل ہو۔ انتخاب ایسے طریقے سے منعقد کیا جائے گا جو مقرر کیا جائے۔

42- انتخابات منعقد کرنا

(1) حلقہ پنچایت کا انتخاب اُس کی معیاد منقضی ہونے سے ایک ماہ قبل یا اُس کی برخاستگی کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر کروایا جائے گا، جیسی کہ صورت ہو۔

(2) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کا انتخاب اُس کی معیاد منقضی ہونے سے ایک ماہ قبل کروایا

جائے گا

42 الف۔ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کی نامزدگی

(1) کوئی شخص کسی حلقہ پنچایت کے پنچ یا سرپنچ کے انتخاب کیلئے بحیثیت اُمیدوار خود کو نامزد کر سکے گا اگر اس کا نام ایسے حلقہ پنچایت کے فہرست رائے رہندگان میں شامل ہے۔

(2) انتخابی اتھارٹی کے ذریعے نامزدگی کا غذات پیش کرنے کیلئے مقررہ تاریخ پر یا مقررہ تاریخ سے پہلے، حلقہ پنچایت کے پنچ یا سرپنچ کے انتخاب کیلئے ہر اُمیدوار یا بلاک ڈیولپمنٹ کونسل چیئرمین مقررہ فارم اور زیر دستخط امیدوار مکمل نامزدگی کا غذات ریٹرننگ افسر کو اُس کے ایجنٹ کے ذریعے حوالہ کیا جائے گا یا حوالہ کروایا جائے گا۔

(3) کوئی امیدوار اُس وقت تک کسی پنچایت حلقہ ہائے انتخاب سے انتخاب کیلئے باضابطہ طور پر نامزد تصور نہیں کیا جائے گا جب تک کہ وہ پنچ، سرپنچ یا چیئرمین، بلاک ڈیولپمنٹ کونسل جیسی کہ صورت ہو، کے انتخاب کیلئے ایسی ضمانت کی رقم، جو مقرر کیا جائے، جمع کرے یا جمع کروائے:

مگر شرط یہ ہے کہ درج فہرست ذات/ درج فہرست قبائل یا خواتین اُمیدواروں کی صورت میں ایسی مقرر کی گئی زرضمانت کا 50 فیصد زرضمانت رقم ہوگی۔

42ب۔ زرضمانت کی ضبطی

کسی اُمیدوار کی زرضمانت ضبط کی جانی مستوجب ہوگی اگر اُسے ڈالے گئے کل جائز ووٹوں کا 1/6 سے کم ووٹ پڑے۔

43- انتخابات کی نسبت تنازعات

(1) کسی حلقہ پنچایت کے پنچ، سرپنچ کی یا بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کی حیثیت سے کسی شخص کے انتخاب پر اعتراض نہیں کیا جائے گا بجز اس امر کے کہ مندرجہ ذیل وجوہات پر یہ درخواست ایسے حاکم کو ایسے وقت کے اندر اور ایسے طریقے سے جو مقرر کیا جائے، دی جائے:-

(الف) انتخاب آزادانہ انتخاب اِس وجہ سے نہ تھا کہ اِس میں رشوت ستانی اور ناجائز دباؤ جیسی بدعنوانی کا غلبہ رہا؛ یا

(ب) کہ انتخاب کا نتیجہ مادی طور پر متاثر ہوا۔

(i) کسی نامزدگی کی غیر مناسب طور پر قبولیت یا اُس کا رد کیا جانا؛ یا

(ii) اِس ایکٹ یا اُس کے تحت بنائے گئے قواعد کی توضیحات کی تعمیل سے شدید طور پر قاصر رہنا۔

44-انتخابی امور کی نسبت دیوانی عدالتوں کے اختیار سماعت کی ممانعت

کسی دیوانی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت انتخابات منعقد کروانے کے سلسلے میں مقرر کئے گئے کسی افسر یا حاکم سے کئی گئی کسی کاروائی یا لئے گئے کسی فیصلے کے جواز پر اعتراض کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

باب-XI

ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ

45-ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ کی تشکیل

(1) ہر ایک ضلع میں ایک ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ ہو جس کی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے تشکیل دے گی۔

(2) ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ ذیل پر مشتمل ہوگا:-

(i) ضلع کے بلاک ڈیولپمنٹ کونسلوں کے چیئرمین؛

(ii) علاقے کی نمائندگی کرنے والے ممبران پارلیمنٹ؛

(iii) ضلع کے اندر علاقوں کی نمائندگی کرنے والے ریاستی قانون سازیہ کے ممبران؛

(iv) ضلع میں ٹاؤن ایریا کمیٹیوں کے چیئرمین؛

(v) مونسپل کونسل کا صدر، اگر کوئی ہو۔

(3) بورڈ کے چیئرمین حکومت ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ کے ممبران میں سے نامزد کریگی۔

(4) وائس چیئرمین کو ضلع منصوبہ بندی وترقیاتی بورڈ اپنے ممبران میں سے منتخب کرے گا۔ کسی سرکاری ملازم کو بورڈ کا وائس چیئرمین منتخب نہیں کیا جائے گا۔

(5) ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر ضلع منصوبہ بندی وترقیاتی بورڈ کا چیف ایگزیکٹیو ہوگا اور ضلع سطح کے سربراہان اس حیثیت سے کارہائے منصبی انجام دینے میں اُس کی مدد کریں گے۔

باب-XII

اختیارات، کارہائے منصبی اور مالیات

46- ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ کے اختیارات اور کارہائے منصبی

(1) ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ حسب ذیل اختیارات استعمال کرے گا اور کارہائے منصبی انجام دے گا؛

(i) ضلع کے لئے ترقیاتی پروگرام مرتب کرنے میں رہبری کرنا اور ان پر غور کرنا اور مختلف سکیموں کی ترجیحات مقرر کرنا اور ضلع کی تیز رفتار ترقی اور اقتصادی فلاح سے متعلق معاملات پر غور کرنا؛

(ii) ترقیاتی منصوبوں اور سکیموں کی پیش رفت اور کامیابیوں کا وقفوں وقفوں کے بعد جائزہ لینا اور ایسی سفارشات پیش کرنا جن کو یہ مناسب سمجھے؛

(iii) ضلع کے لئے مخصوص مدتی اور سالانہ منصوبوں کو مرتب کرنے کیلئے ورکنگ گروپ کے طور پر کام کرنا؛

(iv) ضلع کے لئے منصوبہ بندی اور غیر منصوبہ بندی بجٹ مرتب کرنا اور اسے حتمی شکل دینا؛

(v) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل اور حلقہ پنچایت کیلئے پالیسی کے رہنما خطوط مقرر کرنا؛

(vi) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی بجٹ منظور کرنا اور ان کے کام کی نگرانی کرنا اور اُس میں ربط پیدا کرنا؛

(vii) غربت کو کم کرنے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اس سلسلے میں حلقہ پنچایتوں کو امداد دینے کیلئے خصوصی اقدام شروع کرنا؛

(viii) امداد باہمی کے اداروں کو بڑھاوا دینا اور ان کی مدد کرنا؛

(ix) ایسے دیگر کارہائے منصبی اور فرائض انجام دینا جیسا کہ حکومت وقتاً فوقتاً اِسے تفویض کرے یا سونپ دے۔

47- مالیات

(1) حکومت یا کسی دیگر ایجنسی کی طرف سے ضلع کی ترقی کیلئے مہیا کی گئی تمام رقوم ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ کے ذریعے ضلع منصوبوں کے مطابق دستیاب ہوں گے۔

(2) ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ خصوصی مہارت رکھنے والے کاموں سے نمٹنے کیلئے کمیٹیاں تشکیل دے گا اس قسم کی کمیٹیوں کی تعداد اور ایسا طریقہ جس کے مطابق یہ تشکیل دی جائیں گی اور وہ اپنے کارہائے منصبی انجام دیں گی، ایسا ہوگا جیسا کہ ضلع منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ ٹھیک سمجھے۔

باب-XIII

پنچایتی عدالت کی تشکیل

48- پنچایتی عدالت کی بناوٹ

(1) ہر حلقہ کیلئے ایک پنچایتی عدالت ہوگی۔

(2) پنچایتی عدالت 5 ممبران پر مشتمل ہوگی جن کو مصرحہ حاکم اُس فہرست میں سے نامزد کرے گا جو حلقہ پنچایت نے اپنی رائے دہندہ گان کی جماعت میں سے تیار کیا ہو اور اس کی سفارش کی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اس طرح کسی شخص کی سفارش نہیں کی جا سکے گی تاوقتیکہ وہ۔

(i) خواندہ ہو۔

(ii) تیس سال کی عمر کو پہنچ چکا ہو۔

(iii) سرپنچ یا نائب سرپنچ یا پنچ نہ ہو۔

(iv) سرکاری یا کسی بلدیاتی ادارہ یا کارپوریشن کا ملازم نہ ہو۔

(3) پنچایتی عدالت کے رکن کی معیاد نامزدگی کی تاریخ سے پانچ سال ہوگی۔

(4) پنچایتی عدالت کے تین اراکین کورم تشکیل دیں گے۔

(5) اگر پنچایتی عدالت میں کوئی جگہ خالی ہوجائے تو اُسے اُسی طریقہ سے پُر کیا جائے جس کی صراحت ضمن (2) کے تحت کی گئی ہے اوراس طرح نامزد کیا گیا رکن اپنے پیش رُو کی بقیہ مدت کیلئے کام کرے گا۔

49- کاروائی چلانے کا ضابطہ

بجز اس کے جس کی اِس ایکٹ میں دیگر طور پر توضیع کی گئی ہو، حکومت حسب ذیل کیلئے قواعد بنا سکے گی:-

(i) کسی پنچایتی عدالت کے سامنے کارروائی چلانے اوراس کی تقسیم اورطریق عمل کو منضبط کرے گی ۔

(ii) ایسے اوقات اور مقام کی صراحت کرنا جب اور جہاں پنچایتی عدالت نشست منعقد کرے گی۔

50- پنچایتی عدالت کا چیئرمین

پنچایتی عدالت کے اراکین کسی ایک رُکن کو ایسی پنچایتی عدالت کا چیئرمین منتخب کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر پنچایتی عدالت کے اراکین نامزدگی کی تاریخ سے 30 دن کے اندر چیئرمین منتخب کرنے میں ناکام رہے تو مصرحہ حاکم ان اراکین میں سے کسی رُکن کو ایسی پنچایتی عدالت کا چیئرمین مقرر کرے گا۔

51- پنچایتی عدالت کا سیکریٹری

حلقہ پنچایت کا سیکریٹری پنچایتی عدالت کارروائیاں اور فیصلے قلمبند کرنے اور ایسے دیگر فرائض، جن کی صراحت کی جائے، کے اغراض کیلئے اس عدالت کے جوڈیشل کلرک کی حیثیت سے کام کرے گا۔

52- پنچایتی عدالت کے چیئرمین اور رکن کی برطرفی

(1) حکومت کسی پنچایتی عدالت کے چیئرمین یا کسی رُکن کو سنے جانے کا موقع دینے کے بعد اور

ایسی تحقیقات کے بعد، جیسا کہ حکومت ضروری تصور کرے، برطرف کر سکے گی اگر حکومت کی رائے میں ایسا چیئرمین یا رکن ،جیسی بھی صورت ہو، اپنے فرائض کی انجام دہی میں بد اطواری یا کسی نا شائستہ طرزِ عمل کا قصوروار ہے یا پنچایتی عدالت کے کار ہائے منصبی انجام دینے میں کوتاہی کرتا ہے یا انکار کرتا ہے یا ان کی انجام دہی کے قابل نہیں ہے۔

(2) اگر ضمن (1) کے تحت تحقیقات عمل میں لائی جائے تو حکومت پنچایتی عدالت کے چیئرمین یا رکن کو معطل کر سکے گی۔

(3) ضمن (1) کے تحت پنچایتی عدالت سے برطرف کیا گیا کوئی شخص ایسی پنچایتی عدالت کیلئے نامزدگی کا مستحق نہ ہوگا۔

53- زیر التوا مقدمے اور دعوے پنچایتی عدالت کو منتقل کرنا

جموں و کشمیر دیہی پنچایت ایکٹ 1958 کے تحت تشکیل دی گئی کسی پنچایتی عدالت کے سامنے یا ایسے معاملات سے متعلق جو کسی پنچایتی عدالت کی حدود سماعت میں آتے ہوں، دیوانی یا فوجداری عدالت کے سامنے زیر التوا تمام مقدمے اور دعوے اس طرح تشکیل دی گئی متعلقہ پنچایتی عدالت کو منتقل ہوں گے۔

54- پنچایتی عدالت کے اراکین کے ذریعے سماعت

پنچایتی عدالت کا کوئی ایسا رکن جو کسی مقدمہ یا دعوے میں ایک فریق ہو یا ذاتی طور اس میں دلچسپی رکھتا ہو، ایسے مقدمہ یا دعوے کی سماعت نہیں کرے گا یا اس کا فیصلہ نہیں دے گا۔

55- چیئرمین اور اراکین کا سرکاری ملازمین ہونا

(1) پنچایتی عدالت کا ہر ممبر بشمول چیئرمین رنبیر پینل کوڈ سمت 1989 کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم تصور ہوگا۔

(2) عدالتی افسران تحفظ ایکٹ 1971 کی توضیحات کا اطلاق ہر پنچایتی عدالت اور اُس کے ہر رکن پر ہوگا جبکہ وہ اپنی عدالتی حیثیت سے کام کر رہا ہو۔

56- فوجداری حدود اختیار سماعت

(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری سمت 1989 میں مندرج کسی امر کے باوجود اور اس ایکٹ کی

توضیحات کے تابع پنچایتی عدالت کو متعلقہ حلقہ پنچایت علاقہ میں کسی ایسے جرم اور کسی ایسے جرم کے ارتکاب میں اعانت یا اس کی کوشش کی ، جیسا کہ فہرست بند میں صراحت کی گئی ہے، سماعت کرنے کا حدود اختیار حاصل ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی پنچایتی عدالت کسی ایسے دعوے کو سماعت کیلئے نہیں لے گی جس میں ملزم،۔

(i) رنبیر پینل کوڈ کے باب XII یا XVII کے تحت قابل سزا کسی جرم کیلئے 3 سال یا اس سے زیادہ مدت کیلئے پہلے ہی سزا پا چکا ہو؛ یا

(ii) کسی جرم کیلئے عمر قید یا ایسی ہی مدت کیلئے پہلے ہی سزا پا چکا ہو؛ یا

(iii) کسی پنچایتی عدالت کے ذریعے کسی چوری یا بددیانتی سے مال مسروقہ لینے کیلئے پہلے ہی سزا پا چکا ہو، یا

(iv) رجسٹرڈ عادی مجرم ہو؛ یا

(v) مجموعہ ضابطہ فوجداری سمت 1989 کی دفعہ 9 یا دفعہ 110 کے تحت بہتر اخلاق کیلئے پابند بنا دیا گیا ہو:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ حکومت اپنی ہی تحریک پر یا مقررہ حاکم کی سفارش پر سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے فہرست بند میں مصرحہ جرائم میں سے کسی جرم کی نسبت کسی پنچایتی عدالت کے حدود اختیار سماعت کو خارج کر سکے گی:

مگر شرط یہ بھی ہے کہ کوئی پنچایتی عدالت فہرست بند میں مصرحہ کسی جرم کی نسبت کسی مقدمے کی سماعت نہیں کرے گی جس میں یا تو مستغیث یا ملزم کوئی سرکاری ملازم ہو جیسا کہ رنبیر مجموعہ تعزیرات، سمت 1989، کی دفعہ 21 میں اُس کی تعریف کی گئی ہے۔

57- ایسی پنچایتی عدالت جس کے رُوبرو مقدمہ دائر کیا جاتا ہو۔

اِس ایکٹ کے تحت ہر ایک مقدمہ ایسی پنچایتی عدالت میں دائر کیا جائے گا جس کے اختیارِ سماعت کی مقامی حدود کے اندر جرم کا ارتکاب کیا گیا تھا۔

58-سزائیں

کوئی پنچایتی عدالت کسی ایسے جُرم کے سزایاب کسی شخص پر جس کی اُس نے سماعت کی ہو، ایسے جرمانے کی جوایک ہزارروپے سے تجاوز نہ کرے سزاء کے سِوا کوئی سزاعائید کرنے کی مجاز نہیں ہوگی۔

59-مستغیث کومعاوضہ

کوئی پنچایتی عدالت یہ ہدایت دے سکے گی کہ جب پورا جزوی جرمانہ وصول کیا جائے، مستغیث یا جرم سے متاثرہ شخص کو بطور معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

60-ملزم کومعاوضہ

اگر کوئی پنچایتی عدالت تحقیقات کے بعد مطمئن ہوکہ اُس کے رُوبرو پیش کیا گیا مقدمہ جھوٹا، بے بنیاد یا تکلیف دہ ہے، تو وہ مستغیث کوایسا معاوضہ جودوسو روپے سے تجاوز نہ کرے جسے وہ ٹھیک سمجھے، ملزم کوادا کرنے کا حکم دے سکے گی۔

61- نوجوان مجرمین

مجموعہ ضابطہ فوجداری، سمت 1989 کی دفعہ 562 کی توضیحات کے تابع، کوئی پنچایتی عدالت، سزا کا حکم صادر کرنے کے بجائے، کسی ایسے مجرم کو جواُس کی رائے میں جرم کے ارتکاب کی تاریخ پر 15 سال سے زائید عمر کا نہیں تھا مناسب تنبیہ کے بعد، رِہا کرسکے گی۔

62- جُرمانوں کی وصولی

اگرکسی پنچایتی عدالت کا عائید کیا گیا کوئی جُرمانہ یا حکم شدہ معاوضہ، 3 دنوں تک غیرادا شدہ رہے، تو پنچایتی عدالت، عدم ادائیگی کے واقعے کی تصدیق اختیارسماعت رکھنے والے ضلع پنچایت افسرکو بھیج دے گی، جواُسے وصول کرنے کی کارروائی کرے گا گویا کہ وہ خوداُس کا عائید کیا گیا جُرمانہ ہو۔

63- سابقہ برأت وغیرہ

جب کسی ملزم شخص کی کسی جُرم کے لئے سماعت کی گئی ہو اور اُسے اُس جُرم سے رِہا کیا گیا ہو، سزا سنائی گئی ہو یا بری کیا گیا ہو، تو کوئی پنچایتی عدالت ایسے جُرم کی، یا انہی واقعات پر یا کسی دیگر جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

64- مقامی تحقیقات اور رپورٹیں

(1) مجسٹریٹ کسی پنچایتی عدالت کو، کسی ایسے مقدمے میں جُرم کا ارتکاب ایسی پنچایتی عدالت کے اختیارِ سماعت کی مقامی حدود کے اندر کیا گیا تھا، مجموعہ ضابطہ فوجداری، سمت 1989 کی دفعہ 202 کے تحت مقامی تحقیقات کرنے کی ہدایت دے سکے گا۔

(2) کوئی مجسٹریٹ جس کے رُوبرُو مذکورہ مجموعہ کی دفعہ 488 کے تحت کوئی کارروائی زیر سماعت ہو ایسی پنچایتی عدالت کو جس کے اختیارِ سماعت میں ایسا خاوند یا ماں یا باپ رہتا ہو، جس کے خلاف کاروائی شروع کی گئی ہو ایسے نان ونفقہ الاؤنس کی رقم کے متعلق رپورٹ پیش کرنے کا حکم دے سکے گا جو، ایسی کارروائی کے فریقین کے حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے واجب الادا ہونی چاہیئے۔ ایسی رپورٹ ریکارڈ کا حصہ بن جائے گی اور اُسے ثابت کرنے کے بغیر ایسی کارروائی میں شہادت کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

65۔ استغاثے کا سرسری اخراج

کوئی پنچایتی عدالت کوئی استغاثہ خارج کرسکتی ہے، اگر مستغیث کے بیان اور ایسی شہادت لینے کے بعد جو وہ پیش کرے، وہ مطمئن ہو کہ استغاثہ بے بنیاد، تکلیف دہ یا چھوٹا ہے۔

66- دیوانی اختیارِ سماعت

مجموعہ ضابطہ دیوانی سمت 1977 میں درج کسی امر کے باوجود اور ایکٹ ہذا کی توضیحات کے تابع، کسی پنچایتی عدالت کو ایسے متعلقہ حلقہ پنچایت علاقے پر اختیار سماعت حاصل ہوگا جس کے لئے وہ ایسے دعوؤں کی سماعت کے لئے تشکیل دی گئی ہو جو دفعہ 67 میں بیان

کئے گئے ہیں۔

67- پنچایتی عدالت کے قابلِ سماعت مقدمے

(1) مندرجہ ذیل دعوے کسی پنچایتی عدالت کے قابلِ سماعت ہوں گے، یعنی:-

(i) ایسی متعین رقوم کے لئے دعوے جو تین ہزار روپے سے تجاوز نہ کریں۔

(ii) غیر منقولہ جائیداد کو متاثر نہ کرنے والی معاہدہ شکنی کے ہرجانے کے لئے مقدمہ جو تین ہزار روپے سے تجاوز نہ کرے۔

(iii) منقولہ جائیداد بے جا طور پر لینے یا اُسے نقصان پہچانے کے معاوضے کیلئے مقدمہ جو تین ہزار روپے کی مالیت سے تجاوز نہ کرے۔

(iv) مخصوص منقولہ جائیداد یا اُس کی ایسی مالیت کے لئے مقدمہ جو صرف تین ہزار روپے سے تجاوز نہ کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی پنچایتی عدالت کسی مندرجہ ذیل مقدمے کی سماعت نہیں کرے گی۔

(الف) کسی نابالغ یا فاتر العقل شخص کا یا اُس کے خلاف دعویٰ؛

(ب) پنچایتی عدالت کے چیئرمین یا کسی رُکن کا یا اُس کے خلاف مقدمہ؛

(ج) حلقے کے سرپنچ یا کسی پنچ کا یا اُس کے خلاف اُس کی سرکاری حیثیت میں مقدمہ؛

(د) کسی ایسے تنازعے یا امر کی نسبت جس میں کوئی مقدمہ یا درخواست کسی افسر مال کے رُو برُو دائر کیا جائے یا دی جائے؛

(ہ) کسی ایسے امر کی نسبت جو ایک جیسے فریقین یا اُن فریقین کے درمیان جن کے تحت وہ ادا کریں کسی سابقہ دائر کئے گئے مقدمہ میں براہ راست اور واقعی زیرِ بحث ہو، جو کسی مجاز اختیارِ سماعت والی عدالت یا کسی پنچایتی عدالت میں زیرِ سماعت ہو یا سماعت کے بعد حتمی طور پر اُس فیصلہ ہوا ہو؛ اور

(و) حکومت یا کسی انجمن امداد باہمی یا بلدیاتی ادارے کے کسی ملازم یا کسی بلدیاتی ادارے کے کسی افسر یا ملازم کا یا اُس کے خلاف اُس کی سرکاری حیثیت میں مقدمہ۔

(2) حکومت، سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے، کسی پنچایتی عدالت کو ضمن (1) میں مصرحہ نوعیت کے مقدمے کی جس کی رقم یا مالیت تین ہزار روپے سے تجاوز نہ کرے، سماعت

کرنے اوراُس کا فیصلہ کرنے کا اختیار تفویض کرسکتی ہے۔

68- مقدموں میں پورا ادعا شامل ہوگا

(1) کسی پنچایتی عدالت میں دائر کئے گئے ہر ایک مقدمہ میں ایسا پورا ادعا شامل ہوگا جسے کرنے کا مُدعی بنائے دعویٰ کی نسبت حقدار ہو،لیکن مقدمہ کو پنچایتی عدالت کے اختیارِ سماعت کے اندر لانے کیلیئے وہ اپنے ادعا کے کسی جُز کو ترک کرسکتا ہے

(2) اگر مُدعی اپنے ادعا کے کسی جُز کی نسبت مقدمہ نہیں کرتا یا اُسے ارادتاً ترک کرتا ہے،تو اُسے اِس طرح چھوڑے گئے یا ترک کئے گئے جُز کے لئے ، یا اُس کی نسبت خواہ کسی پنچایتی عدالت یا کسی دیوانی عدالت کے رُوبرُو کوئی الگ کارروائی کرنے سے باز رکھا جائے گا۔

69- دائر کرنے کی جگہ

اِس ایکٹ کے تحت ہر ایک مقدمہ ایسی پنچایتی عدالت میں دائر کیا جائے گا جس کی حدودِ اختیار سماعت کے اندر دعوے کا مُدعی یا کوئی مُدعا علیہ مقدمہ کرتے وقت رہتا ہو۔

70-سُود اور قسطیں

(1) زرِنقد کے مقدموں میں، پنچایتی عدالت،اپنے اختیار تمیزی سے،ڈگری شدہ رقم پر ایسی شرح سے سُود کا حکم صادر کرسکتی ہے، جو ادائیگی کی تاریخ سے دس فیصد سالانہ سے تجاوز نہ کرے۔

(2) جب ڈگری زرِنقد کی ادائیگی کے لئے ہو،تو پنچایتی عدالت یہ حکم دے سکتی ہے کہ ڈگری شدہ رقم کی ادائیگی قسطوں میں کی جائے۔

71- اجراء

(1) کسی پنچایتی عدالت کی صادر کی گئی کسی ڈگری یا صادر کئے گئے کسی حکم کا وہ ایسے طریقے سے اجراء کرے گی جو مقرر کیا جائے۔

(2) اگر کوئی پنچایتی عدالت کسی ڈگری یا حکم کے اجراء میں کوئی مشکل پائے،تو وہ اُسے مقررہ طریقے سے ضلع پنچایت افسر کو بھیج دے گی جو ڈگری یا حکم کا اجراء کروائے گا۔

72- اصالتاً یا بذریعہ قائمقام حاضری

(1) کسی پنچایتی عدالت کے قابلِ سماعت کسی مقدمے کے فریقین ایسی پنچایتی عدالت کے رُوبرُو اصالتاً حاضر ہوں گے؛ مگر شرط یہ ہے کہ پنچایتی عدالت، قلمبند کی جانے والی وجوہات پر مستغیث یا ملزم کی اصالتاً حاضری ترک کرسکتی ہے اور اُسے بذریعہ ایجنٹ حاضر ہونے کی اجازت دے سکتی ہے اور ایسی اصالتاً حاضری اس طرح ترک کرسکتی ہے اگر مستغیث یا ملزم ایسا شخص ہو جو عدالت میں اصالتاً حاضری سے مستثنیٰ ہو۔

73- منتقلی

(1) ایسا کوئی مجسٹریٹ جس کے رُوبرُو کسی پنچایتی عدالت سے قابلِ سماعت کسی جُرم کا استغاثہ یا پولیس کی رپورٹ پیش کی جائے یا جو اپنے علم یا شک کی بنا پر ایسے جرم کی سماعت کرے، کارروائی کو مجاز اختیارِ والی کسی پنچایتی عدالت کو منتقل کرے گا۔

(2) کوئی جوڈیشل مجسٹریٹ، کسی پنچایتی عدالت کے رُوبرُو زیرِ سماعت کسی دعوے یا مقدمے کا ناراض کسی فریق کی دی گئی درخواست پر، اپنا اطمینان کرنے، اور اس کی وجوہات قلمبند کرنے کے بعد، اُسے کسی دیگر نزدیکی پنچایتی عدالت کو منتقل کرسکے گا۔

(3) ایسے دعوے یا مقدمے کی منتقلی پر، ایسی پنچایتی عدالت جسے وہ منتقل کیا گیا ہو ایسے دعوے یا مقدمے کی سماعت کرسکے گی، گویا کہ وہ اُس کے رُوبرُو دائر کیا گیا ہو۔

74- اپیلیں اور نگرانی کے اختیارات

(1) بجز اس کے کہ اِس ایکٹ میں دیگر طور پر توضیع کی گئی ہو، کسی ایسی سزا، ڈگری یا حکم کے خلاف کوئی اپیل نہیں ہوگی جو کسی پنچایتی عدالت نے اس کے سماعت کئے گئے کسی دعوے یا مقدمے میں صادر کیا ہو۔

(2) کسی پنچایتی عدالت سے سماعت کئے گئے کسی دعوے یا مقدمے کے فریقین میں سے کسی فریق کی 60 دنوں کے اندر دی گئی درخواست پر یا اُس کی اپنی ایما پر:-

(الف) اختیارِ سماعت رکھنے والا ڈسٹرکٹ جج کسی ایسے مقدمے کی نسبت؛ اور

(ب) اختیارِ سماعت رکھنے والا سیشن جج کسی ایسے دعوے کی نسبت؛ صادر کی گئی کسی ڈگری یا سزا کے قانونی جواز یا موزونیت کی نسبت یا ایسی پنچایتی عدالت کی کارروائی کی باضابطگی

کے متعلق اطمینان کرنے کی غرض سے کسی پنچایتی عدالت کا ریکارڈ طلب کرسکتا ہے اور اُس کا ملاحظہ کرسکتا ہے۔

(3) اگر ڈسٹرکٹ جج یا سیشن جج کو، جیسی کہ صورت ہو، یہ معلوم ہو جائے کہ کسی پنچایتی عدالت کی صادر کی گئی کسی ڈگری، حکم سزا یا کی گئی کارروائی میں ترمیم کی جانی چاہئے، اُسے منسوخ یا کالعدم کردینا چاہئے، تو وہ ایسا حکم صادر کرسکتا ہے جسے وہ ٹھیک سمجھے۔

(4) اس ایکٹ کے نفاذ پر کسی مجاز اختیارِ سماعت والی عدالت کے رُوبرُو زیرِ سماعت تمام اپیلوں کا فیصلہ ڈسٹرکٹ جج یا سیشن جج اُس قانون کے تحت کرے گا جس کے تحت وہ کی گئی ہوں اور ایسا کرتے وقت، وہ اُس فیصلے یا حکم کی توثیق، کالعدمی یا اُس میں ترمیم کرسکتا ہے جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو۔

(5) ڈسٹرکٹ جج، یا سیشن جج کا، جیسی کہ صورت ہو، ضمن (3) یا ضمن (4) کے تحت صادر کیا گیا حکم حتمی ہوگا۔

75- صادر کی گئی ڈگریاں یا صادر کئے گئے احکام میں ردوبدل نہیں ہوگا:-

اس ایکٹ کی توضیحات کے تابع، کسی پنچایتی عدالت کو اُس کی صادر کی گئی کسی ڈگری، یا صادر کئے گئے کسی فیصلے یا حکم کو منسوخ کرنے، اُس کی نگرانی یا اُس میں ردوبدل کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ فیصلے، ڈگری یا حکم میں کسی اتفاقی بُھول چُوک یا فروگذاشت سے اُس میں پیدا ہونے والی منشیانہ یا حسابی غلطی یا سہو کو پنچایتی عدالت یا تو اپنے ایما پر یا فریقین میں سے کسی فریق کی درخواست پر کسی وقت ٹھیک کرسکتی ہے۔

76- پنچایتی عدالت کے رُوبرُو زیرِ سماعت دعوں جب معیادعہدہ ختم ہو چکی ہو:-

سابقہ پنچایتی عدالت کے اراکین کی معیادعہدہ ختم ہونے پر نئی تشکیل دی گئی کوئی پنچایتی

عدالت ایسی معیاد کے خاتمے کی تاریخ پر سابقہ عدالت کے رُوبرُو زیرِسماعت دعوؤں، مقدمات اورکارروائی کی سماعت کرے گی اوراُن کافیصلہ کرے گی:

مگرشرط یہ ہے کہ نئ تشکیل دی گئی پنچایتی عدالت کے رُوبرُو ایسے دعوؤں ،مقدمات اور کارروائی اِس طرح شروع ہوگی، گویا کہ ایسے دعوے،مقدمات اورکارروائی اُس کے رُوبرُو دائرکئے گئے ہوں۔

77- پنچایتی عدالت کی توہین

(1) اگرکوئی شخص کسی پنچایتی عدالت یااُس کے کسی رُکن کی بالارادہ توہین کرے،جبکہ اُس عدالت یا اُس رُکن کی نظریا موجودگی میں وہ عدالت کارروائی کے کسی مرحلے میں اجلاس میں ہو یا باضابطہ دلایا گیاحلف لینے سے یامذکورہ شخص کے دیئے گئے بیان پر دستخط کرنے سے اِنکار کرے جبکہ ایسا کرنا قانوناً مطلوب ہو،تو پنچایتی عدالت،اُسی دن اجلاس برخواست کرنے سے پہلے،کسی بھی وقت،جُرم کی سماعت کرسکے گی اورمُجرم کوجرمانے کی سزادے سکے گی جودو سوروپے سےتجاوزنہ کرے۔

(2) ضمن(1) کےتحت عائدکیا گیا جرمانہ دفعہ 62 کی غرض کے لئے کسی فوجداری مقدکے میں عائدکیا گیاجرمانہ متصورہوگا۔

78- اجرائے ڈگری میں گرفتاری اورقید کے ممانعت

اس ایکٹ کی توضیحات کےتحت اجرائے ڈگری میں کسی شخص کوگرفتار یاقیدنہیں کیاجائے گا۔

79-پنچایتی عدالت کےاراکین کومحنتانہ

پنچایتی عدالت کا چیئرمین اوراراکین ایسی اجلاس فیس کے حقدار ہوں گے جوحکومت وقتاً فوقتاً مقررکرے۔

باب-XIV

متفرق

80- قواعد بنانے کا اختیار

(1) حکومت اِس ایکٹ کی اغراض کے عملدرآمد کے لئے قواعد بنا سکے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل کی نسبت توضیع کیا جا سکے گی:-

(i) اس ایکٹ کی رُو سے صریح طور پر مطلوب یا منظور کئے گئے ایسے تمام امور جو قواعد کے ذریعے مقرر کئے جانے ہوں؛ اور

(ii) دیوانی اور فوجداری اختیارِ سماعت کے استعمال کا ضابطہ، پنچایتی عدالت سے سزائیں عائد کی جانا؛

(iii) پنچایتی حلقوں اور بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کے انتخابات کے انعقاد کو منضبط کرنے کا ضابطہ؛

(iv) یہ کہ اِس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی خلاف ورزی قابل سزائے جرمانہ ہوگی جو پچاس روپے تک ہو سکتا ہے۔

81- ذیلی قوانین بنانے کا اختیار

حکومت کے بنائے گئے کسی قواعد کے تابع، کوئی حلقہ پنچایت اِس ایکٹ کے تحت اُس کو تفویض کئے گئے فرائض اور کارہائے منصبی کے عملدرآمد کے لئے ذیلی قوانین بنا سکتی ہے۔ کوئی ایسے ذیلی قوانین مقررہ اتھارٹی کی منظوری سے بنائے جائیں گے۔

82- جائیداد کی نسبت تنازعات

اگر کسی جائیداد کی ملکیت یا پنچایتی حلقوں کے مابین پیدا ہونے والے کسی حقوق مرکوز کرنے

کی نسبت کوئی تنازعہ پیدا ہو جائے، تو اُس کا فیصلہ حکومت کرے گی جس کا فیصلہ اُس پر حتمی ہوگا اور پنچایتی حلقے اُس کے پابند ہوں گے۔

83- تنسیخ اور استثنیات

(1) جموں و کشمیر دیہی پنچایت ایکٹ، 1958 ذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تنسیخ کے باوجود، متذکرہ بالا ایکٹ کی توضیعات کے تحت کیا گیا کوئی امر، کی گئی کوئی کارروائی، جاری کیا گیا حکم یا اعلان نامہ، بنائے گئے قواعد یا ذیلی قوانین، جہاں تک وہ اِس ایکٹ کی توضیعات کے نقیض نہ ہوں، اِس ایکٹ کی مماثل توضیحات کے تحت کیا گیا، کی گئی، جاری کیا گیا یا بنائے گئے متصور ہوں گے۔

فہرست بند

دفعات	قانون
	الف۔ رنبیر مجموعہ تعزیرات، 1989 کے تحت جرائم
140	1۔کسی سپاہی کا لباس پہننا یا اُس کا استعمال کیا جانے والا کوئی نشان لگانا اِس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ ایسا سپاہی ہے
160	2۔ہنگامے کا ارتکاب کرنا
170	3۔سرکاری ملازم کی تلبیس شخصی کرنا
172	4۔کسی سرکاری ملازم کے سمن یا دیگر کارروائی کی تعمیل سے گریز کرنے کے لئے فرار ہوجانا
173	5۔کسی سمن یا نوٹس کی تعمیل یا اُسے چسپان کرنے سے روکنا، یا جب چسپان کیا گیا ہو اُسے ہٹا دینا، یا کسی اعلان کو روکنا
174	6۔اصالتاً یا بذریعہ ایجنٹ کسی خاص جگہ پر حاضر ہونے کی نوٹس یا جائز حکم کی تعمیل نہ کرنا یا بلا اجازت اُس سے انحراف کرنا۔
175	7۔کسی ایسے شخص کا کسی سرکاری ملازم کو اراداتاً کوئی دستاویز پیش نہ کرنا جو ایسی دستاویز پیش یا حوالے کرنے کا قانوناً پابند ہو۔
178	8۔حلف لینے یا اقرار صالح کرنے سے انکار کرنا جب سرکاری ملازم ایسا کرنے کا باضابطہ حکم دے۔
179	9۔سوالات کا جواب دینے سے انکار کرنا، جبکہ سچائی بیان کرنے کی قانوناً پابندی ہو۔
180	10۔کسی سرکاری ملازم کو دیئے گئے بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا جب اُسے ایسا کرنے کا قانوناً حکم دیا گیا ہو۔
202	11۔کسی ایسے شخص کا کسی جُرم کی اراداتاً اطلاع نہ دینا جو مطلع کرنے کا قانوناً پابند ہو۔

قانون	دفعات
12- غفلت کا ایسا فعل کرنا جس سے کسی ایسی بیماری کے جراثیم پھیلنے کا امکان ہو جو انسانی جان کے لئے خطرناک ہو۔	269
13- کسی عوامی چشمے یا ذخیرہ آب کا پانی گندہ کرنا۔	277
14- فضا کو مُضر صحت بنانا۔	278
15- کسی عام راستے پر اِس طرح سے بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانا یا گھوڑ سواری کرنا جس سے انسانی جان وغیرہ کو خطرہ لاحق ہو۔	279
16- کسی عام راستے پر خطرہ، رکاوٹ یا نقصان پیدا کرنا۔	283
17- آگ یا کسی آتشگیر مواد کے ساتھ ایسا اقدام کرنا جس سے انسانی جان وغیرہ کو خطرہ لاحق ہو۔	285
18- کسی شخص کا کسی ایسی عمارت کے گرنے سے انسانی جان کو امکانی خطرے کے خلاف حفاظت نہ کرنا جس پر اُسے ایسا حق حاصل ہو جو اُسے گرانے یا مرمت کرنے کا اُس کو حقدار بناتا ہو۔	288
19- کسی جانور کو قابو میں نہ رکھنا جس سے انسانی جان کو خطرے یا ضررِ شدید کے خلاف حفاظت نہ ہو سکے۔	289
20- امر باعث تکلیفِ عامہ	290
21- امر باعثِ تکلیف جاری رکھنا، اس کے بعد بھی کہ اُسے ختم کرنے کا امتناعی حکم جاری کیا گیا ہو۔	291
22- فحش افعال اور گانے	294
23- بالارادہ ضرر پہنچانا	323
24- ایسے شدید اور اچانک اشتعال پر بالارادہ ضرر پہنچانا جس سے ایسے شخص کے سوا جس نے اشتعال دلایا ہو کسی دیگر شخص کو ضرر پہنچانا مقصود نہ ہو۔	334
25- کوئی ایسا فعل کرنا جس سے انسانی جان یا دوسروں کی ذاتی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو۔	336

قانون	دفعات
26- کسی شخص کے خلاف مزاحمتِ بے جا کرنا۔	341
27-شدید اشتعال کے بغیر حملہ یا قوتِ مجرمانہ کا استعمال	352
28- کسی شخص کی جائیداد چوری کرنے کے اقدام میں حملہ یا قوتِ مجرمانہ کا استعمال۔	356
29- کسی شخص کو حبسِ بے جا میں رکھنے کے اقدام میں جملہ یا قوتِ مجرمانہ کا استعمال۔	357
30-شدید اور اچانک اشتعال پر حملہ یا قوتِ مجرمانہ کا استعمال۔	358
31-غیر قانونی جبری مزدوری۔	374
32-چوری جب جائیدادِ مسروقہ کی مالیت ایک سو روپے سے زیادہ نہ ہو۔	379
33-رہائشی مکان وغیرہ میں اِسی مالیت کی جائیداد کی چوری۔	380
34-منقولہ جائیداد کا بد دیانتی سے تصرف بے جا یا اُسے اپنے استعمال کے لئے رکھ لینا جبکہ ایسی جائیداد کی مالیت ایک سو روپے سے زیادہ نہ ہو۔	403
35-جائیداد مسروقہ بد دیانتی سے وصول کرنا یہ جانتے ہوئے کہ وہ مسروقہ ہے جبکہ ایسی جائیداد کی مالیت ایک سو روپے سے زائد نہ ہو۔	411
36-مضرت رسانی	426
37-ایک سو روپے کی مالیت کے کسی جانور کو مار کر، زہر دے کر، کوئی عضو بے کار کر کے، یا اُسے ناکارہ کر کے مُضرت رسانی۔	428
38-زرعی اغراض وغیرہ کے لئے آب رسانی گھٹا کر مضرت رسانی	430
39-مداخلت بے جا مجرمانہ۔	447
40-مداخلت بے جا بہ خانہ	448
41-ایسے جوف کو جس میں جائیداد ہو بد دیانتی سے توڑ کر کھولنا۔	461
42-بے عزتی جس سے نقصِ امن کا اشتعال دینا مقصود ہو۔	504
43- تخویف مُجرمانہ	506

دفعات	قانون
509	44- کوئی ایسا لفظ بولنا یا کوئی ایسا اشارہ کرنا جس سے کسی عورت وغیرہ کی شرم وحیا کی توہین کرنا مقصود ہو۔
510	45- نشے کی حالت میں کھلم کھلا نکلنا اور کسی شخص کو ذق پہنچانا

ب۔ مداخلت بے جا مویشیان ایکٹ، 1977 کے تحت جرائم

ج۔ جموں وکشمیر ٹیکہ ایکٹ، 1967 کے تحت جرائم۔

د۔ انسداد بے رحمی حیوانات ایکٹ 1990 کے تحت جرائم۔

ہ۔ عام قمار بازی ایکٹ، 1977 کے تحت جرائم۔

و۔ انسداد کم سن تمباکو نوشی ایکٹ 1986 کے تحت جرائم۔

ز۔ اس ایکٹ یا اُس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت جرائم۔

ح۔ کسی قانون کے تحت کوئی دیگر جُرم جسے حکومت نے پنچایتی عدالت کے قابل سماعت قرار دیا ہو۔

ط۔ جہیز پابندی ایکٹ، 1960 (xxxvi بابت 1960) کے تحت جرائم۔

جموں و کشمیر پنچایتی راج قواعد، 1996ء

باب - I

1- مختصر نام اور نفاذ۔

(1) ان قواعد کو جموں و کشمیر پنچایتی راج قواعد، 1996ء کہا جائے گا۔

(2) یہ ایسی تاریخ پر نافذ ہوں گے جو حکومت، سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے، اس بارے میں مقرر کرے۔

2- تعریفات۔ ان قواعد میں بجُز اس کے کہ مضمون یا سیاقِ عبارت میں کوئی امر اُس کے نقیض ہو،۔

(الف) ''ایکٹ'' سے مراد ہے جموں و کشمیر پنچایتی راج ایکٹ، 1989؛

(ب) ''سالانہ مالیت'' سے مراد ہے ایسا مجموعی کرایہ جس کے لئے کوئی امکان (بغیر کسی فرنیچر اور مشینوں کے اگر کوئی اُس میں ہو) یا اراضی واقعی کرائے پر دی جائے یا جب مکان یا اراضی کرائے پر نہ دی جائے، ایسا مجموعی سالانہ کرایہ جس کے لئے وہ معقول طور پر کرائے پر دی جانی متوقع ہو؛

(ج) ''بینک'' میں کوئی کواپریٹو بینک، ڈاک خانہ اور کوئی بچت بینک شامل ہے؛

(د) ''کلکٹر اور ضلع مجسٹریٹ'' میں ان قواعد کے اغراض کے لئے کوئی ایسا افسر شامل ہے؛ جسے کلکٹر یا ضلع مجسٹریٹ، جیسی کہ صورت ہو، ان قواعد کے تحت کوئی کارِ منصبی انجام دینے کے لئے اپنی جانب سے نامزد کرے؛

(ہ) ’’فارم‘‘ سے مراد ہے ان قواعد سے منسلکہ کوئی فارم؛

(و) ’’حکومت‘‘ سے مراد ہے جموں و کشمیر کی حکومت؛

(ز) ’’مکان‘‘ میں مویشی خانہ، دکان، گودام یا دیگر چھت دار ڈھانچہ شامل ہے خواہ کسی بھی غرض کے لئے اور کسی بھی مواد کا بنا ہو لیکن اس میں کوئی خیمہ یا دیگر ایسی منقولہ عارضی پناہ گاہ شامل نہیں ہے؛

(ح) ’’آبادی‘‘ سے سوائے اس کے کہ کسی خاصورت میں خصوصی وجوہات پر حکومت نے ہدایت دی ہو، مراد ہے ایسی آبادی جس کا تعین بھارتی مردم، شماری ایکٹ، 1958 کی توضیحات کے تحت تازہ ترین مردم شماری کے وقت کیا گیا ہو؛

(ط) ’’مقررہ حاکم‘‘ سے مراد ہے ایسے حکام جن کی تعریف اس ایکٹ کی ہر ایک دفعہ کے لئے اِن قواعد سے منسلکہ فہرست بند ’’X‘‘ میں کی گئی ہے۔

فہرست بند ’’X‘‘

{ملاحظہ ہوقاعدہ 2 (ط)۔}

جموں وکشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 کی مختلف دفعات کے تحت تفویضِ اختیارات کی نسبت فہرست بند۔

نمبر شمار	دفعہ	حاکم جسے اختیار تفویض کیا گیا ہے۔
1	2	3
1	4 (3)	ڈائریکٹر رُورل ڈیولپمنٹ۔
2	4 (3) فقرہ شرطیہ	ڈائریکٹر رُورل ڈیولپمنٹ۔
3	4 (6)	ڈائریکٹر رُورل ڈیولپمنٹ۔
4	6 (2) فقرہ شرطیہ	انتخابی حاکم۔
5	11	ڈسٹرکٹ پنچایت افسر
6	17	ڈسٹرکٹ پنچایت افسر
7	19	ڈسٹرکٹ پنچایت افسر
8	20	ڈسٹرکٹ پنچایت افسر
9	21 (2)	ڈسٹرکٹ پنچایت افسر/ بلاک ڈیولپمنٹ افسر
10	21 (3)	ڈسٹرکٹ پنچایت افسر
11	24 (2)	بلاک ڈیولپمنٹ افسر
12	27 (3) فقرہ شرطیہ	ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ۔
13	35 (1) فقرہ شرطیہ	ڈسٹرکٹ پنچایت افسر
14	48 (2)	ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ
15	50 فقرہ شرطیہ	ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ
16	56(1)(V) فقرہ شرطیہ	ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ

(ی) ''سرکاری اراضی یا مشترکہ اراضی'' سے ایسی اراضی مراد ہے جو بلا شرکت غیرے کسی فرد کے استعمال میں نہ ہو بلکہ دیہاتیوں کے مشترکہ استعمال میں ہو؛

(ک) '''فہرست بند'' سے مراد ہے ان قواعد سے منسلکہ فہرست بند؛

(ل) ''دفعہ'' سے ایکٹ ہذا کی دفعہ مراد ہے؛

(م) ''دستخط'' سے ایسے شخص کی نسبت جو اپنا نام نہ لکھ سکتا ہو، مراد ہے نشان انگوٹھہ لگا کر توثیق کرنا؛ اور

(ن) کسی ایسی دیگر اصطلاح کے جو اِن قواعد میں استعمال کی گئی ہو لیکن اُس کی تعریف نہ کی گئی ہو، وہی معنی ہوں گے جو اُسے ایکٹ کی توضیحات کے تحت دیئے گئے ہوں۔

باب -II

فہرست رائے دہندگان اختیار کر کے انتخابات کا انعقاد

3 - انتخابی حاکم ۔ اعلیٰ انتخابی افسر ریاست کے پنچایت حلقوں/ حلقہ انتخاب کے پنچوں اور سرپنچوں کے انتخاب کے لئے انتخابی حاکم ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ متعلقہ ضلع کا ڈپٹی کمشنر ضلع پنچایت انتخابی افسر ہوگا اور انتخابی حاکم کی مجموعی ہدایت، کنٹرول اور نگرانی کے تحت کام کرے گا۔

4 - حلقہ ہائے انتخاب کا تعین۔

(1) ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ ہر ایک پنچایتی حلقے کو حلقہ ہائے انتخاب کی ایسی تعداد میں تقسیم کرنے کے لئے مقررہ حاکم ہوگا جو ایکٹ ہذا کی دفعہ 4 کے ضمن (3) کے تحت منتخب کئے جانے والے متعین پنچوں کی تعداد کے برابر ہوگی۔ ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ کسی پنچایت حلقہ میں ہر ایک حلقہ انتخاب کی علاقائی حد مقرر کرے گا اور سلسلہ وار ترتیب سے اُنہیں نمبر دے گا، مگر شرط یہ ہے کہ، جہاں تک ممکن ہو سکے، ہر ایک حلقہ انتخاب میں

رائے دہندگان کی تعداد برابر ہوگی۔

(1 -الف) ڈائریکٹر دیہی ترقی:۔

(الف) اس ایکٹ کی دفعہ 4 کے ضمن (3) کے مطابق ہر پنچایت حلقہ میں درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور خواتین کے لئے مخصوص پنچ نشتوں کی تعداد کا تعین کرے گا۔

(ب) کسی حلقہ پنچایت میں مختلف حلقہ ہائے انتخاب کو خواتین، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل، جیسی بھی صورت ہو، کے لئے مخصوص پنچ نشتیں، ہر عام انتخابات کے بعد، باری باری الاٹ کرے گا؛

(ج) کسی حلقہ پنچایت کے اُن علاقوں میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل، جہاں تک قابل اطلاق ہو، کے لئے مخصوص پنچ نشتیں تقسیم کرے گا جہاں اُن کی آبادی کا تناسب مجموعی آبادی کے تناسب سے زیادہ ہے۔

تشریح:۔ ذیلی قاعدہ کے مقصد کیلئے:۔

(i) ''درج فہرست ذاتوں'' سے بھارت کے آئین کی دفعہ 341 کے فقرہ (1) کے تحت صدر کے ذریعے صادر کئے گئے آئین (جموں وکشمیر) شیڈول کاسٹس آرڈر، 1956 کے فہرست بند میں مصرحہ ذاتیں مراد ہے؛

(ii) ''درج فہرست قبائل'' سے قبائلیوں قبائلی فرقوں یا قبائلیوں اور قبائلی فرقوں کے حصے یا قبائلیوں اور قبائلی فرقوں کے اندر گروپ مراد ہے جیسا کہ شیڈول ٹرائب آرڈر 1989، جس کی وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی، میں صراحت کی گئی۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت تعین کیا گیا ہر ایک حلقہ انتخاب ایک پنچ انتخاب کرے گا۔

(3) پورا پنچایت حلقہ ایسے پنچایت حلقے کے سرپنچ کے انتخاب کے لئے حلقہ انتخاب ہوگا

(4) پنچایت حلقہ کے حلقہ انتخاب کی فہرست رائے دہندگان ایسے طریقے سے تیار کی جائے گی جو انتخابی حاکم مقرر کرے۔ سرپنچ کے انتخاب کے لئے پنچایت حلقہ کی فہرست

رائے دہندگان پنچایت حلقہ کے تمام حلقہ جات انتخاب کی فہرستوں پر مشتمل ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ جموں وکشمیر عوامی نمایندگی ایکٹ، 1957 کے تحت تیار کی گئی فہرست رائے دہندگان میں شامل نام جو کسی فرد کے حلقہ انتخاب کے مماثل ہو اِن قواعد کے تحت مذکورہ حلقہ انتخاب میں فہرست رائے دہندگان کا جُز اُس حد تک متصور ہوگا کہ اُسے انتخابی حاکم کی ہدایات کے مطابق حذف یا ترمیم کیا جائے:

مزید شرط یہ ہے کہ انتخابی اتھارٹی کو حکومت کے مشورے سے پنچایت حلقوں اور حلقہ جات انتخاب کی فہرست رائے دہندگان پر نظر ثانی کرے اور اُسے جدید بنانے کے لئے انتخابی رجسٹریشن افسران اور اسسٹنٹ انتخابی رجسٹریشن افسران نامزد کر سکے گا۔ انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کرنے اور اُنہیں جدید بنانے کے لئے مقررہ تاریخ اُس سال کی یکم جنوری ہوگی جس میں انتخابات منعقد کئے جائیں:

شرط یہ بھی ہے کہ اُس صورت میں کہ انتخابی حاکم متمئین ہو کہ یکم جنوری کے حوالے سے ایسی تجدید معقول نہیں ہے، تو اعلان کر سکتا ہے کہ کسی سابقہ تاریخ تک جدید کی گئی انتخابی فہرستیں اختیار کی جائیں گی۔

5- سرپنچوں اور پنچوں کا انتخاب خفیہ رائے دہی کے ذریعے ہوگا۔

5- ریٹرننگ افسر اور اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران کی تقرری:۔

(1) ضلع پنچایت انتخابی افسر انتخابی حاکم کے مشورے سے ہر ایک پنچایت حلقے میں سرپنچوں اور پنچوں کے انتخابات کروانے کے لئے ایک ریٹرننگ افسر اور ایک اسسٹنٹ ریٹرننگ افسر مقرر کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایک سے زائد پنچایتوں کے انتخابات کروانے کے لئے ایک ہی ریٹرننگ افسر مقرر کیا جا سکتا ہے۔

(2) کسی انتخاب پر ریٹرننگ افسران کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ایسے تمام افعال اور امور انجام

دیں جو ایسے طریقے سے جو اس ایکٹ اور اِن قواعد میں وضع کیا گیا ہے، انتخابات موثر طریقے سے کروانے کے لئے ضروری ہوں۔

پریذائیڈنگ افسران کی تقرری:

(1) ضلع پنچایت انتخابی افسر پر پریذائیڈنگ افسران کی ایسی تعداد مقرر کرے گا جو انتخاب کروانے کے لئے مطلوب ہو۔

(2) پریذائیڈنگ افسر ایسے کارہائے منصبی انجام دے گا جو اِن قواعد کے تحت مطلوب ہوں اور پولنگ سٹیشن پر امن قائم رکھنا اور یہ دیکھنا کہ صاف ستھری پولنگ ہو، اُس کے عام فرائض ہوں گے۔

(3) ضلع پنچایت انتخابی افسر ہر ایک پولنگ سٹیشن کے لئے ایک پولنگ افسر یا افسران اور معاونوں کی ایسی تعداد مقرر کر سکتا ہے جنہیں وہ پریذائیڈنگ افسر کی اُس کے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں مدد دینے کے لئے ضروری سمجھے۔

7- پنچایت حلقے کے انتخاب کا اعلان۔

حکومت ایسی تاریخ یا تاریخوں پر جو انتخابی حاکم کے مشورے سے مقرر کی جائیں سرکاری گزٹ میں ایک یا زائد اعلان ناموں کے ذریعے پنچایت حلقوں کو سرپنچ اور پنچ منتخب کرنے کے لئے کہہ سکتی ہے۔

8 - نامزدگی وغیرہ کی تاریخیں مقرر کرنا۔

جونہی سرپنچوں اور پنچوں کو منتخب کرنے کے لئے پنچایت حلقوں کے نام اعلان نامہ جاری کیا جائے، تو انتخابی حاکم، سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے مندرجہ ذیل تاریخوں کا اعلان کرے گا۔

(الف) نامزدگیاں کرنے کی آخری تاریخ، جو پہلے متذکرہ اعلان نامے کی اشاعت کی تاریخ کے بعد ساتویں دِن کی تاریخ ہوگی یا، اگر اُس دِن عام چھٹی ہو تو اُس کے بعد والا

اگلا دن جو عام چھٹی کا دن نہ ہو؛

(ب) نامزدگیاں کی جانچ پڑتال کی تاریخ، جو نامزدگیاں کرنے کی آخری تاریخ کے فوری بعد کی تاریخ ہوگی یا، اگر اُس دن عام چھٹی ہو، تو اُس کے بعد والا اگلا دن جس دن چھٹی نہ ہو؛

(ج) بحیثیت اُمیدوار نام واپس لینے کی آخری تاریخ، جو نامزدگیوں کی جانچ پڑتال کی تاریخ کے بعد دوسرا دن ہوگی یا، اگر اُس دن عام چھٹی ہو، تو اُس کے بعد والا اگلا دن جو عام چھٹی کا دن نہ ہو؛

(د) ایسی تاریخ یا تاریخیں جن پر، اگر ضروری ہو، پولنگ کروائی جائے گی، جو یا جن میں سے پہلی تاریخ ایسی تاریخ ہوگی جو نام واپس لینے کی آخری تاریخ کے بعد پنتیسویں دن سے پہلے کی تاریخ نہ ہو؛ اور

(ہ) ایسی تاریخ جس سے پہلے انتخاب مکمل ہوجائے گا۔

9 - اُمیدواروں کی نامزدگی اور رجسٹریشن۔

کاغذات نامزدگی پیش کرنے کی آخری تاریخ پر یا اُس سے پہلے انتخاب کا ہر اُمیدوار جس کا نام پنچایت کی انتخابی فہرست میں شامل ہو ریٹرننگ افسر کو دفتری اوقات کے دوران 11 بجے صبح سے 3 بجے شام کے درمیان فارم I میں کاغذات نامزدگی حوالے کرے گا یا اُس کے ایجنٹ کے توسط سے حوالے کروائے گا۔

9 الف - ضلع میں کسی قومیانے/شیڈول بنک کی شاخ پر واجب الادا حلقہ پنچایت/ بلاک ترقیاتی کونسل کے ریٹرننگ افسر کے نام ضمانت کے طور پر ایک بنک ڈرافٹ کی شکل میں نقد 100 روپے کی زرضمانت نامزدگی کاغذ کے ساتھ ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ درج فہرست ذات/ درج فہرست قبائل یا خواتین اُمیدواروں کی ایسی زرضمانت صرف 50 روپے ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ ڈالے گئے کُل جائیز ووٹوں کا 1/6 یا اس سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے کسی اُمیدوار کی زرِضمانت نتائج کے اعلان سے 90 دنوں کی مدت کے اندر ریٹرننگ افسر کے ذریعے واپس ادا کی جائے گی۔

9 - ب۔ پارٹی بنیادوں پر انتخاب لڑنے والے اُمیدواروں کے لئے نامزدگی کے لئے اپنایا جانے والا طریقہ کار وہی ہوگا جو انتخابی حاکم کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

9 - ج۔ درج فہرست ذاتوں یا درج فہرست قبائل کے لئے مخصوص پنچ نشتوں کا انتخاب لڑنے والے اُمیدواروں کے لئے، نامزدگی کاغذ کے ساتھ مجاز حاکم کے ذریعے اجراء کی گئی یہ سٹرفکیٹ شامل ہوگی کہ وہ درج فہرست ذاتوں یا درج فہرست قبائل، جیسی کہ صورت ہو، تعلق رکھتے ہیں۔

10 - کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال۔

کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے لئے مقررہ وقت اور تاریخ پر ریٹرننگ افسر اُمیدواروں کو اُمیدواروں یا اُس وقت موجود اُن کے باضابطہ مجاز کئے گئے ایجنٹوں کی موجودگی میں کاغذت نامزدگی کا ملاحظہ کرنے کی معقول سہولت فراہم کرے گا۔

11- کاغذات نامزدگی مسترد کرنا۔

(1) ریٹرننگ افسر مندرجہ ذیل وجوہات میں سے کسی ایک یا زائد وجوہات پر کاغذات نامزدگی مسترد کر سکے گا:۔

(i) یہ کہ اُمیدوار نے فارم I میں مطلوب تفصیلات صحیح طور پُر نہیں کی ہیں؛ یا

(ii) یہ کہ اُمیدوار ایکٹ کی کسی توضیع کے تحت پنچایت حلقہ کا رُکن ہونے کا اہل نہیں ہے؛

(iii) یہ کہ اُمیدوار نے زرِضمانت جمع نہیں کی ہے جیسا کہ قواعد 9 الف کے تحت پیش کی گئی:

مگر شرط یہ ہے کہ ریٹرننگ افسر کسی نام کی غلطی یا غلط تفصیل یا منشیانہ یا تکنیکی یا چھپائی کی غلطی کو دُرست کرنے کی اجازت دے سکتا ہے اور جب ضروری ہو یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ فہرست رائے دہندگان یا کاغذات نامزدگی میں کسی ایسی نام کی غلطی یا غلط تفصیل یا منشیا

نہ یا تکنیکی یا چھپائی کی غلطی کو نظر انداز کیا جائے۔

(2) اگر کسی شخص یا اشخاص کے کیئے گیئے کسی عذرات کی سماعت کے بعد ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی کاغذ نامزدگی مسترد کیا جائے، تو ریٹرننگ افسر کاغذ نامزدگی کو مسترد کرنے کی وجوہات قلمبند کرے گا۔

12- بحثییت اُمیدوار نام واپس لینا۔

(1) کوئی اُمیدوار قاعدہ 8 کے فقرہ (ج) کے تحت مقررہ تاریخ پر 3 بجے شام سے پہلے حوالے کیئے گیئے فارم II کے مطابق نوٹس کے ذریعے، جو ریٹرننگ افسر کو ایسا اُمیدوار اصالتاً یا اُس کے باضابطہ مجاز انتخابی ایجنٹ کے ذریعے بھیجے، بحثییت اُمیدوار اپنا نام واپس لے سکتا ہے۔

(2) کسی بھی ایسے اُمیدوار کو، جس نے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت نام واپسی کا نوٹس دیا ہو نوٹس منسوخ کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(3) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اُمیدوار کو بحثییت اُمیدوار اپنا نام واپس لینے پر زرِ ضمانت واپس کی جائے گی۔

13 - اُمیدواروں کی فہرست کی اشاعت۔

نام واپس لینے کی تاریخ ختم ہونے کے بعد ریٹرننگ افسر مقابلے کے اُمیدواروں کی ایک فہرست حروف تہجی کے لحاظ سے شائع کروائے گا۔ حروف تہجی کی ترتیب کا تعیّن اُمیدواروں کے ناموں کے حوالے سے کیا جائے گا۔

14 - بلا مقابلہ انتخابات۔

نام واپس لینے کی تاریخ کے اختتام کے بعد، اگر کسی حلقہ انتخابات میں مقابلے کے اُمیدوار کی تعداد صرف ایک ہو، تو ریٹرننگ افسر ایسے اُمیدوار کو ایسے پنچایت حلقے/حلقہ انتخاب، جیسی کہ صورت ہو، سے باضابطہ منتخب کیا گیا اُمیدوار قرار دے گا۔

15 - پولنگ سٹیشنوں کی جگہیں۔

انتخاب کی تاریخ سے کم از کم تین روز قبل ریٹرننگ افسر پنچایت کے دفتر پر، اگر کوئی ہو، اور پنچایت حلقہ کے علاقے کے اندر کسی دیگر نمایاں جگہوں پر ایک نوٹس چسپاں کرے گا جس میں پولنگ سٹیشنوں کی جگہیں، ووٹ ڈالنے کا وقت اور تاریخ درج ہونگی:

مگر شرط یہ ہے کہ ہر ایک حلقہ انتخاب میں کم از کم ایک نمایاں جگہ پر نوٹس چسپاں کیا جائے۔

16 - پولنگ سٹیشنوں میں داخلہ۔

پریزائیڈنگ افسر پولنگ سٹیشنوں پر رائے دہندگان کے داخلے کی ضابطہ بندی کرے گا اور مندرجہ ذیل کے، سِواء تمام اشخاص کو وہاں سے باہر نکال دے گا:۔

(i) پولنگ افسر، اگر کوئی ہو؛

(ii) پولیس افسران اور ڈیوٹی پر دیگر سرکاری ملازمین؛

(iii) ہر ایک اُمیدوار یا اُس کا مجاز ایجنٹ؛

(iv) رائے دہندہ کے ہمراہ گود کا بچہ؛

(v) ایسے نابینا یا معذور رائے دہندگان کے، جو مدد کے بغیر نہیں چل سکتے، ساتھی؛

(vi) انتخابی حاکم کے مجاز ملازمین؛ اور

(vii) ایسا کوئی شخص جسے پرایزیڈنگ افسر کسی رائے دہندہ کی شناخت میں اُس کی مدد کرنے یا کوئی معاونت کرنے کے لئے بُلائے۔

17 - حق رائے دہی:۔

(1) ایسا کوئی شخص جس کا نام حلقہ انتخاب کی انتخابی فہرست میں درج نہ ہو اُس حلقہ انتخاب میں ووٹ ڈالنے کا حقدار نہ ہوگا۔

(2) کسی حلقہ انتخاب میں انتخاب کے وقت کوئی شخص ووٹ نہیں ڈالے گا اگر وہ ایکٹ کی

توضیحات کے تحت ووٹ دالنے کا اہل نہ ہو۔

(3) ہر رائے دہندہ کا صرف ایک ووٹ ہوگا۔

(4) ہر ووٹ رائے دہندہ اصالتاً ڈالے گا نہ کہ بذریعہ نیابت یا بذریعہ ڈاک۔

18 - اُمیدواروں سے نشانات کا چُنا جانا:۔

(1) انتخابی حاکم، سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے، نشانات کی ایک فہرست شائع کروائے گا اور اُسی طرح ایسی فہرست میں ترمیم کر سکے گا۔

(2) قاعدہ 9 کے تحت پیش کیا گیا ہر کاغذ نامزدگی کے ہمراہ ایک اقرار نامہ ہوگا جس میں مندرجہ ذیل امور کی صراحت ہو:۔

(الف) ایسا خاص نشان جو اُمیدوار نے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت شائع شُدہ نشانات کی فہرست میں سے اپنی پہلی ترجیح کے لئے چُنا ہو؛

(ب) اُس فہرست میں سے دو ایسے دیگر نشانات جو اُس نے اپنی دوسری اور تیسری ترجیح کے لئے بالترتیب چُنے ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی قاعدہ کے تحت اُمیدوار سے نشان کا چُنا جانا ایسی پابندیوں کے تابع ہوگا جو انتخابی حاکم اُس بارے میں عائد کرنا ٹھیک سمجھے۔

19 - نشانات کی تقسیم۔

(1) گر کسی حلقہ انتخاب میں ووٹ ڈالنا ضروری ہو جائے، تو ریٹرننگ افسر مقابلے کے اُمیدواروں کی فہرست کی تیاری کے ساتھ ساتھ ہی مقابلے کے اُمیدواروں کے کاغذات نامزدگی میں ظاہر کئے گئے نشانات کی نسبت چناؤ کو زیرِ غور رکھے گا اور انتخابی حاکم کی اِس بارے میں کسی عام یا خصوصی ہدایت کے تابع۔

(الف) ہر ایک مقابلے کے اُمیدوار کو جہاں تک قابل عمل ہو سکے اُس کی سند کے مطابق ایک الگ نشان تقسیم کرے؛ اور

(ب) اگر ایک سے زائد مقابلے کے اُمیدواروں نے ایک ہی نشان کے لئے اپنی ترجیح کا

اظہار کیا ہوتو قرعہ اندازی سے طے کرے گا کہ کس اُمیدوار کو ایسا نشان الاٹ کیا جائے۔

(2) ریٹرننگ افسر کی کسی اُمیدوار کو کسی نشان کی تقسیم حتمی ہوگی سوائے اس کے کہ اس بارے میں انتخابی حاکم کی جاری کی گئی کسی ہدایات کے نقیض ہو، اُس صورت میں انتخابی حاکم تقسیم پر ایسے طریقے سے نظر ثانی کر سکتا ہے جسے وہ ٹھیک سمجھے۔

(3) ہر اُمیدوار کو الاٹ کیئے گئے نشان کی اطلاع فوری طور پر دی جائے گی اور ریٹرننگ افسر اُسے نشان کا نمونہ فراہم کرے گا۔

19 - **الف** ۔ قاعدہ 18 اور قاعدہ 19 میں مندرج اس کے نقض کسی امر کے باوجود انتخابی حاکم غیر سیاسی بُنیادوں پر پنچایت انتخابات کے انعقاد کی صورت میں انتخاب لڑنے والے اُمیدواروں کو نشانات تقسیم کرنے کے لئے مختلف طریقہ کار مقرر کرنے کا مجاز ہوگا۔

20 - ووٹ پرچی تیار کرنا۔

ووٹ پرچی ایسی زبان یا زبانوں میں جس کی انتخابی حاکم ہدایت دے فارم 16 کے مطابق مرتب کی جائے گی۔

21 - پولنگ سٹیشنوں کا تعیُن۔

ریٹرننگ افسر یہ حاکم دے سکتا ہے کہ ایک سے زائد حلقہ ہائے انتخاب کی پولنگ متعلقہ پنچایت کے اندر کسی موزوں جگہ پر ہوگی اور پریزائیڈنگ افسر ایک ہی احاطے میں ایسے تمام پولنگ سٹیشنوں کے لئے کام کر سکتا ہے۔

22 - کسی مقابلے کے اُمیدوار کی وفات۔

اگر مقابلے کا کوئی اُمیدوار فوت ہو جائے اور پول شروع ہونے سے پہلے پریزائیڈنگ افسر کو اُسکی وفات کی رپورٹ مِل جائے اور مقابلے کے اُمیدواروں کی تعداد ایک سے زائد ہو، تو ایسے اُمیدوار کی نسبت جو فوت ہو گیا ہو، نشان منسوخ شدہ متصور ہوگا اور پریزائیڈنگ افسر حسبہٖ پول کرانے کا حُکم دے گا۔

23 - رائے دہندگان کی شناخت۔

کسی رائے دہندگان کو ووٹ پرچی حوالے کرنے سے عین قبل، پولنگ افسر کسی ووٹر کی فہرست رائے دہندگان میں اُس کی نسبت اندراجات کے حوالے سے شناخت کی نسبت اطمینان کرلے گا۔ وہ اس بارے میں اُٹھائے گئے کسی اعتراض کو وہی اور اُسی وقت سُن کر اُس کا فیصلہ کرے گا۔ وہ کسی ایسے شخص کو جو ایسی شناخت کا پتہ چلانے کی غرض سے اُس کو کئے گئے کسی معقول سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا اُس کی شناخت اُس کے اطمینان کے مطابق ثابت نہ ہو، ووٹ پرچی دینے سے انکار کرسکتا ہے لیکن محض اس وجہ پر ووٹ پرچی جاری کرنے سے انکار نہیں کیا جائے گا کہ اگر رائے دہندہ کی شناخت تو ثابت ہوجائے لیکن فہرست رائے دہندہ گان میں متعلقہ اندراجات کی کوئی منشیانہ غلطی یا فردگذاشت ہے۔

24 - رائے دہندگان کو ووٹ پرچی جاری کرنا۔

پولنگ افسر کسی ووٹر کو ووٹ پرچی جاری کرتے وقت، اُس کے زیر استعمال فہرست رائے دہندگان کی کاپی میں ایسے ووٹر کے نمبر کے مدِ مقابل نشان ڈالے گا جس سے یہ پتہ چلے کہ ووٹر کو ووٹ پرچی مل چکی ہے اور یہ ہدایت دے گا کہ اُس کی بائیں انگشت شہادت پر ان مِٹ سیاہی کا نشان لگایا جائے۔

25 - ووٹ صندقوں کو مہر بند کرنا۔

پول شروع ہونے سے عین قبل، پریزائیڈنگ افسر ایسے اُمیدواروں یا اُن کے ایجنٹوں کو جو موجود ہوں، یہ اطمینان دلائے گا کہ ووٹ صندوق خالی ہے اور پھر ووٹ صندوق بند کر کے اُسے مہر بند کردے گا۔

26 - ووٹ ڈالنے کا طریقہ۔

(1) کوئی ووٹر قاعدہ 24 کے تحت جاری کی گئی ووٹ پرچی حاصل کرنے کے بعد فوری طور پر پولنگ کی جگہ پر جائے گا، اور اپنی ووٹ پرچی پر ایسے اُمیدوار کے نام کے سامنے

(یا نشان پر) پریزائیڈنگ افسر کی اُس کومہیا کی گئی مہرلگا کرنشان لگائے گا جس کے حق میں وہ ووٹ ڈالنا چاہتا ہواورتہہ کی گئی ووٹ پرچی ایسے ووٹ صندوق میں ڈال دے گا جو پریزائیڈنگ افسر کے سامنے رکھا ہوگا۔

27 - ناخواندہ اور معذور ووٹروں کی مدد۔

اگر کوئی ووٹرناخواندگی یا جسمانی معذوری کی وجہ سے قاعدہ26 میں بیان کئے گئے طریقے سے اپنا ووٹ ڈالنے کے قابل نہ ہو،تو پرایزئیڈنگ افسر یا پولنگ رائے دہندہ کی ہدایت کے مطابق ایسا کرے گااورووٹ پرچی کے کونٹر فائیل پرایسی کارروائی کی وجہ درج کرے گا۔

28 - خراب شُدہ ووٹ پرچیاں۔

کوئی رائے دہندہ جس نے بے توجہی سے اپنی ووٹ پرچی ایسے طریقے سے ہاتھ میں رکھی کہ اُسے موزوں طور پراستعمال نہ کیا جاسکتا ہو،اُسے پولنگ افسر کے حوالے کرکےاور اُسے بےتوجہی کی نسبت مطمئین کرنے کے بعد خراب شُدہ ووٹ پرچی کی جگہ دوسری ووٹ پرچی حاصل کرسکتا ہےاورایسی خراب شُدہ ووٹ پرچی اوراُس کے کونٹر فائیل پر پولنگ افسر ملتوی شُدہ لکھ دے گا۔

29 - ووٹ پرچی کی واپسی۔

اگر کوئی رائے دہندہ،اپناووٹ ڈالنے کی غرض سے ووٹ پرچی حاصل کرنے کے بعد یہ فیصلہ کرے کہ وہ اُسے استعمال نہیں کرے گا یا اپناووٹ نہیں ڈالے گا،تو اس طرح اُس کو جاری کی گئی ووٹ پرچی پولنگ افسر کو واپس کردے گا اوراس طرح واپس کی گئی ووٹ پرچی پر پولنگ افسرایسی واپسی کی بناءپرملتوی شُدہ لکھ دے گا۔

30 - ڈالا گیا ووٹ۔

(1) اگر کوئی ایسا شخص جو اپنے آپ کو کوئی ایسا مخصوص ووٹر ظاہر کرے جس کا نام انتخابی

فہرست میں ہو، ایسے ووٹر کی حیثیت سے کسی دوسرے شخص کے ووٹ ڈالنے کے بعد پرچی طلب کرے، تو وہ ایسے سوالات کا جو پرایزیڈنگ افسر پوچھے جواب دینے کے بعد ووٹ دینے کا حقدار ہوگا، لیکن اُس کی ووٹ پرچی (یہاں بعدازاں ڈالی گئی ووٹ پرچی کے طور پر جس کا حوالہ دیا گیا ہے) جو فارم 17 میں ہوگی اُسے ووٹ صندوق میں ڈالنے کے لئے دینے کے بجائے پریذائیڈنگ افسر کے حوالے کی جائے گی جو رائے دہندہ کو ایسے اُمیدوار کے، جسے وہ ووٹ دینا چاہے، نشان کے سامنے یا نشان پر نشان (X) لگانے کو کہے گا اور پھر اُس پر رائے دہندہ کا نام انتخابی فہرست میں اُس کا نمبر شمار اور اُس حلقہ انتخاب کا نام لکھے گا جس کی نسبت ایسی فہرست ہو اور ووٹ پرچی کو ایک علیٰحدہ لفافے میں رکھے گا۔

(i) اگر کوئی شخص جو اپنے آپ کو کوئی ایسا مخصوص ووٹر ظاہر کرے جس کا نام انتخابی فہرست میں ہو، ایسے ووٹر کی حیثیت سے کسی دوسرے شخص کے ووٹ ڈالنے کے بعد پرچی طلب کرے، تو وہ ایسے سوالات کا جو پریزائیڈنگ افسر پوچھے، جواب دینے کے بعد ڈالی گئی ووٹ پرچی کے ذریعے ووٹ ڈالنے کا حق دار ہوگا۔ ڈالی گئی ووٹ پرچی وہی ہوگی جیسا کہ دیگر ووٹ پرچیاں ماسوائے حسب ذیل کے پولنگ سٹیشن پر استعمال کی گئیں:۔

(الف) ایسی ڈالی گئی پرچی ووٹ پرچیوں کے بنڈل میں نمبر شمار کے طور پر آخری ہوگی؛

(ب) ایسی ڈالی گئی پرچی اور اس کے کونٹر فائیل پر پریزائیڈنگ افسر کے اپنے دستخط کے ذریعے ان الفاظ ''ڈالی گئی پرچی'' کے پشت پر شامل ہوگی؛

(ج) رائے دہندہ ووٹنگ کمرہ میں ڈالی گئی پرچی کا استعمال کرنے اور اس کا تہہ کرنے کے بعد ووٹ صندوق میں ڈالنے کے بجائے پریزائیڈنگ افسر کے حوالے کرے گا؛

(د) پریزائیڈنگ افسر پھر رائے دہندہ کا نام، انتخابی فہرست میں اُس کا نمبر شمار لکھے گا اور ووٹ پرچی کو علیٰحدہ لفافے میں رکھے گا۔

(2) ووٹر کا نام، انتخابی فہرست میں اُس کا نمبر شمار اور ایسے حلقہ انتخاب کا نام جس کی نسبت وہ فہرست ہو، ایک ایسی فہرست میں درج کیا جائے گا جس کی سُرخی ہوگی ''ڈالے گئے

ووٹوں کے ووٹروں کی فہرست''۔ایسی ووٹ پرچی ڈالنے والا شخص اُس پر اپنا دستخط اور پتہ تحریر کرے گا یا اُس فہرست میں اندراج کے سامنے اپنے انگوٹھے کا نشان لگائے گا۔

(3) ''ڈالے گئے ووٹوں کے ووٹروں کی فہرست'' پریزائیڈنگ افسر فارم نمبر 18 کے مطابق مرتب کرے گا۔

31 - متنازعہ ووٹ۔

اگر کوئی اُمیدوار یا پولنگ ایجنٹ یہ ظاہر کرے اور ثابت کرنے کی ذمہ داری لے کہ کسی شخص نے ووٹ پرچی طلب کر کے تلبیس شخص کے جُرم کا ارتکاب کیا ہے، تو پریزائیڈنگ افسر ایسے شخص کو متنازعہ ووٹوں کی فہرست میں اُس کا نام اور پتہ درج کرنے کا، اور اگر وہ نہ لکھ سکتا ہو، اُس کے انگوٹھے کا نشان لگانے کا حُکم دے سکتا ہے اور مزید اُس شخص کو شناختی شہادت پیش کرنے کا حُکم دے سکتا ہے۔ اگر سوال پوچھنے پر، ایسا شخص مثبت جواب دے، تو اُسے ووٹ دینے کی اجازت ہوگی۔ پریزائیڈنگ افسر ہر صورت میں، خواہ متنازعہ شخص کو ووٹ کی اجازت دی جائے یا نہ دی جائے، فارم 19 میں متنازعہ ووٹوں کی فہرست میں صورتِ حال قلمبند کرے گا۔

32 - بداعمالی کے لئے پولنگ سٹیشن سے باہر نکالنا۔

اگر کوئی شخص پولنگ سٹیشن میں بداعمالی کرے، یا پولنگ سٹیشن کے لئے مقررہ پریزائیڈنگ افسر یا کسی پولنگ افسر کے جائیز احکام کی تعمیل نہ کرے، تو پریزائیڈنگ افسر یا ایسا پولنگ افسر جیسی کہ صورت ہو، ایسے شخص کو پولنگ سٹیشن سے نکال دے گا، یا وہاں موجود کسی پولیس افسر کو یہ حُکم دے گا کہ اُسے باہر نکال دے اور ایسے شخص کو پریزائیڈنگ افسر یا پولنگ افسر کی اجازت کے بغیر دوبارہ داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔

33 - پولنگ بند کرنا۔

(1) پریزائیڈنگ افسر مقررہ اوقات پر پولنگ سٹیشن بند کر دے گا تا کہ اُن اوقات کے بعد کسی رائے دہندہ کا اُس میں داخلہ نہ ہو سکے۔

(2) کسی ایسے رائے دہندہ کو، جو پولنگ سٹیشن کے احاطے میں اُس وقت سے پہلے داخل ہو چکا ہو، اُس وقت کے بعد بھی ووٹ ڈالنے کی اجازت دی جائے گی۔

34 - پولنگ بند ہونے کے بعد ضابطہ۔

(1) پولنگ بند ہونے کے بعد جتنی جلد قابلِ عمل ہو سکے، پریزائیڈنگ افسر ایسے اُمیدواروں یا اُن کے باضابطہ مجاز ایجنٹوں کی موجودگی میں جو حاضر ہوں، ذیل کے کاغذات لفافوں میں ڈال دے گا:۔

(الف) غیر مستعمل ووٹ پرچیاں؛

(ب) خراب شُدہ ووٹ پرچیاں؛

(ج) قاعدہ 28 کے تحت واپس کی گئیں اور منسوخ شُدہ ووٹ پرچیاں؛

(د) فہرست رائے دہندگان کی نشان زدہ کاپی؛

(ہ) استعمال شُدہ ووٹ پرچیوں کے کونٹر فائیل؛ اور

(ز) ایسے ہر لفافے پر اپنی مہر لگائے گا۔

(2) اس بارے انتخابی حاکم یا ریٹرننگ افسر کی دی گئی کسی ہدایات کے تابع، ذیلی قاعدہ (1) کے محولہ لفافے پر پریزائیڈنگ افسر، ریٹرننگ افسر یا انتخابی حاکم کو بھیج دے گا، جیسی کہ صورت ہو۔

35-ووٹ شماری۔

(1) اس بارے میں انتخابی حاکم کی جاری کی گئی مزید ہدایات کے تابع اور پولنگ اوقات کے بعد، ریٹرننگ افسر یا اسسٹنٹ ریٹرننگ افسر، اُمیدواروں یا موقع پر موجود اُن کے ایجنٹوں کی موجودگی میں ووٹ صندوق کھولے گا اور ووٹوں کی گنتی شروع کرے گا۔

(2) ووٹ شماری پر ماسوائے اُن اشخاص کے جنہیں ریٹرننگ افسر اس کام میں اپنی مدد کے لئے مقرر کرے، کسی دوسرے شخص کو موجود رہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(3) ریٹرننگ افسر ایسے اُمیدوار یا اُسکے ایجنٹ کو، ایسی ووٹ پرچیوں کو ہاتھ میں لئے بغیر جنہیں وہ مسترد کئے جانے کے قابل سمجھے، معائینے کا معقول موقعہ دے گا۔

(4) ریٹرننگ افسر اپنے اختیار تمیزی سے یا اُمیدوار یا اُس کے باضابطہ مجاز ایجنٹ کی درخواست پر، ایک یا زائد بار تمام اُمیدواروں یا کسی اُمیدوار کی ووٹ پرچیاں دوبارہ شمار کر سکتا ہے، اور وہ گذشتہ گنتی کی درستی کی نسبت مطمئین نہ ہوا اور اُس کے بعد موقعہ پر ہی نتائج کا اعلان کرے گا۔

36 -ووٹ پرچیوں کا رد کیا جانا۔

(1) کوئی ووٹ پرچی مسترد کئے جانے کے قابل ہوگی:۔

(i) اگر اُس پر ووٹ کا نشان نہ لگایا جائے؛ یا

(ii) اگر ووٹ پرچی یا اُس پر لگایا گیا نشان غیر یقینی ہونے کی وجہ سے کالعدم ہو؛ یا

(iii) اگر وہ دیگر طور پر قواعد کے مطاق نہ ہو۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) میں درج وجوہات میں سے کسی وجہ کے سواء کوئی ووٹ پرچی مسترد نہیں کی جائے گی۔

(3) ریٹرننگ افسر ہر ایسی ووٹ پرچی پر جسے وہ رد کرے ایسے رد کرنے کی وجوہات کا خلاصہ قلمبند کرے گا۔

(4) ووٹ پرچی کے جائیز یا ناجائیز ہونے کی نسبت ریٹرنگ افسر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

37 - ووٹ صندوق تلف ہو جانے کی صورت میں ازسرنو پولنگ۔

(1) اگر کسی انتخاب پر کوئی ووٹ صندوق پریزائیڈنگ افسر کی تحویل سے غیر قانونی طور پر لے لیا جائے یا کسی طرح اُس کی تحریف کی جائے یا حادثاتی طور پر یا بالارادہ یا دیگر طور پر تلف ہو جائے یا کھو جائے، تو ریٹرننگ افسر فوری طور پر اس امر کی رپورٹ ضلع پنچایت انتخابی افسر کو دے گا جو ایسی تحقیقات کرنے کے بعد جسے وہ ضروری سمجھے، اور انتخابی حاکم کی کسی ہدایت کے تابع ایسی پولنگ کو کالعدم قرار دے سکتا ہے اور وہ اُس کے بعد ایسے پولنگ سٹیشن یا سٹیشنوں پر جیسی کہ صورت ہو، ازسرنو پولنگ کی کوئی تاریخ مقرر کرے گا اور ایسے اوقات مقرر کرے گا جن کے دوران پولنگ ہوگی۔

(2) ان قواعد میں درج کسی امر کے باوجود، کسی ایسے حلقہ انتخاب میں، جس میں کوئی انتخاب ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کالعدم قرار دیا گیا ہو ، انتخابات کی نسبت ووٹ شماری تب تک ملتوی رہے گی جب تک کالعدم قرار دیئے گئے انتخاب کی نسبت از سر نو پولنگ مکمل نہ ہو جائے۔

(3) قواعد 19 تا 36 کی توضیحات کا اطلاق ایسے ہر از سر نو پولنگ پر ہوگا جس طرح اُن کا اطلاق ابتدائی پولنگ پر ہوتا ہے۔

38 - انتخابی حاکم کو نتیجے کی رپورٹ۔

انتخاب کے نتیجے کا اعلان ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، ریٹرننگ افسر فارم 3 میں انتخابی حاکم اور ضلع پنچایت انتخابی افسر کو نتیجے کی رپورٹ بھیجے گا۔

39 - انتخابی کاغذات۔

(1) ریٹرننگ افسر انتخاب کے نتیجے کی رپورٹ بھیجنے کے بعد، انتخاب کے متعلق تمام کاغذات محفوظ تحویل کے لئے ضلع پنچایت انتخابی افسر کو بھیج دے گا۔
(2) ضلع پنچایت انتخابی افسر اُس کو اس طرح بھیجے گئے کاغذات کو ایسی مدت کے لئے محفوظ تحویل میں رکھے گا جو انتخابی حاکم طے کرے۔

40 - اتفاقاً خالی ہونے والی جگہ کا انتخاب۔

جب وفات، استعفٰی، برطرفی، کی وجہ سے کوئی اتفاقی خالی جگہ نکل آئے، تو پنچ کے انتخاب کو منضبط کرنے والے ان قواعد کا اطلاق ایسی خالی جگہ پُر کرنے کے لئے ہوگا۔

41 - پنچ کی نامزدگی اگر ضروری ہو۔

قاعدہ 38 کے تحت گوشوارے کی نقل وصول ہونے پر ضلع پنچایت انتخابی افسر 5 دن کے اندر منتخب کئے گئے سرپنچ اور پنچوں کی فہرست متعلقہ ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ کو بھیج دے گا جو ایسی فہرست کی وصولی کے 30 دنوں کے اندر جہاں بھی ضروری ہو، دفعہ 4 کے ضمن

(3) کے فقرہ شرطیہ کے تحت ایسے شخص یا اشخاص کو، جیسی بھی صورت ہو، نامزد کرے گا، جو اس ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت انتخاب کے نااہل نہ ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ پہلی دفعہ انتخابات کے انعقاد کے لئے متعلقہ محکمہ دیہی ترقی نے شخص یا اشخاص، جیسی کہ صورت ہو، کو مناسب وقت کے اندر جہاں ضروری ہو، نامزد کرے گی۔

42 - سرپنچوں کا انتخاب۔

سرپنچوں کو پنچایت حلقوں کے رائے دہندگان کی جماعت منتخب کریگی اور پنچوں کے انتخاب کے ضابطے کا اطلاق مناسب تبدیلیوں کے ساتھ سرپنچوں کے انتخاب پر ہوگا۔

43 - اپیلی حاکم۔

(1) بحیثیت سرپنچ یا پنچ کسی اُمیدوار کے انتخاب کے خلاف کوئی اپیل ایسے حاکم کے پاس دائر کی جائے گی جس کا حکومت نتیجے کے اعلان کی تاریخ سے 30 دنوں کی مدت کے اندر اعلان کرے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اپیل وصول ہونے پر، اپیلی حاکم اپیل کی سماعت کا وقت، جگہ اور تاریخ مقرر کرے گا، ایسی تاریخ اپیل کی وصولی کی تاریخ کے بعد سات دنوں سے زائد کی تاریخ نہ ہوگی۔

(3) مقررہ تاریخ اور جگہ پر اپیلی حاکم اپیل کی سماعت کرے گا اور ایسے احکام صادر کرے گا جنہیں وہ ٹھیک سمجھے۔

(4) ذیلی قاعدہ (3) کے تحت صادر کئے گئے احکام حتمی ہوں گے۔

44 - نائب سرپنچ کا انتخاب۔ پنچایت کا اجلاس بلانا۔

(1) حلقہ پنچایت سیکرٹری انتخاب کی تاریخ سے پندرہ دنوں کے اندر پنچایت کا پہلا اجلاس بُلائے گا۔ اجلاس کی صدارت ایک سرپنچ کرے گا۔ اجلاس کا نوٹس اجلاس سے کم از کم 7 دن پہلے جاری کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ پہلی دفعہ انتخابات کے انعقاد کے لئے ،حلقہ پنچایت کا سیکریٹری حلقہ پنچایت کی تشکیل کے لئے اعلان نامہ کے اجراء کی تاریخ کے بعد مناسب وقت کے اندر پنچایت کا پہلا اجلاس بلائے گا۔

(2) سیکریٹری ،معقول وجوہات پر اور ڈائریکٹر رُورل ڈیولپمنٹ کی منظوری سے ، ذیلی قاعدہ (1) میں مقررہ مُدت میں پنچایت کا پہلا اجلاس بلانے کے لئے ایسے مُدت کی توسیع کرسکتا ہے جو 7 دنوں سے زائد نہ ہو۔

45 - نائب سرپنچ کے انتخاب کا ضابطہ۔

(1) اس باب کے تحت انتخابات منعقد کروانے کی غرض سے پنچایت کا پہلا اجلاس جائز نہ ہوگا سوائے اس کے کہ پنچوں کی اکثریت حاضر ہو لیکن جب اکثریت نہ ہونے کی وجہ سے پہلا اجلاس منعقد نہ ہو،تو ملتوی کیئے گئے اجلاس کا کورم پنچوں کی کُل تعداد کا ایک چوتھائی ہوگا۔

(2) پہلے اجلاس کے لئے مقررہ وقت پر سرپنچ نائب سرپنچ کی حیثیت سے انتخاب کے لئے پنچ یا پنچوں کا نام یا اُن کے ناموں کی تجویز اور تائید کے لئے پنچوں کو دعوت دے گا۔

(3) اگر نائب سرپنچ کی حیثیت سے انتخاب کے لئے صرف ایک نام کی تجویز اور تائید ہو تو وہ باضابطہ چُنا گیا قرار دیا جائے گا اگر ایک سے زائد نام ہوں،تو پولنگ ہوگی۔

(4) اُس کے بعد سرپنچ ہر ایک پنچ کو اس درخواست کے ساتھ ایک سادہ کاغذ دلائے گا کہ وہ اُس پر ایسے پنچ کا نام لکھیں جسے وہ ووٹ دینا چاہتے ہوں اور اُس کے بعد پنچ دوسروں کو دیکھنے کا موقعہ دیئے بغیر مخفی طور پر نام لکھے گا اور کاغذ کو تہہ کر کے سیکریٹری کے حوالے کرے گا۔پنچ ووٹ پرچی پر دستخط نہیں کرے گا۔

(5) اگر کوئی پنچ ایسے پنچ کا نام نہ لکھ سکے جسے وہ ووٹ دینا چاہے،تو وہ سیکریٹری سے استدعا کرے گا کہ وہ اُس کی جانب سے نام لکھے یہ موقعہ دیئے بغیر کہ دوسرے نام سُن سکیں۔

(6) تب سیکرٹری حسبہ پنچ کا نام لکھے گا اور کاغذ تہہ کر کے دوسری ووٹ پرچیوں کے ساتھ رکھے گا۔

46 - ناجائز ووٹ۔

ایسی کوئی ووٹ پرچی جس پر ایک سے زائد نام درج ہوں یا جو اِن قاعد میں وضع شُدہ طریقے کے خلاف پُر کی گئی ہو نا جائز ہوگی ۔اس ووٹ پرچی پر سیکرٹری اس امر کا نوٹ لکھے گا اور اُسے ووٹ شماری میں شامل نہیں کی جائے گا۔

47 - ووٹ شماری۔

(1) سرپنچ وہی پر ووٹ شماری کروائے گا اور سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے پنچ کو باضابطہ منتخب شُدہ قرار دے گا ۔

(2) ووٹوں کی مساوی تعداد کی صورت میں انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی کیا جائے گا۔

(3) سیکرٹری نائب سرپنچوں کے نام متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو اطلاع کے لئے بھیج دے گا۔

باب ۔III

اختیارات اور کارہائے منصبی

48 - حلقہ پنچایت کے اختیارات اور کارہائے منصبی ۔کوئی حلقہ پنچایت اپنی حدودِ اختیار کے علاقے کے اندر ہونے والے تمام کام کروائے گی۔

(الف) پروجیکٹوں کی منظوری کے لئے اختیار کی تفویض حلقہ پنچایت کرے گی۔

(ب) پنچایت حلقہ میں کیئے جانے والے کاموں کی فہرست پنچایت حلقہ منظور کرے گی۔

(ج) رُورل انجینئرنگ وِنگ سے مفصل تخمینہ جات کی تیاری اور اُس کی تکنیکی منظوری کے بغیر کوئی کام نہیں کیا جائے گا۔

(د) عارضی اور حتمی دونوں قسم کی ادائیگی کے طریقے کا تعین پنچایت حلقہ کرے گی۔

(ہ) پنچایت حلقہ کی یہ بنیادی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اُجرتیں زیادہ سے زیادہ پندرہ روز کی مُدت کے اندر ادا کردے۔

(و) کاموں کے پروگرام تکمیل دیتے یا مرتب کرتے یا اُن کی نگرانی کرتے وقت پنچایت حلقہ ریاستی حکومت اور حکومت ہند کے رہنما خطوط اور ہدایات کو زیر غور رکھنے کی ذمہ دار ہوگی۔

49 - کاموں کی تکمیل۔

حلقہ پنچایت یومیہ مزدور لے کر تمام کام خود تکمیل کر سکے گی۔ تاہم، ماسوائے ایسے کام کے جو بہت زیادہ تکلینکی نوعیت کا ہو یا جس میں تین لاکھ روپے سے زائد کی مالیاتی سرمایہ کاری شامل ہو۔

50 - حتمی ادائیگی سے پہلے تکمیل کا سرٹیفکیٹ ۔

اس امر کی نسبت سرپنچ اور پنچایت کی پنچایت حلقہ کے نامزد کیے جانے والے پنچایت کے ایک رُکن سے تکمیل کا سرٹیفکیٹ پیش کیا جائے گا کہ اُنہوں نے کام کا ملاحظہ کیا ہے اور وہ مطمئین ہیں کہ وہ منظور شُدہ منصوبوں اور تخمینہ جات کے مطابق مناسب طور پر کیا گیا ہے۔

51 - حِصول اراضی ۔

کوئی پنچایت ایکٹ کی دفعہ 13 کے ضمن (2) کی توضیعات کے تحت اراضی حاصل کر سکے گی اگر وہ کام شروع کرنے سے پہلے ایکٹ کی دفعہ 12 کے تحت اپنے کارہائے منصبی کے عملدرآمد کے لئے مطلوب ہو۔

52 - کوئی پنچایت ایک قرارداد منظور کر کے اُس کے باشندوں اور دیگر لوگوں کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے شریک کر سکتی ہے:۔

(الف) کسی ایسے علاقے سے مٹی کھودنے کا کام بند کر دینا جس سے زرعی اور دیگر اراضیات یا دیہہ کے باشندوں کو نقصان پہونچنے کا خدشہ ہو۔

(ب) بہتے پانی سے بہنے والی نہروں کی بھرائی۔

(ج) اراضی کے کٹاؤ کو روکنے کے لئے پودے لگانا اور اُن کی دیکھ بھال کرنا۔

(د) ایسے علاقوں سے جو کٹاؤ کے تحت آتے ہوں یا آنے کا احتمال ہو، مخصوص مدت کے لئے درخت کاٹنے سے روکنا:

مگر شرط یہ ہے کہ پنچایت کسی فی الوقت نافذ قانون کے تابع کسی شخص کو کوئی درخت یا اُس کا کوئی حصہ کاٹنے کی اجازت دے سکتی ہے؛ اور

(ھ) کسی ایسے علاقے میں جو کٹاؤ سے متاثر ہو یا ہونے کا خدشہ ہو مویشی چرانے کی ممانعت یا ضابطہ بندی کرنا۔

53 - (1) کوئی پنچایت مندرجہ ذیل کے نپٹارے کی جگہوں کی ضابطہ بندی کرسکتی ہے:

(الف) لاوارث لاشیں؛

(ب) مُردہ جانور؛

(ج) فُضلہ؛ اور

(د) وہ لاوارث لاشوں/ مردہ جانوروں کو دفنانے/ جلانے وغیرہ کا کام ہاتھ میں لے سکتی ہے ۔

(2) کوئی پنچایت اس غرض کے لئے بُلائے گئے خصوصی اجلاس میں ایک قرارداد منظور کرنے کے بعد اپنے علاقے کے تمام باشندوں کو کسی وبأ کو ہٹانے اور پھیلنے سے روکنے کے لئے متعلقہ محکمے کے تجویز شُدہ احتیاطی اور معالجاتی تمام اقدام اختیار کرنے کے لئے شریک کرے گی۔

(3) یہ کسی وبائی بیماری کے دوران کسی گذرگاہ آب کو پینے، گھریلو برتن اور کپڑے دھونے اور نہانے اور مویشیوں کو پانی پلانے کے لئے استعمال میں لانے کی ممانعت کر سکے گی۔

(4) یہ گھروں اور تالابوں میں مناسب جراثیم کش اور دیگر ادویات چھڑکانے کا انتظام کر سکے گی۔

54 - (1) پنچایت عام چشموں ، حوضوں ، کنوؤں ، تالابوں ، ٹیوب ویلوں ، ندیوں اور ایسے گذرگاہ آب کی ، جو پنچایت کو مرکوز ہوں ، دیکھ ریکھ اور مناسب وقفوں کے بعد ان کی مرمت کا بندوبست کرے گی تاکہ پینے ، دھونے اور نہانے کے مقاصد کے لئے پانی کی بہم رسانی دستیاب رہے نیز اِستادہ پانی اور دیگر مقامات کا بھی خیال رکھے گی۔

(2) یہ گلیوں اور آبادی کے نزدیک دیگر مشترکہ استعمال کے علاقوں سے مفرت رساں گھاس پھوس ہٹانے کا انتظام کر سکے گی اور باشندوں کو بھی اپنے اپنے گھروں میں بھی ایسی کارروائی کرنے کو کہہ سکے گی۔

(3) پنچایت عوامی چندہ اکٹھا کر کے اپنے رقوم سے علاقے کے اندر سکولوں کے لئے مناسب مکانیت تعمیر کرنے اور اس کی مرمت انجام دینے کے لئے انتظام کر سکے گی۔

55 - پنچایت عوامی اترنے کی جگہوں ، ٹھہرنے کی جگہوں اور بس اڈوں کی تعمیر اور دیکھ ریکھ کے لئے رقوم مہیا کر سکے گی۔

56 - عام ذبحہ خانہ کے لئے انتظام۔

(1) پنچایت اپنے علاقے میں کسی ایسی اراضی پر ، جو اسے ایک قرارداد منظور کرنے اور علاقہ کے باشندہ گان سے اس سلسلے میں اعتراضات طلب کرنے کے بعد ، اس جگہ کو یا ان جگہوں کو عام ذبحہ خانہ کے طور پر استعمال کرنے کے لئے مہیا کر سکے گی اور اس کی تعمیر کر سکے گی۔

(2) پنچایت اس کی طرف سے تعمیر کئے گئے اور مہیا کئے گئے عام ذبحہ خانہ کے استعمال کے لئے فیس عائد کر سکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ پنچایت نے اس کے گرداگرد کم سے کم 6 فٹ اونچی دیوار کھڑی کی ہو اور دیگر سہولتیں مثلاً شیڈ ، پانی اور صفائی کے دوسرے انتظامات مہیا کئے ہوں۔

(3) عام ذبحہ خانے میں ذبحہ کئے جانے والے جانور کا معائینہ سرپنچ یا نائب سرپنچ یا

پنچایت کا سیکرٹری یا ایسا کوئی دوسرا شخص کرے گی جسے پنچایت نے ایسا کرنے کا مجاز بنایا ہو جو اپنے آپ کو اس امر کی نسبت مطمئین کرے گا کہ ذبحہ کیا جانے والا جانور ذبحہ کئے جانے سے پہلے صحت عامہ کے لئے مضر کسی بھی بیماری سے مبّرا ہے اور اس کے بعد پنچایت کی طرف سے اس غرض کے لئے مہیا کی گئی مہر ذبحہ کئے گئے جانور کے گوشت پر اُن اوقات کے دوران ثبت کرے گا جو پنچایت نے اس غرض کے لئے مقرر کئے ہوں۔

57 - ٹیکس اور دیگر واجبات وصول کرنے کے لئے معاہدہ کرنے کا اختیار۔

(1) ایکٹ کی دفعات 15 اور 23 کے تحت ہر معاہدہ یا اقرار نامہ پر سرپنچ، نائب سرپنچ یا پنچایت کی طرف سے باضابطہ طور پر مجاز کردہ کوئی پنچ پنچایت کے لئے اور اُس کی جانب سے دستخط کرے گا۔

(2) کمیشن، اگر کوئی ہو، نفع یا فائدہ پنچایت رقوم میں قابل جمع ہوں گے۔ معاہدہ میں کسی طرح نقصان اس کی جانچ پڑتال اور پنچایت کے ذریعے اس کی تشخیص کے بعد کہ یہ نقصان حلقہ پنچایت کے کسی رُکن یا ملازم کی وجہ سے نہیں ہوا تھا، پنچایت برداشت کرے گی۔

58 - مشترکہ کمیٹی۔

(1) جب کبھی کوئی حلقہ پنچایت اپنی ایما پر یا اس کے ووٹروں یا باشندہ گان کی تحریک پر کسی دوسرے یا زیادہ حلقہ پنچایتوں کی مشترکہ مدد سے کوئی کاروبار جس میں وہ مشترکہ طور پر دلچسپی رکھتے ہوں، شروع کرنے کی ضرورت کو محسوس کرے تو یہ دو یا اس سے زیادہ نزدیکی پنچایتوں کی میٹنگ کا بندوبست کرانے کے لئے بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی مدد حاصل کرے گی۔

59- ٹھیکہ پر دینے کا طریقہ۔

(1) پنچایت ٹھیکہ کو اپنے تمام ذرائع سے ممکنہ زیادہ سے زیادہ رقم پر بولی کے ذریعے

نیلام کرنے کی ذمہ دار ہوگی

(2) نیلامی کو سرپنچ یا نائب سرپنچ، سیکرٹری اور دیگر 3 یا اس سے زیادہ پنچ، جنہیں اس سلسلے میں پنچایت نے مجاز بنایا ہو، اختتام پذیر کرے گا اور بولی کو بند کرنے کے ساتھ ساتھ یہ سب اشخاص بولی کے کاغذات پر اپنے دستخط ثبت کریں گے۔ بولی ختم ہونے کے بعد پنچایت ڈھونڈورہ پیٹوا کر اعلان کرے گی اور نوٹس جاری کرے گی کہ بولی ختم ہونے کی تاریخ سے 10 دن کے اندر یہ بولی دہرائی جائے گی بشرطیکہ ہر سابقہ بولی میں 10 فیصد سے زیادہ اضافہ ہو اور یہ نوٹس اپنے علاقہ میں کم از کم 5 نمایاں جگہوں پر چسپاں کرائے گی۔

(3) پنچایت کو کوئی بھی نیلامی پنچ، سیکرٹری، افسر، پنچایت کے ملازم یا دیگر سرکاری ملازم کے حق میں منظور نہیں کی جائے گی۔

(4) جب ضمنی قاعدہ (3) کے تحت بولی کو تکمیل تک پہونچایا جائے تو یہ کسی بھی صورت میں دوہرائی نہیں جائے گی تا کہ وقتیکہ تکمیل شُدہ بولی کی رقم سابقہ زیادہ سے زیادہ بولی کے مقابلے میں ہر صورت میں 10 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہو اور جب یہ بولی دہندہ گان پنچایت کے پاس زرضمانت اور نیلامی کے پہلے قسط کے طور پر اپنی بولی کے دن بالترتیب 10 فیصد اور 25 فیصد کی رقم جمع کریں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ ضمنی قاعدہ (2) کے تحت بولی تکمیل پانے کی تاریخ سے 10 دن کے بعد کسی اضافہ کی اجازت نہیں دی جائے گی:

مزید شرط یہ کہ حسب ذیل تفصیلات کی مالیت کے رقوم کی نسبت ایسا ہر ٹھیکہ یا نیلام متعلقہ پنچایت کو ہر مد کے سامنے درج حاکم سے ماقبل منظوری حاصل کرنے کے بعد شروع کی جانی چاہیے۔

نمبر شمار	رقم	حاکم
1	پانچ ہزار روپے تک	سرپنچ جو اس معاملے کی اطلاع پنچایت کو اس کی آئندہ میٹنگ میں دے گا۔
2	پانچ ہزار رپے سے زیادہ	ایک باقاعدہ قرارداد کے ذریعے پنچایت
3	دس ہزار روپے سے زیادہ اور 25 ہزار روپے تک	بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کا چیئرمین بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی منظوری
4	25 ہزار روپے سے زیادہ اور ایک لاکھ روپے تک	ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ
5	ایک لاکھ روپے سے زیادہ	ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ کی شفارشات سے

باب - IV

فیس اور ٹیکس تشخیص کرنے اور وصول کرنے کو منضبط کرنے کے قواعد۔

فیس اور ٹیکس کی تشخیص اور وصولیابی کے خلاف اپیل

60 - ٹیکس اور فیس عائد کرنا۔

(1) پنچایت دفعہ 15 کے تحت قرارداد کے ذریعے ٹیکس یا محصول عائد کرنے کے لئے مدات کا تعین کرے گی۔

(2) اس ایکٹ کے تحت ٹیکس یا فیس عائد کرنے کا اعلان نامہ گزٹ میں شائع ہونا اس

امر کا قطعی ثبوت ہوگا کہ ٹیکس یا فیس اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق عائد کیا گیا ہے۔

61 - مویشیوں کے کانجی ہوسوں پر فیس قائم کرنے، ان کی نگرانی اور انتظام کا ضابطہ۔ پنچایت کے ذریعے کانجی ہاؤس۔

پنچایت اپنے علاقہ میں کانجی ہاؤس قائم کر سکے گی اور ان کے لئے پھاٹک دار مقرر کر سکے گی یا ان کے انتظام کو نیلامی کے ذریعے ٹھیکے پر دے سکے گی۔ یہ کانجی ہاؤس پنچایتوں کی نگرانی کے تحت ہوں گے اور پھاٹک میں مقید مویشیوں کے دانہ چارہ اور پانی کے لئے قابل وصول شرحیں مقرر کرے گی اور ان شرحوں کو وقتاً فوقتاً تبدیل کر سکے گی۔

تشریح۔ مویشیوں میں ہاتھی، اونٹ، بھینس، گھوڑے، گھوڑیاں، خصی جانور، خچر، بچھیڑی، ٹٹو، گدے، سور، میڈے، مادہ بیل، بھیڑ، میمنے، بکریاں، بزغالہ، بچھیا، گائیں، بیل، بطخ، ہنس اور یاک شامل ہیں۔

62 - پھاٹک دار یا ٹھیکہ دار یا اُس کے کارندوں کے فرائض۔

(1) ہر پھاٹک دار یا ٹھیکہ دار یا اُس کا کارندہ فارم 22,21 اور 23 کے مطابق رجسٹریں رکھے گا اور ایسے گوشوارے فراہم کرے گا جیسا کہ پنچایت وقتاً فوقتاً ہدایت دے۔

(2) جب مویشی پھاٹک میں لائے جائیں تو ان کا اندراج رجسٹر میں ہوگا جس میں حسب ذیل اُمور درج ہوں:۔

(الف) مویشیوں کی تعداد اور کیفیت۔

(ب) یوم اور وقت جب ان کو لایا گیا۔

(ج) ضبط کرنے والے کا نام اور سکونت۔

(د) مالک کا نام اور سکونت اگر معلوم ہو۔

(ھ) ضبط کرنے والے یا اس کے کارندے کو اندراج کی ایک نقل دے گا۔

(3) پھاٹک دار/ٹھیکہ دار یا اُس کا کارندہ مویشی کو اپنی تحویل میں لے گا اور اپسے دانہ چارہ اور پانی دے گا جب تک ان کو درج ذیل طریقے پر نپٹایا جائے گا۔

(4) کسی اراضی کا کاشتکار یا قابض یا کوئی شخص جس نے کسی اراضی پر فصل کی کاشت یا

پیدوار کے لئے پیشگی دی ہو یا ایسی فصل یا پیدوار یا اُس کے کسی حصہ کا خریدار یا مرتہن، عوامی سڑکوں، کھیل کے میدانوں، شجر کاریوں، نہروں، نکاسی آب کے کاموں، دریا کے پشتوں اور اسی قسم کی دیگر کاموں کا نگران شخص کسی ایسے مویشی کو پکڑ سکے گا یا پکڑوا سکے گا جو ایسی زمین، سڑکوں، کھیل کے میدانوں، شجر کاریوں، پانی کے نکاس کے کاموں اور اسی قسم کی دیگر کاموں میں داخل ہوں اور ان کو نقصان پہونچاتے ہوں اور ان کو 24 گھنٹوں کے اندر اندر اُس گاؤں کے لئے جہاں ایسی زمین واقع ہو، قائم کی گئی پھاٹک میں بھیج دے گا یا بھجوادے گا۔

(5) مذکورہ پھاٹک میں بھیجے گئے ہر مویشی کے لئے پھاٹک دار/ٹھیکہ دار یا اُس کا کارندہ ایسا جرمانہ عائد کرے گا جیسا کہ پنچایت نے وقتاً فوقتاً مقرر کیا ہو لیکن جو جموں و کشمیر مویشیوں کی مداخلت بیجا ایکٹ 1977 کے تحت مقرر ہے سے زیادہ نہ ہو۔

(6) مویشیوں کی حوالگی۔ اگر پھاٹک میں مقید مویشی کا مالک یا اُس کا کارندہ حاضر ہو جائے اور مویشی طلب کرے تو پھاٹک دار/ ٹھیک دار یا اُس کا کارندہ ان مویشیوں کی نسبت جرمانے اور کئے گئے مصارف ادا کرنے پر ان مویشیوں کو اُس کے حوالے کر دے گا۔ مالک یا اُس کا کارندہ مویشی واپس لینے پر اُس رجسٹر میں ان کی نسبت رسید پر دستخط ثبت کرے گا جو پھاٹک دار/ٹھیکہ دار یا اُس کے کارندے نے رکھی ہو۔

63 - مویشیوں کی فروخت۔

(1) اگر پھاٹک میں بند ہونے کی تاریخ سے سات دن کے اندر مویشی کا کوئی دعویدار سامنے نہ آئے تو اس امر کی اطلاع پنچایتی عدالت کو دی جائے گی۔ اس کے بعد ایسی پنچایتی عدالت اپنے دفتر کی نمایاں جگہ پر ایک نوٹس لگوائے گی جس میں (1) مویشیوں کی تعداد اور کیفیت (2) اُس مقام کا نام جہاں پر ان کو پکڑا گیا تھا اور (3) جہاں ان کو پھاٹک میں بند رکھا گیا ہے، درج ہو اور اس کی نسبت گاؤں اور جائے ضبطی کے نزدیک بازار میں ڈھونڈورا پٹوا کر اعلان کروائے گی۔

اگراس نوٹس کی تاریخ سے سات دن کے اندر مویشی کا کوئی دعویدار پیش نہ ہوتو ان مویشیوں کو مذکورہ پنچایتی عدالت عام نیلامی کے ذریعہ فروخت کرے گی۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر پنچایتی عدالت کی رائے یہ ہو کہ ایسے کسی مویشی کو متذکرہ طریقہ سے فروخت کرنے سے معقول قیمت حاصل ہونے کی توقع نہیں ہے تو وہ اسے ایسے طریقہ سے فروخت کر سکے گی جیسا کہ وہ ٹھیک سمجھے۔

(2) **مالک کو، جو ضبطی کی قانونی جوازیت پر تکرار کرے لیکن ادائیگی عمل میں لائے، مویشی کی حوالگی:۔** اگر مالک یا اس کا کارندہ حاضر ہو جائے اور جرمانے نیز کئے گئے مصارف ادا کرنے سے اس بناء پر انکار کرے کہ یہ ضبطی غیر قانونی تھی اور مالک مویشیوں کی بیجا مداخلت 1977 (1920) کی دفعہ 20 کے تحت پنچایتی عدالت سے شکایت کرنے والا ہے تو جرمانے اور مویشی کی نسبت کئے گئے مصارف ادا کرنے پر مویشی اُس کے حوالے کیا جائے گا۔

(3) مویشی کے دانہ چارہ اور پانی پلانے کے مصارف نیز جرمانے کی رقم، جو پھاٹک میں بند مویشی کے زر نیلام سے پنچایتی عدالت نے وضع کئے ہوں، پنچایت/ پنچایت کے پھاٹک دار/ٹھیکہ دار یا اس کے کارندہ کو، جیسی کہ صورت ہو، ادا کی جائے گی۔

(4) پنچایتی عدالت کو کوئی رُکن/ پنچ یا پنچایت کا کوئی دیگر افسر یا پھاٹک دار یا پنچایت کا ٹھیکہ دار بلا واسطہ یا بلواسطہ مویشیوں کے مداخلت بیجا ایکٹ 1977 (1920) کی توضیعات کے تحت نیلام ہونے والے کسی مویشی کو نہیں خریدے گا۔

64 - مویشیوں کی غیر قانونی ضبطی یا نظر بندی کی شکاتیں۔

کوئی شخص جس کے مویشی ضبط کئے گئے ہوں یا اس طرح ضبط کئے جانے کے بعد مذکورہ قواعد کی خلاف ورزی میں نظر بند کئے گئے ہوں، ضبطی کی تاریخ سے 10 یوم کے اندر اندر کسی بھی وقت پنچایتی عدالت سے شکایت کر سکے گا۔

65 - ٹانگہ فیس۔

حلقہ پنچایت پنچایت کے علاقہ کے اندر حیوانوں اور ایسی گاڑیوں پر جو میکینیکی عمل سے نہ چلائی جاتی ہوں، ٹیکس عائد کر سکے گی جو کرایہ پر چلائی جاتی ہوں۔

66 - ٹیکس کی تشخیص کے مقاصد کے لئے داخل ہونے کا اختیار۔

سرپنچ کسی بھی شخص کو کسی مکان یا زمین کے قابض یا اگر کوئی قابض نہ ہو تو اس کے مالک کو 24 گھنٹوں کا نوٹس دینے کے بعد طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کسی بھی وقت اس امر کا اختیار دے سکے گا۔

(الف) کہ وہ اس میں داخل ہو، معائینہ کرے اور تشخیص کے لئے کسی عمارت کی پیمائش لے۔

(ب) کہ وہ کسی اصطبل خانہ، بگھی خانہ یا دیگر جگہ میں داخل ہو اور معائینہ کرے جہاں یہ باور کرنے کے لئے موجود ہوں کہ وہاں کوئی گاڑی، سفینہ یا حیوان ہے جو اس ایکٹ کے تحت قابل ٹیکس ہو یا جس کے لئے لائسنس باقاعدہ طور پر حاصل نہیں کی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی مجاز کردہ شخص کو تشخیص کا کام انجام دینے کی اجازت نہ دی جائے تو تشخیص یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔

67 - ٹیکس، فیس اور محصول کی تشخیص کا طریقہ۔

(1) جب دفعہ 15 کے تحت کوئی ٹیکس یا فیس کی شرح عائد کی گئی ہو تو حلقہ پنچایت ہر مالی سال کے آغاز کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے تشخیص الیہ کی ایک فہرست فارم 14 میں تیار کرے گی جس میں ہر تشخیص الیہ کی جانب واجب الادا ٹیکس کی رقم درج ہو۔ یہ فہرست متعلقہ پنچایت علاقہ میں شائع کی جائے گی وہ اس طرح کہ ڈھونڈورا پٹوایا جائے گا کہ فہرست تیار ہے اور اس کی ایک نقل پنچایت دفتر پر چسپاں کی جائے گی۔ کوئی بھی شخص اس فہرست کا معائینہ بلا معاوضہ کرے گا جو متاثر ہوتا ہو یا جس کے متاثر ہونے کا احتمال ہو۔

(2) پنچایت تشخیص شدہ ٹیکس یا عائد کی گئی فیس کی شرح کے خلاف کسی اعتراض پر غور کرے گی جو ذیلی قاعدہ (1) کے تحت فہرست کی تشہیر کی تاریخ سے 30 دن کے اندر اندر دائر کی گئی ہو۔

(3) پنچایت اعتراضات پر اپنے فیصلہ کوملحوظ رکھتے ہوئے فہرست تشخیص میں ایسی ترمیم،اگر کوئی ہو، کرنے کے بعد جیسا کہ ضروری ہو پنچایت کی میٹنگ میں یہ فہرست رکھے گی جو اعتراضات اوران کی نسبت پنچایت کے فیصلے پر بحث اورغور کرے گی اور فہرست میں ایسی ترامیم کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(4) تشخیص سے متعلق فہرست،جیسا کہ ذیلی قاعدہ(3) کے تحت اس کی ترمیم کی گئی ہو، ذیلی قاعدہ(1) میں مندرج طریقہ پر سرنو شائع کی جائے گی اور دفعہ 15 کی توضیع کے تابع حتمی ہوگی۔اورزیر بحث مالی سال کی پہلی تاریخ سے موثر ہوگی۔

68 - ٹیکس رجسٹر۔

(1) پنچایت فارم 15 میں مطالبہ اوروصولی رجسٹر مرتب رکھے گی۔

(2) جب کوئی پنچایت کوئی ٹیکس یا فیس کسی شخص سے 6 ماہ کے اندر وصول کرنے میں ناکام رہی ہوتو یہ بقایاداران کے نام متعلقہ ضلع پنچایت افسر کوغیرادا ٹیکس اورفیس، مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کرنے کے لئے ارسال کرے گی۔

(3) اس کے بعد پنچایت سابقہ 6 ماہ کے دوران ادائیگیوں اور وصولیابیوں کو مدنظر رکھنے کے بعد بقایاداران کی ایک ششماہی فہرست ارسال کرے گی۔

(4) **ٹیکس قلم زدکرنا۔** پنچایت ناقابل وصول رقوم کوقلم زدکر سکے گی۔جوسوروپے سے تجاوز نہ کرتی ہو۔

69 - سرکاری املاک پرٹیکس عائد نہ کرنا۔

کوئی پنچایت سرکاری املاک پرٹیکس عائد نہیں کرے گی۔

70 - ٹیکسوں کی وصولی۔

پنچایت اپنے ٹیکس اورفیس یاتواپنے کسی ایک ممبر کے ذریعے یاٹیکس کلکٹر کے ذریعے، جسے ماہانہ تنخواہ یاکمیشن کی بُنیادوں پر مقررکیاگیاہو، وصول کرے گی۔

اگر کلکٹر مقرر کیا جائے تو اُسے ایسی ضمانت مہیا کرنی ہوگی جیسا کہ پنچایت فیصلہ دے۔

71 - لائسنس اور فیس کی وصولیابی کے لئے درخواست۔

(1) دفعہ 15 کے ضمن (2) کے تحت ٹیکس کی ادائیگی کا مستوجب ہر مالک اور دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت فیس کی ادائیگی کے لئے مستوجب ہر شخص اس طرح مستوجب ہونے کی تاریخ سے یا پہلے ہی لی گئی لائسنس کی میعاد منقضی ہونے کی صورت میں ایسے انقضا کی تاریخ سے 15 یوم کے اندر لائسنس یا لائسنس کی تجدید کے لئے درخواست دے گا۔ واجب الادا ٹیکس یا فیس درخواست کے ہمراہ ادا کی جائے گی اور ایسا کرنے میں قاصر رہنے کی صورت میں سیکرٹری ایک بل تیار کرائے گا اور درخواست دہندہ کو پیش کرے گا اور مذکورہ ایکٹ اور ان قواعد کے مطابق رقم وصول کروائے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت جس مدت کے لئے لائسنس اجراء کی جا سکے گی وہ ایک سال ہوگی جو یکم اپریل سے شروع ہوگی یا 6 ماہ کی ہوگی جو مذکورہ تاریخ یا یکم اکتوبر سے شروع ہوگی اور ٹیکس یا فیس پورے سال یا نصف سال، جیسی کہ صورت ہو، کے لئے عائد ہوگی۔

72 - لائسنس پیش کرنا، منتقل کرنا اور واپس کرنا۔

(1) ہر وہ شخص جس کے پاس لائسنس یا کوئی شناختی کارڈ ہو۔

(الف) اپنے حیوان یا گاڑی کو کرایہ پر چلاتے وقت یا اپنی اشیاء کو فروخت کے لئے رکھتے وقت، اپنا لائسنس یا شناختی کارڈ یا دونوں، جیسی کہ صورت ہو، اپنے پاس رکھے گا۔

(ب) اپنا کارڈ کسی دوسرے شخص کو منتقل نہیں کرے گا۔

(ج) اپنا لائسنس اور کارڈ جب بھی سرپنچ پنچایت کا کوئی ایسا رُکن یا پنچایت کا کوئی افسر یا ملازم جسے اس سلسلے میں باضابطہ اختیار دیا گیا ہو، طلب کرے، معائینہ کے لئے پیش کرے گا۔

(2) قاعدہ 70 اور 71 کی کسی توضیع کی خلاف ورزی پنچایتی عدالت کے ذریعے قابل سزا ہوگی جو 50 روپے تک کے جرمانہ کی شکل میں ہو سکے گی اور خلاف ورزی جاری رکھنے کی صورت میں اثبات جُرم کی تاریخ کے بعد یومیہ مزید 2 روپے کا جرمانہ عائد ہوگا

73 - تجارتی تبدیلی یا منتقلی کی اطلاع۔

ٹیکس یا فیس ادا کرنے کا مستوجب ہر وہ شخص جس نے اپنی فرم کا نام تبدیل کیا تھا یا اپنی تجارت یا پیشہ یا کاروبار کی جگہ تبدیل کی تھی یا اپنی تجارت منتقل کی ہو ایسی تبدیلی یا منتقلی سے 30 دن کے اندر اس امر کی نسبت تحریری اطلاع متعلقہ پنچایت کو دے گا۔

باب-V

پنچایت کی کارروائی کا انعقاد

74 - عہدے کا حلف۔

(1) ہر سرپنچ/ پنچ / رُکن/ پنچایتی عدالت/ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کا چیئرمین، جیسی بھی صورت ہو، فارم 4 کے مطابق حلف یا اقرار صالح اور اس پر دستخط کرے گا۔

(2) مذکورہ طریقے پر حلف اُٹھانے اور اس پر دستخط کرنے کے بعد یہ حلف نامہ پنچایت/ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل یا پنچایتی عدالت، جیسی بھی صورت ہو، کے متعلقہ سیکرٹری کو ارسال کیا جائے گا۔

(3) حلقہ پنچایت اپنا کام کاج ذیل میں مقررہ ضابطے کے مطابق چلائی گی:۔

75 - پنچایت کا اجلاس۔

حلقہ پنچایت مہینے میں کم از کم ایک بار اپنا اجلاس ایسی تاریخ پر منعقد کرے گی جیسا کہ سرپنچ مقرر کرے۔ یہ اجلاس بالعموم پنچایت کے صدر دفتر پر منعقد ہوگا۔

76 - اجلاس کا نوٹس۔

(1) پنچایت کے اجلاس کا نوٹس اجلاس کے لئے مقررہ تاریخ سے قبل کم از کم سات دن دیا جائے گا۔

(2) خصوصی اجلاس کی صورت میں جب معاملہ کی فوری نوعیت تقاضا کرے کہ پنچایت کا اجلاس فوری طور پر منعقد کیا جائے یا جب پنچوں کی اکثریت تحریری طور سرپنچ سے خصوصی اجلاس طلب کرنے کی استدعا کرے تو اُسے 3 دن کے اندر ایسا کرنے کا بندوبست کرنا چاہیے۔

(3) غیر معمولی یا خصوصی اجلاس طلب کرنے کا نوٹس حلقہ پنچایت کے نوٹس بورڈ پر لگا دیا جائے گا۔

(4) کسی رُکن کو نوٹس پہونچانے میں اتفاقی ناکامی پنچایت کے کسی اجلاس کی کارروائی کو غیر موثر نہیں بنائے گی۔

(5) اگر کورم نہ ہونے کی وجہ سے کوئی اجلاس ملتوی کیا جائے تو دوسرے اجلاس کے لئے تحریری طور نیا نوٹس دیا جائے۔

77- اجلاس کے لئے ضابطہ۔

پنچایت کے ہر اجلاس میں حسب ذیل ضابطہ پر عمل ہوگا:۔

(1) جب کسی اجلاس میں سرپنچ یا نائب سرپنچ اجلاس کے انعقاد کے لئے مقررہ وقت کے بعد 30 منٹ کے اندر حاضر نہ ہو جائے تو اجلاس میں حاضر اراکین کسی ایک حاضر اور رائے دہی کے لئے مستحق کسی ممبر کو اجلاس کی صدارت کے لئے منتخب کریں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب سرپنچ یا نائب سرپنچ، جیسی کہ صورت ہو، اجلاس کے دوران حاضر ہو جائے تو صاحب صدر صدارت ترک کر دے گا اور اجلاس سرپنچ یا نائب سرپنچ کی صدارت میں جاری رہ سکے گا۔

(2) سیکرٹری فارم 5 کے مطابق ہر اجلاس کی کارروائی قلمبند کرے گا۔ سابقہ اجلاس کا ریکارڈ نوٹ سیکرٹری پڑھ کر سُنائے گا اور اس کی تصدیق کی جائے گی اور اس کے بعد سرپنچ یا اُس کی عدم موجودگی میں نائب سرپنچ یا دونوں کی عدم موجودگی میں اجلاس کا چیئرمین اس پر اپنے دستخط ثبت کرے گا۔

(3) حکومت، ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ، اسسٹنٹ کمشنر (ڈیولپمنٹ) ضلع پنچایت افسر

اور بلاک ڈیولپمنٹ افسر نیز دیگر سرکاری کام سے موصولہ مراسلے اور حکام سیکرٹری پڑھ کر سُنائے گا اوران کی وضاحت کرے گا۔

(4) سیکرٹری گذشتہ ماہ میں انجام دیئے گئے یا زیر تعمیر ترقیاتی کاموں کی وضاحت کرے گا۔

(5) مالیاتی منظوریوں پر بھی، اگر زیر التواء ہوں، غور کیا جائے گا۔

(6) ایجنڈا میں شامل دیگر مدات کو اُٹھایا جائے گا اور اُن پر غور ہوگا۔

78 - اجلاس کا ایجنڈا۔

(1) کوئی پنچ جو پنچایت کے کسی اجلاس میں کوئی معاملہ یا قرارداد ارسال کرنے کی خواہش رکھتا ہو یا کوئی سوال پوچھنے کا متمنی ہو، اپنے اس ارادے کا تحریری نوٹس سیکرٹری کو اجلاس منعقد ہونے سے کم از کم سات دن قبل دے گا۔

(2) سیکرٹری سرپنچ یا اُس کی عدم موجودگی میں نائب سرپنچ کی منظوری سے اجلاس کا ایجنڈا تیار کرے گا۔

(3) **کورم**۔ حلقہ پنچایت کے اجلاس میں کارروائی کے لئے مطلوب کورم پنچایت کے کُل اراکین، جن میں سرپنچ اور نائب سرپنچ بھی شامل ہیں، کی تعداد کا ایک تہائی ہوگا۔

79 - پنچایت کی جانب سے فیصلے پر سرنو غور۔

کسی بھی موضوع کو، جسے پنچایت نے حتمی طور پر، ایک بار نپٹایا ہو، متعلقہ قرارداد منظور ہونے کے بعد اگلے 3 ماہ کے اندر، غور نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ پنچایت کے اراکین کے کم از کم 2 تہائی اراکین اس سلسلے میں ایک قرارداد پر دستخط کر کے اپنی رضامندی دیں۔

80 - کارروائی رجسٹر۔

اجلاس کی کارروائی ایک رجسٹر میں اُردو زبان میں درج کی جائے گی جو اس غرض کے لئے

رکھی جائے اور اس پر وہ اشخاص دستخط کریں گے جس نے روئداد سے متعلق اجلاس کی صدارت کی ہو۔ایسا رجسٹر عوام کے ملاحظہ کے لئے دستیاب ہوگا یہ رجسٹر فارم 5 میں مرتب رکھا جائے گا۔

81 - سرپنچ یا نائب سرپنچ کو برطرف کرنے کا ضابطہ۔

(1) سرپنچ یا نائب سرپنچ کو برطرف کرنے کے لئے تحریک پیش کرنے کے ارادے کا تحریری نوٹس دفعہ 7 کے تحت ضروری ہوگا۔اس پر پنچایت کے کُل اراکین کے ایک تہائی اراکین کے دستخط ہوں گے اور اس میں تحریک پیش کرنے کی وجوہات درج ہوں گی۔یہ نوٹس کم از کم 2 پنچ جنہوں نے اس پر دستخط کئے ہوں، بذات خود پنچایت کے سیکرٹری کے حوالے کریں گے جو یہ نوٹس سرپنچ اور اُس کی عدم موجودگی میں نائب سرپنچ کے سامنے رکھے گا۔اس کے بعد سیکرٹری پنچایت تحریک موصول ہونے کی تاریخ سے کم از کم 10 دن کے بعد اور زیادہ سے زیادہ 20 دن تک خصوصی اجلاس طلب کرنے کا اقدام کرے گا۔ پنچایت کا سیکرٹری ڈیولپمنٹ کونسل کے متعلقہ چیئرمین کو اجلاس کی صدارت کرنے کے لئے مطلع کرے گا جس میں اجلاس کی تاریخ، مقام اور وقت کی اطلاع پیشگی درج ہو۔

(2) متعلقہ چیئرمین بلاک ڈیولپمنٹ کونسل پنچایت کو موصولہ نوٹس پنچوں کو پڑھ کر سُنائے گا۔اس کے بعد وہ تحریک پیش کرنے اور اس پر بحث کرنے کی اجازت دے گا۔ بحث ختم ہونے پر اس تحریک پر رائے لی جائے گی۔

(3) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کا متعلقہ چیئرمین جو اجلاس کی صدارت کر رہا ہو، رائے شماری کے نتائج کا اعلان کرے گا۔ یہ تحریک صرف اُس صورت میں منظور قرار دی جائے گی جب اسے حاضر اراکین کی دو تہائی اکثریت پاس کرے۔

(4) اجلاس کی کارروائی سیکرٹری قلم بند کرے گا جو ان کارروائیوں اور تحریک کی ایک نقل نیز رائے شماری کا نتیجہ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کو ارسال کرے گا۔

(5) جب کوئی تحریک منظور ہو جائے جیسا کہ ذیلی قاعدہ (1) میں توضیع کی گئی ہے، سرپنچ یا نائب سرپنچ، جیسی کہ صورت ہو، تحریک پاس ہونے کی تاریخ سے اپنے عہدے سے برطرف ہو جائے گا۔

(6) جب کسی سرپنچ کو ذیلی قاعدہ (5) کے تحت اپنے عہدے سے برطرف کیا جائے تو وہ اپنے عہدے کا چارج نائب سرپنچ کو دے گا۔

(ب) جب نائب سرپنچ کو ذیلی قاعدہ (5) کے تحت اپنے عہدے سے برطرف کیا جائے تو وہ اپنے عہدے کا چارج پنچایت کے سیکرٹری کو دیں گے جو یہ چارج اُس شخص/ اشخاص کو دے گا جسے جن کو ایکٹ اور قاعدہ کے مطابق منتخب کیا جائے۔

82 - سرپنچ کے فرائض۔

سرپنچ کا یہ فرض ہوگا کہ وہ۔

الف) پنچایت کے اجلاس طلب کرنے کا بندوبست کرے اور ان اجلاسوں کی صدارت کرے۔

(ب) اجلاسوں میں کارروائی کا انعقاد کرے اور امن امان قائم رکھے۔

(ج) مالیات پر نظر رکھے اور پنچایت کی عاملہ اور انتظامیہ کی نگرانی کرے اور اس میں کسی نقص کو پنچایت کے نوٹس میں لائے۔

(د) پنچایت کے عملہ کی نگرانی اور اُس کا کنٹرول کرے۔

(ھ) پنچایت کی قرارداد کو روبہ عمل لائے۔

(و) مختلف رجسٹروں کو مرمت رکھنے کا انتظام کرے جن کی توضیع قواعد کے تحت کی گئی ہے۔

(ز) ٹیکس، محصولات اور فیس جو پنچایت نے عائد کئے ہوں، کی وصولیابی کا انتظام کرے۔

(ح) مختلف کاموں کو رُو بہ عمل لانے کا انتظام کرے۔

(ط) ایسے دیگر فرائض انجام دے جو ایکٹ یا دیگر کسی قانون کے تحت مطلوب ہوں یا اُس پر عائد کئے جائیں۔

تشریح ۔ایسے حالات کو بالعموم زبردست ہنگامی حالات سے تعبیر کیا جائے گا جب کوئی وبائی بیماری پھوٹ پڑے یا سیلاب آئے یا کوئی دوسری ہنگامی حالات پیدا ہوجائے ۔

83 - کمیٹیوں کی تشکیل۔

(1) حلقہ پنچایت کمیٹیاں تشکیل دے گی ۔ جو ایک پنچ اور پیشہ وارانہ محکمانہ افسران پر مشتمل ہوگی یہ پنچایت کی طرف سے مصرحہ امور کے سلسلے میں مشورہ اور رہبری کریں گی ۔

(2) ایک ہی پنچ ایک سے زیادہ کمیٹیوں کا رُکن ہوسکتا ہے۔

84 - کسی حلقہ پنچایت کے سرپنچ یا نائب سرپنچ یا کسی پنچ کا استعفیٰ ۔

(1) کوئی سرپنچ ، نائب سرپنچ یا پنچ جو اپنے عہدے سے مستعفی ہونا چاہتا ہو ضلع پنچایت افسر کے سامنے یا تو بذات خود حاضر ہوگا یا رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے اپنے دستخط سے اور سیکرٹری کے تصدیقی دستخط سے اپنا تحریری استعفیٰ ارسال کر کے ایسا کر سکے گا اور اس طرح پیش ہونے یا تحریری استعفیٰ ارسال کرنے پر متعلقہ شخص کے بارے میں یہ تصور ہوگا کہ اُس سے اپنا عہدہ ترک کیا ہے۔

(2) کوئی شخص جو اپنا عہدہ ذیلی قاعدہ (1) کے تحت استعفیٰ سے یا دفعہ 9 کے تحت برطرفی سے خالی کردے، اپنے عہدے کا چارج فی الفور حوالے کردے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرپنچ اپنا چارج نائب سرپنچ کو دے گا اور نائب سرپنچ، سرپنچ کو دے گا جب سرپنچ یا نائب سرپنچ، جیسی کہ صورت ہو، جسے چارج لیتا ہو، غیر حاضر ہو تو چارج سیکرٹری کو دیا جائے گا جو متعلقہ شخص/اشخاص کو یہ چارج سپرد کرے گا جب وہ دستیاب ہو جائے۔

84-الف پنچایت مشاورتی کمیٹی کی تشکیل۔

اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے مقصد کیلئے ایک پنچایت مشاورتی کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:۔

1-فینانشل کمشنر (مال)
(چیرپرسن)

2-متعلقہ ضلع کا ڈپٹی کمشنر
(رکن)

3-رجسٹرار کواپریٹو سوسائیٹی
(رکن)

4-فینانشل کمشنر کے ساتھ ڈپٹی کمشنر (سینٹرل) ممبر سکرٹری

85-پنچایت سیکرٹری کی تقرری۔

متعلقہ حلقہ پنچایت کا ویلیج لیول ورکر اپنے فرائض کے علاوہ سیکرٹری کے کارہائے منصبی بھی انجام دے گا۔

86-پنچایت کے دیگر ملازمین کی تقرری۔

(1) بجٹ میں مخصوص رقوم اور قرارداد کے تابع پنچایت نئی اسامیاں وجود میں لا سکے گی یا موجودہ اسامیوں کو ختم کر سکے گی اور نئی وجود میں لائے گی۔ اسامیوں پر معمور اشخاص کو دی جانے والی تنخواہ اور الاؤنس کا تعین کر سکے گی۔

(2) پنچایت وقتاً فوقتاً ایسے فرائض کا تعین کر سکے گی جو اس کے عملہ میں مختلف اسامیوں کو سونپے جا سکتے ہیں۔

(3) ہر پنچایت سیکرٹری کو چھوڑ کر اپنے تمام ملازمین کی ایک فہرست مرتب کرے گی جس میں

ان کی واجب الادا مشاہرہ اورالاؤنس کے ساتھ ساتھ ان اسامیوں پر ماموراشخاص کے نام درج ہونے کے علاوہ ان کی تنخواہ اورالاؤنس بھی ظاہر ہوں۔

87- عملہ کی تعلیمی قابلیت۔

سیکرٹری کے بغیر پنچایت کے لئے مطلوب عملہ کیلئے ایسی تعلیمی قابلیت کا ہونا ضروری ہوگا اور ایسی شرائط پوری کرنا لازمی ہوگا جیسا کہ حلقہ پنچایت مقرر کرے۔

88- کسی پنچایت کے علاقہ کو میونسپلٹی، ٹاون ایریا میں شامل ہونے پر اس کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کا نپٹارا۔

جب کسی پنچایت کا پورا علاقہ کسی میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ یا نوٹیفائیڈ ایریا یا ٹاون ایریا میں شامل کیا جائے تو ایسی پنچایت کے تمام اثاثے اور ذمہ داریاں جن میں ٹیکس، کرایہ اور فیس کے بقایاجات بھی شامل ہیں ، حکومت کی طرف سے ایسے اعلان کی تاریخ سے میونسپلٹی ،کنٹونمنٹ، نوٹیفائیڈ ایریا یا ٹاون ایریا، جیسی بھی صورت ہو، کو مرکوز ہونگے:

مگر شرط یہ ہے جب کسی پنچایت کا کچھ حصہ کسی میونسپلٹی، کنٹونمنٹ، نوٹیفائیڈ ایریا یا ٹاون ایریا میں شامل کیا جائے تو پنچایت کے اثاثے اور ذمہ داریوں وغیرہ ایسے تناسب سے منقسم ہونگے جو اس طرح قرار دئے گئے علاقہ کی آبادی کے تناسب ہو اور جیسا کہ محکمہ پنچایت کا سربراہ ہدایت دے۔

باب VI
آمدن اور اخراجات کا سالانہ تخمینہ

89- تخمینہ جات۔

ہر پنچایت ایک بجٹ تیار کرے گی یعنی کہ اپنی آمدن اور اخراجات کا سالانہ تخمینہ فارم 11 میں جو ہر سال نومبر میں آئندہ مالی برس کیلئے تیار کیا جائے گا۔

90- پنچایت بجٹ پر غور۔

(ا) جب بجٹ تیار کی جائے جیسا کہ قاعدہ 89 کے تحت مطلوب ہے تو پنچ اور سرپنچ آئندہ مالی سال کیلئے مجوزہ کاموں کے بجٹ پروگرام پر بحث کرنے کیلئے اپنے رائے دہندگان کا اجلاس عام طلب کرے گا۔

(2) اجلاس عام طلب کرنے کیلئے کم سے کم 20 دن کا نوٹس دیا جائے گا۔

(3) یہ نوٹس پنچایت علاق میں 10 یا اس سے زیادہ نمایاں مقامات پر چسپان کی جائے گی۔اور اس کی تشہیر ڈھونڈورا پیٹوا کر کی جائے گی،

91۔اجلاس عام پر ضابط۔

(ا) اجلاس عام میں بجٹ اور کاموں کا پروگرام سرپنچ یا اُس کی عدم موجودگی میں نائب سرپنچ پیش کرے گا۔

(2) اس کے بعد سرپنچ یا اس کی عدم موجودگی میں نائب سرپنچ بجٹ اور کاموں کے پروگرام پر حاضر رائے دہندہ گان سے تجاویز طلب کرے گا۔

92۔تجاویز پر غور۔

قاعدہ 91 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت پیش کی گئی تجاویز پر اجلاس میں غور کیا جائے گا اور حاضر رائے دہندہ گان کی اکثریتی رائے سے منظور یا مسترد کیا جائے گا۔

93۔عوامی اہمیت کا کوئی دیگر معاملہ۔

اجلاس عام میں حاضر کوئی رائے دہندہ عوامی اہمیت کا کوئی معاملہ اُٹھا سکے گا جس پر بحث ہوگی اور اکثریتی رائے سے منظور یا مسترد کیا جائے گا اور بجٹ اس لحاظ سے سرنو ترتیب دیا جائے گا۔

94۔پنچایت کی منظوری۔

(1) پنچایت کی آمدن واخراجات کے بجٹ تخمینہ جات اور پنچایت کی کارکردگی سے متعلق سالانہ رپورٹ اور آیندہ سال کیلئے ترقیاتی پروگراموں اور منصبوں کو پنچایت کی منظوری ملنے

کی تاریخ سے 3دن کے اندرلیکن زیادہ سے زیادہ یکم مارچ تک حلقہ پنچایت ان کی ایک نقل ضلع پنچایت افسر اور بلاک ڈیولپمنٹ آفسر کو ارسال کرے گی جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ 21 کے ضمن (2) کے تحت توضیع کی گئی ہے۔

(2) اگر پنچایت اپنی بجٹ اور سالانہ رپورٹ اجلاس عام میں مقررہ مدت کے اندر پیش کرنے سے قاصر رہے تو بلاک ڈیولپمنٹ آفسر متعلقہ پنچایت انسپکٹر کے ذریعے بجٹ اور سالانہ رپورٹ تیار کرانے کا بندوبست کرے گا۔ بلاک ڈیولپمنٹ افسر ایسی پنچایت کے اجلاس عام کی صدارت کرے گا اور رائے دہندہ گان کے اجلاس عام کے سامنے پنچایت انسپکٹر کے ذریعے تیار کیا گیا بجٹ تخمینہ اور سالانہ رپورٹ پیش کرے گا اور رائے دہندہ گان اسطرح تیار کی گئی بجٹ اور رپورٹ پر غور کرے گی اور پنچایت کیلئے ترقیاتی منصوبے مرتب کریں گے اور بجٹ کو منظور کریں گے۔

(3) متعلق ضلع پنچایت آفسر ایکٹ کی دفعہ 21 کے تحت ایسی پنچایت کے خلاف مقدمہ تیار کریں گے جو۔

(i) قاعدہ 90 سے 91 تک کے تحت مطلوب اپنے رائے دہندہ گان کا اجلاس طلب کرنے ؛

(ii) پنچایت کی آمدن اور اخراجات کے بجٹ تخمینہ جات اور کارکردگی کی سالانہ رپورٹ نیز پنچایت کے ذریعے منظور کیئے گئے آئندہ سال کے ترقیاتی پروگرام اور منصوبوں کی نقول ارسال کرنے میں ناکام رہی ہو۔

(4) متعلقہ ضلع پنچایت افسر ایسی پنچایت کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کیلئے یہ معاملہ متعلقہ ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ کو سپرد کرے گا اور اس میں اس امر کا ذکر ہو کہ یہ پنچایت اپنے فرایض اور کارہائے منصبی انجام دینے کیلئے نااہل ہے جو فرائض وغیرہ اس پر ایکٹ کی توضیحات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت عائد ہوتے ہیں۔

پنچایت کے رقوم کا انصرام

95۔ پنچایت کی رقوم کی تحویل اور انصرام۔

(ا) پنچایت کی رقوم کی انصرام کی ذمہ داری حلقہ پنچایت کی ہوگی۔

(2) اخراجات کو پنچایت کیلیئے منظور شدہ کارروائی منصوبہ کی بنیاد پر منضبط کیا جائے گا۔ان کے تصرف کا اختیار پنچایت دے گی۔

(3) روپیہ پیسے کے تمام لین دین جن میں پنچایت کا کوئی رکن یا پنچایت کا کوئی افسر یا ملازم اپنی سرکاری حثیت سے ایک فریق ہو بلا روک ٹوک حسابات درج کیئے جانے چاہئیں اور تمام روپیہ پنچایت فنڈ میں جمع ہوگا۔

(4) پنچایت کو واجب الادا روپیہ یا تو پنچایت افسر کے پاس ادئیگی کے ذریعے یا بیرون دفتر وصولیابیوں یا دونوں طریقوں سے وصول کی جائیں گی۔جیسا کہ پنچایت تعین کرے۔تمام حاصل شدہ رقوم کی رسید فارم 20 میں جاری کی جائے گی۔

(5) پنچایت رقوم کی تمام آمدن اور اخراجات کے حسابات فارم 12 میں مرتب رکھے جائیں گے ہر ماہ کے اختتام پر حسابات کا کلیات تیار کیا جائے گا اور جمع بقایا کا حساب لگایا جائے گا اور پنچایت آنے والے ماہ کے آئندہ اجلاس میں اس کا جائیزہ لے گی/اِسے منظور کرے گی۔

(6) حلقہ پنچایت اپنے پاس زیادہ سے زیادہ 500 روپے کی رقم زرپیشگی کے طور پر رکھ سکے گی تاکہ معمولی اور ہنگامی نوعیت کے اخراجات پورے کیئے جاسکیں۔

96۔ رقوم نکالنے کیلیئے مطالبہ۔

پنچایت فنڈ میں سے بینک/سیونگ بنک یا ڈاکخانہ سے روپیہ اخذ نہیں کیا جائے گا اور اس کی ادائیگی نہیں کی جائے گی ماسوائے ایک مشترکہ تحریری مطالبہ زر کے ذریعے جس پر سرپنچ اور سیکریٹری نے دستخط ثبت کیئے ہوں۔

سرپنچ/سیکریٹری ہر ماہ کے اختتام کے بعد اخذ کیئے گیئے رقوم اور اخراجات کا ایک گوشورہ

حلقہ پنچایت کو پیش کرے گا۔

97۔آڈٹ۔

(1) حسابات کا آڈٹ چارٹرڈ اکاونٹ کرے گا جسے حکومت مقرر کرے۔

(2) آڈٹ نوٹ ہا سے نمٹنے کے لئے اقدام۔حسابات کے ہر آڈٹ کے بعد پنچایت کے سیکریٹری اعتراضات کے گوشوارے سے نپٹے گا جو آڈٹ نوٹ ہا کے ساتھ منتھی کیا جائے گا۔سیکرٹیری آڈٹ نوٹ سرپنچ کی نوٹس میں لائے گا جو آڈٹ نوٹ موصول ہونے کے ایک ماہ کے اندر پنچایت کا خصوصی اجلاس طلب کرے گا جن میں اعتراضات/رپورٹ پر غور ہوگا اور رپورٹ کے سلسلے میں کی جانے والی کاروائی کا فیصلہ لیا جائے گا۔

98۔سٹاک بک مرتب رکھنا اور اس کی پڑتال۔

(1) تمام سٹور اشیا کیلیئے ایک سٹاک بک مرتب رکھا جائے گا مثلاً ڈاک ٹکیٹس،تعمیرات عامہ کے لئے ساز وسامان اور پنچایت کے استعمال کے لئے فارم،اوزار اور پلانٹ،بتیاں،چمنی،کھاتے اور دیگر ساز وسامان ان تمام کا اندراج سیکریٹری کرے گا اور سرپنچ ان پر دستخط کرے گا۔

اس سٹاک کی پڑتال ہر تین ماہ کے بعد ایک بار ایسے اشخاص کریں گے جن کو سرپنچ ہدایت دے اور پڑتال کی حقیقت قلمبند کی جائے گی۔

(2) کس حلقہ پنچایت کے تمام اسٹوروں کے سٹاک کی پڑتال سال میں ایک بار کوئی ایسا شخص کرے گا جس کو سرپنچ نامزد کرے جو حلقہ پنچایت کے اسٹاک بک میں درج ہر سٹور اشیا کی موجود صورتحال کی تصدیق کرے گا اور تمام نا قابل استعمال اشیاء کی ایک فہرست تیار کرے گا جس میں ہر شئے کی تاریخ خرید اور اُس کی قیمت درج کرے گا اور اسے سرپنچ کو بغرض کاروائی ارسال کرئے گا۔

99۔پنچایت کے نا قابل سٹاک اشیاء کو قلم زد کرنا۔

پنچایت اپنے نا قابل استعمال اشیاء کو سٹاک اشیاء کے لیئے مصرحہ کم سے کم میعاد مکمل ہونے کے بعد قلم زد کر سکے گی۔

100۔کیش بک مرتب رکھنا۔

لین دین کے ہر روز فارم بی میں جنرل کیش بک تکمیل پائے گا اور اس کا جمع بقایا نکلا جائے گا اور حلقہ پنچایت کا سیکریٹری اس پر اپنے دستخط ثبت کرے گا جو یہ کیش بک سرپنچ کو تصدیقی دستخطوں کیلئے ارسال کرے گا۔

101۔وائس چیرمین، ضلع منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ کا انتخاب۔

ضلع منصوبہ جاتی اور ترقیاتی بورڈ کا وائس چیرمین اُسی طرح منتخب کیا جائے گا جس کی صراحت قاعدہ 106 کے تحت بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے وائس چیرمین کے انتخاب کے لئے کی گئی ہے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اس غرض کے لئے طلب اجلاس کی صدارت ضلع منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ کا چیرمین کرے گا۔

باب vii

بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی تشکیل

102۔انتخابی حاکم۔

(1) ریاست جموں وکشمیر کا چیف الیکٹورل آفیسر بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیرمین کے انتخاب کیلئے انتخابی حاکم ہوگا۔

(2) انتخابی حاکم بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیرمین کا انتخاب منقد کرنے کیلئے ایک ریٹرننگ افسر مقرر کرے گا۔

103۔تاریخوں کا اعلان۔

پنچایت کے پہلے اجلاس کے بعد زیادہ سے زیادہ 30 دن تک ریٹرننگ آفسر پنچایت دفتر پر، اگر کوئی ہو، اور پنچایت حلقہ کے اندر کچھ دیگر مقامات پر نوٹس چسپان کرکے حسب ذیل کا اعلان کرے :۔

(الف) انتخابات منقد کرے کی تاریخ اور اس تاریخ کی اطلاع پنچایت کے تمام اراکین اور دیگر رائے دہندہ کو دے گا۔

(ب) انتخاب کیلئے امیدواروں کی طرف سے کاغذ ارنامزدگی پیش کرنے کی آخری تاریخ اور

ایسی تاریخ الیکشن کے دن سے قبل کم سے کم 20 دن ہونی چاہئے۔

(ج) وقت اور تاریخ جب اور مقام جہاں پر انتخاب کیلئے امیدواروں کے کاغذات نامزدگی حاصل کئے جائیں گے اور وہ ان کی جانچ پڑتال کرے گا۔ ایسی تاریخ انتخاب کی تاریخ سے قبل کم از کم 15 دن ہونی چاہئے:

لیکن شرط یہ ہے کہ انتخابی حاکم خاطر خواہ وجوہات کی بنا پر جنہیں قلمبند کیا جائے، اس قاعدہ کے ضمنات، (الف) (ب) اور (ج) کے تحت مقرر مدت میں توسیع کر سکے گا۔

(د) امیدواروں کی نامزدگی اور رجسٹریشن۔

امیدواروں کے کاغذات نامزدگی پیش کرنے کی تاریخ پر یا اس قبل ہر امیدوار، جس کا نام اُس کی پنچایت سے متعلق فہرست رائے دہندہ گان میں شامل ہو فارم 40 میں نامزدگی کے کاغذات ریٹرننگ آفیسر کو خود حوالے کرے گا یا اپنے ایجنٹ کے ذریعے حوالہ کروائے گا۔

(ہ) کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال۔

کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کیلئے مقررہ وقت اور دن پر ریٹرننگ آفیسر امیدوار کو انتخاب لڑنے والے امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ کے لیئے معقول سہولیت مہیا کرے گا اور خود بھی کاغذات نامزدگی کی جانچ امیدواروں یا اُن کی طرف سے باضابطہ مجاز کردہ ایجنٹوں کی موجودگی میں عمل میں لائے گا۔

104۔ کاغذات نامزدگی مسترد کرنا۔

ریٹرننگ آفیسر حسب ذیل وجوہات کے کسی وجہ پر کسی نام زدگی کا غذ کو مسترد کر سکے:۔

(i) کہ امیدوار نے فارم 40 میں مطلوب تفاصیل کو صیح طور پر پُر نہیں کیا ہے۔

(ii) کہ اس انتخاب کیلئے امیدوار کس نا اہلی کی سزا پائے جو اُسے بحثیت پنچ منتخب کے جانے سے باز رکھی ہو؛ بشرط یہ کہ ریٹرننگ آفیسر

(الف) کاغذات نامزدگی میں ناموں اور تعداد سے متعلق کسی محرزانہ غلطی کو درست کرنے کی اجازت دے سکے گا تا کہ انہیں فہرست رائے دہندہ گان کی متعلقہ اندراجات کے مطابق بنایا جا سکے۔

(ب) جہاں ضروری ہو ہدایت دے سکے گا کہ مذکورہ اندراجات میں محررانہ یا طباعت کی کسی

غلطی کونظر انداز کیا جائے گا:

(ج) اگر کسی نامزدگی کاغذ کو کسی شخص یا اشخاص کے اعتراضات سنے کے بعد مسترد کیا جاتا ہے تو ریٹرننگ آفیسر نامزدگی کاغذات کو مسترد کرنے کے وجوہات قلمبند کرے گا۔

(د) اس قاعدہ کے تحت صادر کیئے گئے کسی حکم سے متاثرہ کوئی شخص حکم موصول ہونے کی تاریخ سے 7 دن کے اندر انتخابی حاکم سے اپیل کر سکے گا اور ایسی اپیل پر اُس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ وہ فی الفور اپنا فیصلہ ریٹرننگ آفیسر کو ارسال کرے گا۔

(iii) کہ امیدوار نے زرضمانت جمع نہیں کیا ہے جیسا کہ فقرہ (د) کے تحت مقرر کیا جائے،۔

105۔ نام واپس لینا۔

(1) انتخاب کے دن سے کم از کم 5 یوم قبل کوئی امیدوار فارم 41 میں نوٹس کے ذریعے، جس پر وہ دستخط کرے گا اور بذات خود ریٹرننگ آفیسر کے حوالے کرے گا، انتخاب سے اپنا نام واپس لے سکے گا۔ جب ایک بار نوٹس دی جائے تو اُسے واپس نہیں لیا جاسکے گا۔ قاعدہ کے تحت اپنی امیداواری کا نام واپس لینے پر امیدوار کو زرضمانت واپس کیا جائے گا۔

(2) امیدواروں کی فہرست شایع کرنا،۔

قاعدہ 104 (1) کے تحت نام واپس لینے کی تاریخ منقضی ہونے کے بعد ریٹرننگ آفیسر انتخاب لڑنے والے امیدواروں کی ایک فہرست شایع کرے گا اور یہ نام ابجدی ترتیب سے ہونگے۔

(3) امیدواروں کی فہرست شایع ہونے کے بعد جب ریٹرننگ آفیسر کو معلوم ہو جائے کہ کسی بلاک میں ایک ہی امیدوار ہے تو وہ فی الفور ایسے امیدوار کو باضابط منتخب شدہ قرار دے گا۔

(4) جب کسی بلاک میں امیدواروں کی تعداد ایک سے تجاوز کر جائے تو ووٹ ڈالے جائیں گے۔

(5) رائے دہی کا ضابط،۔

(الف) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیرمین کے انتخاب کے لئے ان قواعد کے باب ii میں مندرج ضابطہ جہاں تک یہ قابل اطلاق ہوں، ایسے انتخاب پر بھی اطلاق پذیر ہونگے۔

(6) ووٹ شماری،۔

(i) ریٹرننگ آفیسر اُسی وقت ووٹوں کا شمار کرے گا اور سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے امیدوار کو باضابطہ منتخب شدہ قرار دے گا۔

(ii) ایسی صورت میں کہ اگر 2 یا اُس سے زیادہ امیدواروں کو مساوی ووٹ حاصل ہوں تو انتخاب قرعہ اندازی کے ذریعے ایسے طریقے سے کیا جائے گا جیسا کہ ریٹرننگ آفیسر ٹھیک سمجھے۔ ریٹرننگ آفیسر انتخاب کے نتائج فارم 42 میں تیار کرے گا اور ان کا اعلان باب ii میں مصرحہ طریقے پر کرے گا۔

(iv) ریٹرننگ آفیسر نتائج کی رپورٹ انتخابی حاکم کو ارسال کرے گا۔

106۔ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے وائس چیرمین کا انتخاب۔

نائب سرپنچ کے انتخاب کیلئے مصرحہ ضابطہ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیرمین کے انتخاب پر لاگو ہوگا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس غرض کے لئے طلب کیئے گئے اجلاس کی صدارت ضلع پنچایت آفیسر کرے گا۔

107۔ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیرمین/ وائس چیرمین کی برطرفی۔

بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیرمین/ وائس چیرمین کو برطرف کرنے کیلئے ضابطہ وہی مقرر ہوگا جو قاعدہ 81 کے تحت سرپنچ / نائب سرپنچ کی برطرفی کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔ تاہم ایسی برطرفی کیلئے طلب کیئے گئے اجلاس کی صدارت ضلع پنچایت آفیسر کرے گا اور اس قاعدہ کی توضیح کے تحت بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

108۔ انتخابی عذرداریاں۔

(1) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے چیرمین/ وائس چیرمین کے انتخاب کے خلاف اپیل اُس حاکم کے پاس ہوگی جیسا کہ حکومت نتائج کا اعلان ہونے کی تاریخ سے 30 دن کے اندر مشتہر کرے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اپیل موصول ہونے پر اپیل کی سماعت کرنے والا حاکم اپیل

کی سماعت کے لئے وقت، مقام اور تاریخ مقرر کرے گا اور ایسی تاریخ اپیل موصول ہونے کی تاریخ کے بعد 7 دن سے زیادہ نہ ہو۔

(3) مقررہ تاریخ اور مقام پر یہ حاکم اپیل کی سماعت کرے گا اور ایسا حکم صادر کرے گا جیسا کہ وہ ٹھیک سمجھے۔

(4) ذیلی قاعدہ (3) کے تحت صادر کیا گیا حکم حتمی ہوگا۔

باب viii

109۔ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کارروائی کا انعقاد۔

(1) بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (سیکرٹری) چیرمین کی ماقبل منظوری سے بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کا اجلاس منقد کرنے کیلیئے تاریخ انعقاد سے پہلے کم از کم 7 دن ایک نوٹس جاری کرے گا جس میں تاریخ، وقت اور مقام درج ہو اور اراکین سے ایسے معاملات ارسال کرنے کی دعوت دے گا جو ایجنڈا میں شامل کرنا چاہتے ہوں۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت جو بھی معاملات موصول ہوں گے اُن سب کو بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (سیکریٹری) ایجنڈا میں شامل کرے گا جو اجلاس کے انعقاد سے کم از کم 3 دن قبل اِسے تمام ارکین کو بھیج دے گا لیکن شرط یہ ہے کہ ایجنڈا میں صرف ایسے مدات شامل ہوں گے جو بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے جائیز کارہائے منصبی کے دائیرے میں آتے ہوں۔

(3) اجلاس کے لئے مقررہ تاریخ، وقت اور مقام پر چیرمین ایجنڈا کے مدات کو اُسی ترتیب سے اُٹھائے گا جس ترتیب میں یہ گشتی مراسلے میں ہوں اور اراکین کو ہر مد پر اپنے خیالات ظاہر کرنے کا موقع دے گا۔

(4) جب اجلاس منعقد کرنے کیلیئے مقررہ وقت سے 30 منٹوں کے اندر چیرمین یا وائس چیرمین حاضر نہ ہو جائے تو اجلاس میں موجود اراکین حاضر اور رائے دہی کے مستحق اراکین میں سے کسی ایک رکن کو اجلاس کی صدارت کرنے کیلیئے منتخب کریں گے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب چیرمین/ وائس چیرمین، جیسی بھی صورت ہو، اجلاس کے دوران حاضر ہو جائے تو صاحب صدر اپنی نشت خالی کرے گا اور اجلاس کو چیرمین/ وائس چیرمین کی صدارت کے تحت جاری رکھا جاسکے گا۔

(5) سیکرٹری ہر اجلاس کی کارروائی فارم 27 میں قلمبند کرے گا۔ سابقہ اجلاس کا ریکارڈ نوٹ سیکرٹری پڑھ کر سنائے گا اور اس کی تصدیق کی جائے گی اور اس کے بعد اس پر چیر مین یا اُس کی عدم موجودگی میں وائس چیر مین یا دونوں کی عدم موجودگی میں اجلاس کا چیر مین اپنے دستخط ثبت کرے گا۔
(6) بلاک کی مختلف پنچایتوں کے ذریعے مہینے کے دوران انجام دی گئی یا زیرِ تعمیر کاموں کی وضاحت سیکرٹری کرے گا۔
(7) مالی منظوری، اگر زیر التوا ہو، دینے پر غور کیا جائے گا۔
(8) ایجنڈا میں شامل دیگر مدات کو اُٹھایا جائے گا اور اُن پر غور ہوگا۔
(9) کوئی رکن جو کوئی معاملہ یا قرارداد پیش کرنے کی خواہش رکھتا ہو یا کونسل کے کسی اجلاس میں کوئی سوال پوچھنا چاہتا ہو، اپنے اس ارادے کا نوٹس تحریری طور پر سیکریٹری کو اجلاس منعقد ہونے سے کم از کم 3 دن پہلے دے گا۔
(10) ہر مد پر سفاشات / فیصلے، جس حد تک ممکن ہو، باتفاق رائے ہوں گے اور جب اختلاف رئے ہو تو سفارش / فیصلہ اکثریتی رائے سے منظور یا مسترد ہوگی۔ جب ووٹ برابر برابر ہوں تو چیر مین کو فیصلہ کن ووٹ حاصل ہوگا۔

(11) **کورم**۔ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے اجلاس میں کارروائی چلانے کیلئے مطلوب کورم اس کونسل کے کل اراکین کے ایک تہائی کے برابر ہوگا جس میں چیر مین / وایس چیر مین شامل ہیں۔
(12) بلاک ڈیولپمنٹ کونسل حلقہ پنچایت میں زیرِ تعمیر مختلف ترقیاتی کاموں کی پیشرفت کی نگرانی کرے گی وہ اس طرح کہ اس غرض کیلئے ذیلی کمیٹیاں تشکیل دے گی یہ ماہانہ بنیادوں پر ترقیاتی کاموں کی پیش رفت حاصل کر کے ضلع منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ اور دیگر اعلیٰ حکام کو اس کی رپورٹ ارسال کرے گی۔

باب ix
پنچایتی عدالت کی تشکیل

110۔پنچایتی عدالت تشکیل دینے کیلئے ضابطہ۔

(ا) پنچایت تشکیل دینے کے بعد حلقہ پنچایت اپنے رائے دہندہ گان میں سے زیادہ سے زیادہ 7افراد کا ایک پنل تیار کرے گی اور پنچایت کے پہلے اجلاس سے 15 دن کے اندر اندر ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ سے اس کی سفارش کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ پنچایت تشکیل دینے کے بعد پہلی دفعہ انتخابات کے انعقاد کیلئے حلقہ پنچایت اپنے رائے دہندہ گان میں سے زیادہ سے زیادہ 7افراد کا ایک پنل تیار کرے گی اور پنچایت کے پہلے اجلاس کے مناسب وقت کے اندر ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ سے اس کی سفارش کرے گی۔

(2)ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ ایسا پنل موصول ہونے کی تاریخ سے 15 دن کے اندر اندر اس پنل میں سے 5اراکین کو نامزد کرے گا۔

(3)ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ کی طرف سے اس طرح نامزد کیئے گئے پنچایتی عدالت کے اراکن کو مشتہر کیا جائے گا۔

(4) پنچایتی عدالت کے چیرمین کا انتخاب منعقد کرنے کیئے متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر پریزڈنگ آفیسر ہوگا۔

111۔پنچایتی عدالت کے چیرمین کے انتخاب کیلئے ضابطہ۔

باب ii میں نائب چیرمین کے انتخاب کیلئے مقررہ ضابطہ پنچایتی عدالت کے چیرمین کے انتخاب کیلئے قابل اطلاق ہوگا۔

112۔دیوانی اور فوجداری اختیار سماعت کیلئے عام توضیحات۔

کوئی شخص جو اس ایکٹ کے تحت کسی پنچایتی عدالت کے سامنے مقدمہ دائیر کرنا چاہتا ہو چیرمین یا

اُس کی عدم موجودگی میں کسی رکن سے زبانی یاتحریری درخواست کرے گا اور اس کے ساتھ مقررہ فیس ادا کرے گا۔

113۔درخواست کامتن رجسٹر میں درج کرنا۔

جب ایکٹ کی دفعہ 57 کے تحت درخواست زبانی پیش کی جائے تو ایسی درخواست کا متن کسی تاخیر کے بغیر قلمبند کیا جائے گا اور درخواست دہندہ کا دستخط یا عکس انگھوٹھا اُس پر ثبت کیا جائے گا ایسے اندارج پر چیرمین یا اُس کی غیر حاضری میں کوئی رکن جو حاضر ہو اپنے دستخط ثبت کرے گا۔

114۔مدعی یا مستغیث کوسماعت کے وقت اور مقام کے بارے میں اطلاع دینا۔

مدعی یا مستغیث کو درخواست پیش کرنے کے وقت پنچایتی عدالت کے اُس اجلاس کے لیئے مقررہ وقت اور مقام کی اطلاع دی جائے گی جب اُس کی درخواست پر شنوائی ہوگی اور اُسے ایسے وقت اور مقام پر حاضر ہونے کی ہدایت دی جانی چاہیئے۔

115۔مقدموں کیلئے معیاد۔

بعد ازیں مصرحہ معیاد کے بعد پنچایتی عدالت کے سامنے دائیر کیا گیا ہر مقدمہ خارج کیا جائے گا تا کہ اگر معیاد سماعت دفاع کے طور پر قائیم نہ کیا گیا ہو۔

مقدمہ کی کیفت	معیاد	وقت جہاں سے معیاد شروع ہوجائے
(1)ٹھیکہ دار پر واجب الادا روپے کے لئے	3 سال	جب مدعی کو روپے واجب الادا بن جائے
(2)منقولہ جائیداد یا اس کی مالیت کی وصولی کیلیئے	ایضا	جب مدعی جائیداد کی حوالگی کا مستحق بن جائے
(3)غلط طریقے سے لینے یا منقولہ جائیداد کو نقصان پہنچانے کیلیئے معاوضہ	ایضا	جب منقولہ جائیداد غلط طریقے سے لی گئی تھی یا اس کو نقصان پہنچایا گیا تھا
(4)مویشیوں کی مداخلت بے جا کے ذریعے نقصان پہچائے جانے کیلیئے	ایضا	جب مویشیوں کے ذریعے نقصان پہنچایا گیا تھا

116۔سمن کا اجراء۔

پنچایتی عدالت درخواست دہندہ کو سنے جانے اور مدعی یا شکایت کنندہ سے بیان لینے کے بعد ایسے وجوہات کی بناء پر جن کو قلمبند کیا جائے مقدمہ یا استغاثہ کو خارج کرسکے گی۔

(2) جب تک مقدمہ یا استغاثہ کو اس طرح خارج کیا جائے پنچایتی عدالت سمن بصورت دیگر مدعا الیہ یا ملزم کو ایسے وقت اور ایسی جگہ پر جو سمن میں درج ہو حاضر ہونے اور اپنی شہادت پیش کرنے کیلئے کہے گی اور اس کے ساتھ ساتھ وہ مدعی یا مستغیث کو دے گی کہ وہ اس وقت اور مقام پر حاضر ہو جائے اور اپنی شہادت پیش کرے۔

(3) اگر کوئی مدعا الیہ یا ملزم پنچایتی حلقہ سے باہر رہتا ہو یا اگر مدعا الیہ یا ملزم سمن اجراء کرنے کے وقت ایسے حلقے سے باہر ہو تو پنچایتی عدالت متعلقہ منصف یا جب کوئی منصف نہ ہے تو متعلقہ سب جج یا مجسٹریٹ کو ارسال کرے گی جو اس کی تعمیل کروائے گی گویا کہ یہ اُن کی اپنی عدالت سے سمن تھی۔

117۔بذات خود یا قایمقام کے ذریعہ حاضر ہونا۔

(1) کسی مقدمہ کے فریقین پنچایتی عدالت کے قبل سماعت مقدمہ میں بذات خود ایسی پنچایت کے سامنے حاضر ہو جائیگے لیکن شرط یہ ہے کہ پنچایتی عدالت ایسے وجوہات کی بنا پر جن کو قلمبند کیا جائے مستغیث یا مجرم کی بذات خود حاضر ہونے سے چھوٹ دے سکے گی اور ایسے ایجنٹ کے ذریعے حاضر ہو جانے کی اجازت دے سکے گی اور یہ بذات خود حاضر ہونے کی اس طرح کی چھوٹ ایسی صورت میں بھی دے گی اگر مستغیث یا مجرم ایک ایسا شخص ہو جو عدالت میں بذات خود حاضر ہونے سے مستثنٰی ہے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر پنچایتی عدالت مطمئین ہو کہ مستغیث یا مجرم پردہ نشین خاتون ہے، تو یہ ،اگر اس سلسلے میں استدعا کی جائے ، ایسی پردہ نشین خاتون کو پنچایتی عدالت کے رُو برو بذات خود پیش ہونے کی چھوٹ دے گی۔

(2) پنچایت عدالت کے ذریعہ قابل سماعت مقدمہ کے فریق ایجنٹ کے ذریعے حاضر ہوسکیں گے۔

118۔فریقین کو اپنی شہادت لازماً پیش کرنی چاہیے۔

(1) فریقین اپنی شہادت اور گواہان پیش کرینگے مگر پنچایتی عدالت سمن یا دیگر طور پر کسی شخص کو حاضر ہونے ،شہادت دینے کوئی دستاویز پیش کرنے یا پیش کروانے کیلیئے بلاوا بھیج سکے گی اور ایسا شخص سمن میں درج ہدایات کی تعمیل کرنے کا پابند ہوگا۔

(2) پنچایتی عدالت کسی گواہ کو طلب کرنے یا کسی گواہ کے خلاف پہلے ہی جاری سمن نافذ کرنے سے انکار کرسکے گی جب پنچایتی عدالت کی رائے میں ایسے گواہ کو تاخیر، اخراجات اور پریشانی کے بغیر حاضر نہیں کیا جاسکتا ہے جو حالات کے پیش نظر نامناسب ہوگا۔

(3) پنچایتی عداالت اپنے حدود سے باہر سکونت پذیر کسی شخص کو شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنے کیلیئے نہیں کہے گی تا وقت کہ ایسی رقم جمع نہ کی گئی ہو جیسا کہ پنچایتی عدالت کو اس کے مناسب اخراجات پورا کیلیئے معقول دکھائی دے۔

(4) اگر کوئی شخص ، جسے پنچایتی عدالت نے تحریری حکم کے ذریعے پیش ہونے یا شہادت دینے یا کوئی دستاویز اُس کے سامنے پیش کرنے کیلیئے طلب کیا ہو، جان بوجھ کر ایسی طلبی کی تعمیل کرنے میں قاصر رہے یا اس میں غفلت برتے تو پنچایتی عدالت عدم تعمیل یا غفلت شعاری کی سماعت کرسکے گی اور ایسے شخص کو صفائی پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد، اگر قصوروار پایا جائے اُسے پہلی بار 25 روپے کے جرمانہ اور اسی عدم تعمیل یا غفلت شعاری کے لئے دوسری بار 50 روپے کے جرمانہ اور جب ایسی عدم تعمیل یا غفلت جاری رکھی جائے تو عدم تعمیل یا غفلت جاری رکھنے کے ہر دن کیلیئے 5 روپے کے جرمانے کی سزا دے سکے گی۔

(5) کوئی پنچایتی عدالت کسی شخص کو ایسی شہادت دینے یا کسی ایسے مراسلہ کو فاش کرنے کیلیئے مجبور نہیں کرے گی جس کے دینے یا منکشف کرنے کیلیئے ایسے شخص کو شہادت ایکٹ 1977 کی توضیحات کے تحت مجبور نہیں کیا جاسکتا ہے۔

119۔کمیشن۔

(1) کسی شخص کو جسے مجموعہ ضابطہ دیوانی 1977 کی دفعہ 133 کے تحت دیوانی عدالت میں بذات خود حاضر ہونے سے مستثنیٰ کیا جائے، پنچایتی عدالت کے رُو بر و شہادت دینے کے مقصد سے بذات خود حاضر ہونے کے لیئے مجبور نہیں کیا جائے گا۔

(2) ایسے کسی شخص سے کمیشن مقررہ طریقہ پر بیان لے سکے گا۔

120۔ پنچایتی عدالت صداقت دریافت کرے گی۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی 1977، مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1989، کورٹ فیس ایکٹ 1977، شہادت ایکٹ 1977 اور معیاد ایکٹ 1975 کی توضیحات کسی پنچایتی عدالت کے سامنے کسی کارروائی لاگو نہیں ہونگے، بجز اُس حد تک جس کی توضیع ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں کی گئی ہے۔ لیکن پنچایتی عدالت اپنے سامنے ہر مقدمہ یا دعویٰ کے حقایق اپنے اختیار میں ہر قانونی وسایلہ کے ذریعے دریافت کرے گا اور اس کے بعد ایسی ڈگری یا حکم صادر کرے گی جیسا کہ یہ مبنی بر انصاف تصور کرے۔ ایسی ہر ڈگری یا حکم میں اِسکی نسبت وجود کا ایک مختصر بیان درج ہوگا۔

121۔ فریقین کا تعین کرنے کا اختیار۔

(1) پنچایتی عدالت کسی مقدمہ میں کسی شخص کو بحیثیت فریق شامل کرے گی جس کی ایسے فریق کے حثیت سے موجودگی کے مناسب فیصلہ کے لیئے وہ ضروری خیال کرے اور مقدمہ کی سماعت ان فریقین کے درمیان ہوگی جن کے نام اس طرح شامل کئے گئے ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی فریق کو شامل کیا جائے تو اُسے نوٹس دیا جائے گا اور اُسے مقدمہ کی سماعت آگے بڑھانے سے پہلے پیش ہونے کا موقع دیا جائے گا۔

(2) ایسے تمام دعوں میں جہاں ضمن (1) کے مقرہ شرطیہ کے تحت کوئی نیا فریق مقدمہ کی سماعت کے دوران پیش ہو جائے وہ سماعت سرِ نو شروع کرنے کیلیئے کہہ سکے گا۔

(3) اگر مدعی یا مدعا علیہ مقدمہ حتمی طور فیصلہ ہونے سے پہلے فوت ہو جائے اور مقدمہ دائیر کرنے کا حق ابھی بھی باقی رہتا ہو تو یہ مقدمہ متوفی مدی اور مدعا علیہ، جیسی بھی صورت ہو، کے قانونی قایمقام کی ایما پر یا اس کے خلاف آگے بڑھایا جائے گا۔ بشرطیکہ اس سلسلے میں

پنچایتی عدالت کو موت واقع ہونے کی تاریخ سے 30دن کے اندر یا ایسے مزید عرصے کے اندر درخواست دی جائے جیسا کہ پنچایتی عدالت خاطر خواہ وجوہ کی بناہ پر اجازت دے۔

122۔التواء۔

پنچایتی عدالت کا یہ فرض ہوگا کہ وہ کسی دعویٰ مقدمہ کو، جتنا جلد ممکن ہو سکے، نپٹائے اور التوا ایسی صورت میں منظور کیا جائے گا جب نہایت ضروری ہو۔

123۔متعلقہ فریقین کی عدم موجودگی میں دعوں معاملہ یا مقدموں کا نپٹارا۔

(1)اگر مدعی یا مدعا علیہ سماعت کیلئے مقررہ وقت اور مقام کی اطلاع دیئے جانے کے بعد حاضر ہونے سے قاصر رہے تو پنچایتی عدالتدعویٰ یا مقدمہ کو خارج کر سکے گی۔

(2) پنچایتی عدالت کسی دعویٰ یا مقدمہ کی سماعت مدعا علیہ یا ملزم کی عدم موجودگی میں اگر اُسے سماعت کی تاریخ اور مقام کی اطلاع دی گی ہو، یکطرف کر سکے گی۔:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی سزاء پنچایت عدالت کے ذریعے کسی ملزم پر عائدنہیں کی جائے گی جب تک کہ نہ وہ اس کے سامنے بذاتِ خود یا اس کے ایجنٹ کے ذریعے پیش ہو جائے اور اُس کے بیان کالبِ لباب درج کیا جائے۔

(3)اگر کوئی ملزم سمن موصول کرنے کے بعد بذات خود یا ایجنٹ کے ذریعے پیش ہونے سے قاصر رہے تو پنچایتی عدالت متعلقہ تحصیلدار کو درخواست دے سکے گی جو ملزم کو پنچایتی عدالت کے سامنے پیش ہونے کے لئے مجبور کرے گا گویا کہ وہ مقدمہ کی سماعت کرنے والا مجسٹریٹ تھا۔

(4)جب کسی ملزم کو ماقبل ضمن کے تحت پنچایتی عدالت کے سامنے پیش ہونے پر مجبور کیا گیا ہو تو عدالت فی الفور اُس کا بیان لے گی۔

(5)اگر مدعی حاضر نہ ہو جائے تو اُس کا دعویٰ اس کوتاہی کی بنا پر خارج کر دیا جائے یا مدعا علیہ پیش ہونے سے قاصر رہے اور اُس کے خلاف یکطرفہ ڈگری صادر کی جائے تو ایسا مدعی یا مدعا علیہ ایسے حکم یا ڈگری کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر مقدمہ بحال کرنے کیلئے درخواست دے سکے گا اور مقدمہ خارج کرنے کا حکم یا یکطرفہ ڈگری، جیسی بھی صورت ہو، کو

کالعدم کرنے لے بعد پنچایتی عدالت ایک حکم صادر کر سکے گی جس کے ذریعے مقدمہ بحال کیا جائے گا:

شرطیکہ درخواست دہندہ اپنی عدم موجودگی کیلئے خاطر خواہ وجوہ پیش کرے۔

124۔مقدموں کا سمجھوتہ اور دعوں کا تصفیہ۔

(1) جب یہ ثابت کیا جائے اور پنچایتی عدالت مطمین ہو جائے کہ کسی مقدمہ کو کلی طور پر یا جزوی طور پر کسی تصفیہ، سمجھوتہ یا حلف پر تصفیہ کرنے کی رضامندی پائی جاتی ہے تو پنچایتی عدالت اس تصفیہ، سمجھوتہ یا حلف کو قلمبند کرنے کا حکم دے گی اور مقدمہ کا فیصلہ اس کے خلاف کرے گی اور ایک ڈگری صادر کرے گی:

مگر شرط ہی کہ کوئی حلف کسی ایسی شکل میں نہ ہوگا جو انصاف یا اخلاق کے نقیض ہو جس سے کوئی تیسرا شخص متاثر ہوتا ہو۔

(2) پنچایتی عدالت کسی مقدمہ میں تصفیہ کی اجازت دے سکے گی اگر ایسا مقدمہ مجموعہ ضابط فوجداری 1989 کی توضیعات کے مطابق عدالت کی اجازت سے یا اجازت کے بغیر قابل تصفیہ ہو۔

125۔معائینہ کرنے کا اختیار۔

پنچایتی عدالت یا اس سلسلے میں اُس کی طرف سے باضابطہ مجاز کردہ کوئی رکن کسی دعویٰ، مقدمہ یا ریفرنس کے مناسب نپٹارے میں معاون حقائق دریافت کرنے کیلئے کسی ارضی یا عمارت میں اس کے قابض یا جب کوئی قابض نہ ہوتو ایسی اراضی کے مالک کو 24 گھنٹوں کا نوٹس دینے کے بعد طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے درمیان کسی بھی وقت داخل ہو سکے گا۔اگر اراضی کسی ایسے اشخاص کے قبضے میں ہو جو ملک کے رواج کے مطابق عوام کے سامنے نہ آتے ہوں تو انہیں وہاں سے نکل جانے کے لئے مناسب نوٹس دی جائے گی۔

126۔پنچایتی عدالت کی مہر۔

پنچایتی عدالت کی ایک مہر ہوگی جس پر اس کا نام اور اُس ضلع کا نام ہو جہاں اُسے قائیم کیا گیا ہو اور تمام ڈگریاں، احکام، کاروائیاں، رسیدات اور نقول پر یہ مہر ثبت ہوگی۔

127۔ سمن کون تعمیل کرائینگے۔

سمن کی تعمیل بالعموم پنچایت علاقے کے چورکیدار کے ذریعے کروائی جائے گی لیکن شرط یہ ہے کہ پنچایتی عدالت اس کی تعمیل کسی دوسرے شخص سے بھی کروا سکے گی۔

128۔ پنچایتی عدالت کی نشت کے اوقات کام اوراس کی مہر۔

(1) پنچایتی عدالت کا اپنا دفتر پنچایتی حلقہ کے حدود میں ہوگا جس کی اطلاع ہرخاص وعام کو دی جائے گی۔ اگر پنچایتی عدالت کا مسلم دفتر نہ ہوتو یہ اپنی نشت ایسے مقام پر منعقد کرے گی جیسا کہ بلاک ڈیولپمنٹ افسر منظور کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی معاملہ کیلئے ایسے وجوہات پر جنہیں ضبط تحریر میں لایا جائے، پنچایتی عدالت کا چیرمین پنچایتی عدالت کی نشت کیلئے کسی مختلف مقام کو مقررہ کر سکے گا۔

(2) پنچایتی عدالت مہنے میں ایسے ایام کیلئے اپنی نشست منعقد کرے گی جیسا کہ کام کے فوری نپٹارے کے لئے ضروری ہوں لیکن مہنے میں کم ازکم دونشتیں منعقد ہونگی۔

(3) ہرمقدمہ کو بالعموم دائر ہونے یا پنچایتی عدالت کو منتقل ہونے سے 8 ہفتوں کی مدت کے اندر حتمی طور پر نپٹایا جائے گا اگراس مدت کے اندر فیصلہ نہ کیا جائے تو پنچایتی عدالت تاخیر کے وجوہات قلمبند کرے گی۔

129۔ نشست کی اطلاع دی جائے گی۔

(1) جس تاریخ پر یا جن تاریخوں پر پنچایتی عدالت یا اس کا کوئی بنچ کسی مہنے میں بالعموم اپنی نشست منعقد کرے گا اُس کی اطلاع سابقہ ماہ کے تیسرے ہفتے میں دی جائے گی وہ اس طرح کہ ان تاریخوں کی فہرست نشست کے مقام پر چسپاں ہوگی۔

(2) مقدموں کی ایک ہفتہ وار فہرست فریقین کے نام اور ایسی تاریخوں کے سمت مشتہر کی جائے گی جب ان کی سماعت ہوگی اور یہ تمام اضلاع کے لیئے پنچایتی عدالت یا اس کے بنچ کے دفتر کے باہر نمایاں طور سے چسپان ہوگی۔

130۔ پنچایتی عدالت کے لیئے عملہ۔

(1) رقوم کی فراہمی کے تابع پنچایتی عدالت وقتاً فوقتاً نئی اسامیاں وجود میں لاسکے گی یا موجودہ اسامیوں کوختم کرسکے گی اورنئی معرض وجود میں لائی گئی اسامیوں پر ماموراشخاص کی تنخواہ اور الاونس کا تعین کرسکے گی اور اسکے عملہ کی مختلف اسامیوں کوسونپے جانے والے فرائض کا تعین کرسکے گی۔

131۔دفعہ 57 کے تحت درخواست۔

کسی دعویٰ کے تعلق سے دفعہ 57 کے تحت درخواست کا لب ولباب اس کی کیفت اور مالیت کے سمیت فارم 7 میں پنچایتی عدالت کا عدالتی انسٹنٹ قلم بند کرے گا۔

132۔کورٹ فیس۔

(1) کسی مقدمہ کو بغرض شنوائی لینے سے پہلے پنچایتی عدالت حسب ذیل فیس بصورت نقد وصول کرے گی۔

1	2
(1) دعویٰ	
(1) جب شئے متنازعہ کی رقم یا مالیت ایک ہزار روپے سے تجاوز نہ کرتی ہو۔	5روپے
جب ایک ہزار ایک روپے سے تجاوز کرتی ہولیکن 2000 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	10روپے
جب200 روپے سے تجاوز کرتی ہولیکن 3000 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	15روپے
(ii) فوجداری استغاثے	5روپے
(iii) کسی دعوی میں متفرق درخواستیں۔	2روپے
(iv) کوئی دوسری درخواست جسکی بصورت ان دیگر قواعد میں توضیع نہ کی گئی ہو۔	2روپے
یکطرفہ فیصلہ کو کالعدم کرنے کے لیئے درخواست۔	5روپے

مگر شرط یہ ہے کہ کسی فریق یا گواہ سے معاملہ کی سماعت کیلئے مقررہ تاریخ کے ساتھ زبانی پوچھ تاچھ یا درخواست کے ذریعے کوئی فیس عائد نہیں ہوگی۔

(2) پنچایتی عداالت کے ریکارڈ کی نقل ایسے ریکارڈ کو قواعد کے تحت محافظ خانہ ارسال

کرنے سے پہلے، حاصل کرنے کیلئے درخواست پنچایتی عدالت کے چیرمین کودی جائے گی اوراس کے ہمراہ دوروپے کی فیس ہوگی۔

(3)نقل فیس ہر دوسوالفاظ اور کمی پیشی کے لیئے بحساب 2روپے یا4روپے عائد ہوگی جیسا کہ مطلوبہ نقل کی نوعیت ہویعنی عام یافوری۔

(4) فوری نوعیت کی نقول بالعموم درخواست موصول ہونے سے 24 گھنٹوں کے اندر درخواست دہندہ کودی جائیں گی۔

133۔فیس کی پیشگی ادائیگی۔

نقل کے لیئے درخواست دیتے وقت درخواست دہندہ ایسی رقم ادا کرے گا جس سے نقل کی فیس پوری ہونے کی توقع ہولیکن اگرکسی وقت یہ محسوس کیا جائے کہ اس طرح ادا کی گئی رقم نقل فیس سے کم ہےتو درخواست دہندہ کونقل دیئے جانے سے پہلے بقایارقم ادا کرنے کے لئے کہاجائے گا۔

134۔نقل تیار کرنااوراس کی حوالگی۔

چیرمین مطلوبہ نقل کوکاغذ پرتیار کروائے گا اوراپنے دستخط اورمہر کےتحت ان کے صحیح ہونے کی تصدیق کرے گا اور یہ درخواست دہندہ، اس کے مجاز ایجنٹ کوحوالہ کرے گا اور قاعدہ 79 کےتحت ادا کی گئی رقم میں سےنقل کی فیس مجرالینے کے بعد بقایارقم ،اگرکوئی رہتی ہو، واپس ادا کرے گا۔

135۔فیس جمع کرنااوراس کی ادائیگی۔

ان قواعد کےتحت قابل وصول تمام فیس زرنقد کی شکل میں عدالتی اسسٹنٹ کوادا کی جائے گی جوہروصول شدہ فیس کیلئے اپنے دستخط سے فی الفوررسید دے گا۔

136- فریقین اور اُن کے گواہوں سے بیان لینا۔

(1) کسی مقدمہ کی سماعت پر پنچایتی عدالت یا اس کا بنچ فریقین کا دعویٰ جاننے کے لئے اُن کے بیان لے گی اور یہ دیکھے گی کہ ان کے درمیان اختلافات کے کیا امور ہیں۔ گواہی لینے میں پنچایتی عدالت یا اُس کا بنچ پہلے مدعی یا مدعی اور اس کے گواہوں اور اس کے بعد مدعا علیہ یا دفاع کنندہ اور اس کے گواہوں، جیسی بھی صورت ہو، سے بیان لے گا۔ فوجداری مقدمہ کی سماعت کرتے وقت پنچایتی عدالت یا اس کا بنچ پہلے ملزم کو اس کے خلاف دائر الزام یا الزامات کی وضاحت کرے گی اور مدعی کی شہادت قلمبند کرے گا اور اس کے بعد ملزم سے بیان لے گا اور اس کی شہادت قلمبند کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی فوجداری دعویٰ میں ملزم واضع اور رضا کارانہ طور پر اقبال جرم کرے تو اُسے کوئی شہادت قلمبند کئے بغیر سزاء دی جائے گی اور دیوانی دعویٰ میں اگر مدعی یا مستغیث یا درخواست دہندہ کا ادعیہ فریق ثانی من وعن تسلیم کرے تو پنچایتی عدالت یا اُس کے بنچ کے لئے شہادت قلمبند کرنا ضروری نہ ہوگا۔

(2) ہر فریق کو دوسرے فریق پر جرح کرنے کی اجازت دی جائے گی ماسوائے کسی ملزم کے اور فریق اول کے بیان کے بعد پیش کئے گئے گواہ۔ لیکن پنچایتی عدالت یا اُس کا بنچ یا تو اپنی ہی ایماء پر یا کسی فریق کی استدعا پر کسی شخص کا بیان کارروائی کے کسی مرحلے پر حتمی احکام صادر کرنے سے پہلے لے سکے گا اور ایسی صورت میں ہر فریق ایسے شخص کو سوالات پوچھنے کا حقدار ہوگا۔

(3) ملزم کے بغیر کسی شخص کا بیان لینے سے پہلے پنچایتی عدالت یا اُس کا بنچ اُس کو حسب ذیل حلف دے گا اور اگر یہ شخص کسی دوسری شکل میں حلف لینے کے لئے رضامند ہو جس کے تئیں بستی میں خاص تقدس وابستہ کیا جاتا ہو تو پھر ایسی دیگر شکل میں:

''میں خدا کا قسم کھاتا ہوں کہ میں سچ کہوں گا اور سچ کے سواء کچھ نہ کہوں گا''

137- استحقاق یا حق کے سوال کی تحقیقات۔

ایسے معاملات جن میں فریق کے پرسنل لاء کے تحت استحقاق یا حق کا معاملہ ماخوذ ہو پنچایتی

عدالت یا اس کا سرپنچ صرف سرسری تحقیقات کرے گا اور شہری اور پرسنل لاز پر مبنی استحقاق کے پیچیدہ معاملات میں نہیں اُلجھے گی۔ کسی شک یا شکل کی صورت میں یہ حدود اختیار رکھنے والے تحصیلدار سے رجوع کر سکے گی اور اس کے بعد نتائج کے مطابق کارروائی کرے گی۔

138- کمشن جاری کرنا۔

(1) پنچایتی عدالت کا چیرمین پنچایتی عدالت کے کسی رُکن یا کسی دوسری پنچایتی عدالت جس کے حدود میں گواہ رہائش رکھتا ہو، کے رُکن کو کمیشن جاری کر سکے گی کہ وہ کسی گواہ کا بیان لے اگر وہ یہ تصور کرے کہ گواہ کا بیان لینا انصاف کے تقاضوں لئے ضروری ہے اور یہ کہ ایسے گواہ کو ایسی تاخیر یا پریشانی کے بغیر حاضر نہیں کیا جا سکتا ہے جو مقدمے کے حالات کے تحت نامناسب ہوگا۔

(2) کمیشن حاصل کرنے والا پنچایتی عدالت کا رُکن اس مقام پر جائے گا جہاں گواہ رہتا ہو یا گواہ کو اپنے رُوبرو طلب کرے گا اور اس طرح سے شہادت لے گا جس طرح کسی گواہ سے لی جاتی ہے اور اس غرض کے لئے پنچایتی عدالت کے اختیارات کا استعمال کر سکے گا۔

(3) دعویٰ کے فریقین جس میں کمشن جاری کیا جائے بالترتیب تحریری طور پر کوئی بند سوالات پیش کر سکیں گے جن کو کمشن کے ہمراہ ارسال کرے گا اور پنچایتی عدالت کا وہ رُکن جس کو کمشن کا حکم دیا گیا ہو یا ایسا کمشن روبہ عمل لانے کا فرض تفویض کیا گیا ہو، ایسے بند سوالات پر گواہ کا بیان لے گا۔

(4) ایسا کوئی فریق مذکورہ رُکن کے سامنے بذات خود یا کسی دوست یا رشتہ دار کے ذریعے، جس سے اس سلسلے میں باضابطہ اختیار دیا گیا ہو، پیش ہو سکے گا اور مذکورہ گواہ سے بیان لے سکے گا یا اُسے جرح کر سکے گا، جیسی بھی صورت ہو۔

(5) جب کمشن باضابطہ تکمیل کو پہنچ جائے تو یہ گواہوں کے بیاناتِ حلفی کے ہمراہ چیرمین کو ارسال ہوگا جس نے اُسے جاری کیا ہو۔ یہ بیانات فریقین کے معائینہ کے لئے ہر مناسب وقت پر دستیاب رہیں گے اور تمام استثنات کے تابع کسی بھی فریق کی طرف سے دعویٰ میں شہادت کے طور پر دستیاب ہونگے اور یہ مثل کا حصہ ہونگے۔

ہر ایسے دعویٰ میں جس میں کمشن جاری کیا جائے، کارروائی ایسی مصرحہ مدت کے لئے

ملتوی کی جا سکے گی جو کمشن کی تکمیل اور واپسی کے لئے معقول حد تک خاطر خواہ ہو۔

(6) گواہ کا بیان لینے کے لئے کمشن جاری کرنے کے لئے کوئی پنچایتی عدالت یا اُس کا بنچ یا تو اپنی ایماء پر یا مقدمہ کے کسی دوسرے فریق کی درخواست پر صادر کرے گا۔

(7) کمیشن کے جاری کرنے سے پہلے پنچایتی عدالت یا اُس کا بنچ اس فریق سے جس کی ایماء پر یا جس کے فائدے کے لئے کمشن جاری کیا جائے، ایسی رقم، اگر کوئی ہو، جو کمشن کے معقول اخراجات کے لئے وہ مناسب سمجھے، ایسی مدت کے اندر ادا کرنے کا حکم دے سکے گا جیسا کہ مقرر کی جائے۔

139- سمن جاری کرنا۔

پنچایتی عدالت یا اُس کے بنچ کے ذریعے جاری کردہ ہر ایک سمن کے دو پرت ہونگے اور فارم 9 میں ہوگی یہ وقت، تاریخ اور جگہ کی صراحت کرے گی جب اور جہاں متعلقہ شخص کو حاضر ہونا مطلوب ہو اور یہ کہ آیا اُس کی حاضری بحیثیت ملزم یا مدعاعلیہ، مدیوں فریق ثانی یا گواہ مطلوب ہے یا یہ کہ وہ شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنے کے لئے مطلوب ہے۔ اگر کوئی مخصوص دستاویز پیش کی جانی مطلوب ہو تو سمن یا نوٹس میں اس کا ٹھیک ٹھیک ذکر کیا جائے گا۔ ہر سمن کے لئے 2 روپیہ کی فیس ہوگی اور یہ اُس فریق سے وصول کی گئی ہو جس کی جانب سے سمن جاری کیا گیا ہو۔

140- دستاویز پیش کرنے کے لئے سمن۔

کوئی شخص شہادت دینے کے بغیر دستاویزات پیش کرنے کے لئے طلب کیا جا سکے گا اور ایسے شخص کو محض دستاویز پیش کرنے کے لئے طلب کرنے سے یہ متصور ہوگا کہ اُص نے سمن کی تعمیل کی ہے اگر وہ بذات خود حاضر ہو جانے کی بجائے دستاویز پیش کروائے۔

141- تعمیل سمن۔

اگر ایسا شخص جس سے سمن کی تعمیل کروائی جائے، پنچایتی عدالت کے حدود کے اندر ہو تو قاعدہ 139 اور قاعدہ 140 میں مندرج ضابطہ پر عمل ہوگا۔

142- تعمیل کروانے کا ذمہ دار شخص۔

سمن بالعموم چوکیدار کے ذریعے تعمیل کروائی جائیں گی لیکن چیرمین اپنے اختیار تمیزی سے کسی دوسرے شخص کے ذریعے تعمیل کروا سکے گا

143- حدود کے اندر تعمیل کا طریقہ۔

سمن متعلقہ شخص کو حوالہ کر کے تعمیل کروائی جائیگا اور اُس شخص کے دستخط یا عکس انگوٹھا نقل پر لئے جائیں گے اگر متعلقہ شخص ہاتھ نہ آئے یا اگر ایسا دکھائی دے کہ وہ تعمیل کرنے میں ٹال مٹول کر رہا ہے تو پنچایتی عدالت کا چیرمین یا بنچ حکم دے سکے گا کہ سمن کنبہ کے بالغ مرد رُکن سے تعمیل کی جا سکے گی یا دو گواہوں کی موجودگی میں ایسے مکان کے کسی نمایاں حصے پر چسپان کی جا سکے گی جس میں ایسا شخص بالعموم رہتا ہو اس کے بعد یہ تصور ہو گا کہ سمن کی تعمیل متعلقہ شخص سے کروئی گئی ہے۔

144- حدود سے باہر تعمیل کا طریقہ۔

(الف) اگر پنچایتی عدالت یا اس کے کسی بنچ کے ذریعے طلب کیا جانے والا شخص ایسی پنچایت کے حدود کے باہر سکونت رکھتا ہو تو پنچایتی عدالت یا اُس کا بنچ سمن بذریعہ ڈاک ارسال کرے گا یا بصورت دیگر اس پنچایتی عدالت کو ارسال ہو گی جس کے حدود کے اندر ایسا سکونت پذیر ہو جس سے سمن کی تعمیل کرانی مطلوب ہو اور ایسی پنچایتی عدالت اُس سمن کی تعمیل کروائے گی گویا کہ یہ اُس کی اپنی سمن تھی اور سمن کی نقل متعلقہ پنچایتی عدالت یا اُس کے بنچ و واپس ارسال کرے گی۔ اگر طلب کیا جانے والا شخص گواہ ہو تو پنچایتی عدالت ایسے شخص کو جن کی ایماء پر سمن جاری کی جانی ہو، کہے گی کہ وہ سمن جاری کئے جانے سے پہلے ان کے قواعد کے تحت گواہ کے لئے خورد و نوش کی رقم جمع کرے۔ خورد نوش کے لئے رقم سمن میں درج ہو گی اور حاضر ہونے پر گواہ کو ادا ہو گی۔

(ب) پنچایتی عدالت یا اس کے بنچ کے ذریعے اپنی ہی تحریک پر کسی ایسے شخص کے لئے جاری کی گئی سمن، جو کہ اس کے حدود سے باہر سکونت رکھتا ہو، متعلقہ پنچایتی عدالت کو بذریعہ ڈاک یا بصورت دیگر ارسال ہو گی اور اس پر ایک عبارت درج ہو گی کہ یہ سمن پنچایتی عدالت

یااس کے کسی بنچ نے جاری کی ہےاور یہ کہ خوردونوش کی رقم پنچایتی عدالت یااس کا بنچ گواہ کو حاضر ہونے پرادا کرے گی۔

145- کسی گواہ کوطلب کرنے سے انکار۔

پنچایتی عدالت یااس کا کوئی بنچ کسی گواہ کوطلب کرنے سے انکار کرسکے گی اگراُس کی یہ رائے ہوکہ اُسے تاخیر یاپریشانی کے بغیر حاضرنہیں کیا جاسکتا ہے جوایسے حالات میں نا مناسب ہوگی۔

146- دستاویزات واپس کرنا۔

اگرکوئی دستاویزکسی پنچایتی عدالت کے سامنے پیش کی جائے توپنچایتی عدالت یااس کابنچ اس کاذکرقلمبندکرے گااوراُس کی تصدیق کرے گا۔ایسے دستاویزکوچھوڑکرجن پرمقدمہ کی بنیاد رکھی گئے ہو، باقی دستاویزات مقدمہ کے حتمی نپٹارے کے بعدپیش کرنے والے فرفیقین کو واپس ہونگے۔

147- خوردونوش کی تشریح۔

خوردونوش رقم حسبِ ذیل پرمشتمل ہوگی۔

(i) یومیہ الاؤنس اور/یا

(ii) سفرخرچہ

اور اِس کا مقصد گواہوں کے ان معقول اخراجات کی ادئیگی ہے جوپنچایتی عدالت یااُس کے بنچ کے سامنے حاضرہونے میں اِسے کرنے پڑیں گے۔ یومیہ الاؤنس اور یاسفرخرچہ گواہوں کوایسے شخص کی طرف جمع کی گئی خوردونوش کی رقم سے اداہوگی جس کی جانب سے گواہوں کو طلب کیا گیاہو۔اس کی ادائیگی عدالتی اسسٹنٹ پنچایتی عدالت یااس کے کسی بنچ کے چیر مین کے احکام کےتحت گواہ کے رتبہ کودیکھتے ہوئے حسبِ ذیل شرحوں پرہوگی:

(i) یومیہ الاؤنس 15 روپےفی یوم یامتعلقہ قرب وجوار میں یومیہ مزدوری کی شرح۔

(ii) سڑک کے ذریعے مسافت کے لئے سفرخرچہ مطابق اصل اخراجات مگرشرط یہ ہے کہ پیدل سفرکے لئے فی کلومیٹرایک روپیہ اداکیا جائے گا۔

(iii) ریل کے ذریعے مسافت کے لئے سفر خرچہ درجہ دوئم کی شرحوں کے مطابق 1/3 ریل کا کرایہ۔

(iv) اگر حکومت یا کسی بلدیاتی ادارہ کے کسی ملازم یا افسر کو طلب کیا جائے تو اس کا یومیہ اور سفر خرچہ حکومت یا بلدیاتی ادارہ، جیسی بھی صورت ہو، کے قواعد کے تحت منضبط ہوگا۔اور اگر کسی بلدیاتی ادارہ کے لئے ایسے قواعد موجود نہ ہوں تو یومیہ الاؤنس اور سفر خرچہ کا تعین پنچایتی عدالت یا اس کا بنچ کرے گا۔

148- جرمانہ یا معاوضہ کی ادائیگی

پنچایتی عدالت یا اس کے کسی بنچ نے جو جرمانہ عائد کیا ہو یا معاوضہ منظور کیا ہو وہ عدالتی اسسٹنٹ کے پاس جمع کی جائے گی اور یہ اُس رقم کے لئے رسید دے گا۔

149- پنچایت رقوم سے خوردونوش

جب پنچایتی عدالت یا اس کا کوئی بنچ کسی گواہ کو اپنی ہی تحریک پر طلب کرے اور ایسا گواہ اس کے حدود سے باہر سکونت رکھتا ہو تو یہ گواہ کو اپنے رقوم سے خوردونوش کی رقم ادا کرے گی۔

150- خوردونوش رجسٹر اور رسید کا اجراء

جب بھی خوردونوش رقم جمع کی جائے گی تو عدالتی اسسٹنٹ جمع کرنے والے شخص کو رسید دے گا اور فی الفور اس رقم کا اندراج فارم 10 میں رجسٹر کے اندر کرے گا۔

151- تحقیقات کے اختیارات

کسی مقدمہ یا ریفرنس کے مناسب نپٹارے میں معاون حقائق جاننے کے پنچایتی عدالت یا اسکا کوئی بنچ یا اس کا کوئی رُکن جسے اِس سلسلے میں باضابطہ اختیار دیا گیا ہو، کسی اراضی یا عمارت میں اس کے قابض یا جب کوئی قابض نہ ہو تو ایسی اراضی یا عمارت کے مالک یا اُس کی عدم موجودگی میں اُس کے قائمقام کو 24 گھنٹوں کا نوٹس دینے کے بعد داخل ہو سکے گا اور اگر اراضی یا عمارت ایسے اشخاص کے قبضہ میں ہو جو بستی کے رواج کے مطابق عوام کے سامنے نہ آتے ہوں تو اُنہیں وہاں سے نکل جانے کے لئے مناسب نوٹس دیا جائے گا۔

152-فیصلہ،حکم یا ڈگری

(1) فریقین، اُن کے گواہوں سے بیانات لے کر اور پیش کی گئی دستاویزات، اگر کوئی ہوں، کا جائزہ لے کر اور کسی دیگر قانونی ذرائع کو بروئے کار لا کر مقدمہ کے حقائق معلوم کرنے کے بعد پنچایتی عدالت یا اس کا کوئی بنچ ایک مختصر فیصلہ اور حتمی حکم قلمبند کرے گا جس پر اراکین کے دستخط ہوں گے۔ یہ فیصلہ عدالت کے عام اجلاس میں پڑھ کر سُنایا جائے گا اور جہاں تک ممکن ہو حاضر فریقین کے دستخط یا عکس انگوٹھہ اِس پر ثبت کئے جائینگے اور یہ ریکارڈ کا حصّہ ہونگے اور اگر مقدمہ دیوانی نوعیت کا ہو تو فیصلہ کے مطابق ڈگری تیار کی جائے گی۔

(2) جب کسی مقدمہ یا دعویٰ پر جو پنچایتی عدالت کے کسی بنچ کو سونپا گیا ہو، یہ بنچ حتمی طور پر فیصلہ دے تو اِس کے فوراً بعد اِس دعویٰ یا مقدمہ، جیسی بھی صورت ہو، کی مکمل مِثل پنچایتی عدالت کے چیرمین کو مزید مطلوبہ کارروائی کے لئے ارسال کی جائے گی۔

153-اجرائے ڈگری

(1) حکم یا ڈگری دار پنچایتی عدالت کو جس نے ڈگری صادر کی ہو، 5 روپے کی فیس ادا کرنے پر اس کی اجراء کے لئے درخواست دے سکے گا۔ اس طرح ادا کی گئی فیس ہرجانہ میں شامل ہوگی۔

(2) اگر مدعا علیہ یا فریق مخالف کی جائیداد جس کے خلاف درخواست تعمیل پیش کی گئی ہو، پنچایتی عدالت کے حدود سے باہر واقع نہ ہو تو یہ مدعا علیہ یا فریق مخالف کو نوٹس جاری کرے گی جس میں اُسے نوٹس موصول ہونے لی تاریخ سے 30 دن کے اندر ڈگری یا حکم کی عملدرآمد کیلئے کہے۔ اگر ڈگری کی عملدرآمد مذکورہ مدت یا ایسی مزید مدت کے اندر جو دو ماہ سے تجاوز نہ کرے اور جیسا کہ پنچایتی عدالت ٹھیک سمجھے، نہ کی جائے تو یہ ڈگری یا حکم ایکٹ کی دفعہ 71 کے ضمن (2) کی توضیحات کے مطابق تعمیل کرانے کے لئے ارسال کرے گی۔

(3) اگر مدعا علیہ یا فریقِ مخالف کی جائیداد، جس کے خلاف درخواستِ تعمیل پیش کی گئی ہو، پنچایتی عدالت کے حدود سے باہر واقع ہو تو یہ یا تو مذکورہ ذیلی قاعدہ (2) میں درج طریقہ پر خود کارروائی کرے گی یا درخواستِ تعمیل کی نقل بشمول ڈگری یا حکم کی ایک نقل پنچایتی عدالت یا

ضلع پنچایت افسر کو، جیسی کہ صورت ہو، جس کے حدود میں یہ آتی ہو، ارسال کرکے ڈگری یا حکم کی بغرض تعمیل منتقل کرے گی جیسا کہ دفعہ 71 کے ضمن (2) میں توضیع کی گئی ہے۔

پنچایتی عدالت یا ضلع پنچایت افسر جو حدود اختیار رکھتا ہو، جسے ڈگری یا حکم بغرض تعمیل منتقل کی گئی ہو، ذیلی قاعدہ (2) میں مصرحہ طریقہ پر مدعالیہ یا فریق مخالف کو نوٹس اجراء کرے گا اگر ڈگری یا حکم نوٹس میں مصرحہ مدت یا ایسی مزید مدت کے اندر جو دو ماہ سے تجاوز نہ کرے جیسا کہ اجازت دی جائے، تعمیل نہ کی جائے تو پنچایتی عدالت یا ضلع پنچایت افسر، جیسی کہ صورت ہو، اس کی تعمیل کرائے گا گویا کہ یہ ایسی ڈگری یا ایسا حکم تھا جو اُس نے خود صادر کیا تھا۔

(4) جب ایکٹ کے باب XIII کے تحت کوئی جرمانہ عائد کیا جائے، معاوضہ منظور کیا جائے یا نان ونفقہ منظور کیا جائے یا کوئی سزا عائد کیا جائے یا جرمانہ کا فیصلہ دیا جائے تو پنچایتی عدالت متعلقہ شخص کو نوٹس جاری کرے گی جس میں اُسے پنچایت کے حکم یا فیصلہ پر نوٹس موصول ہونے کے 30 دن کے اندر عمل کرنے کے لئے کہا جائے۔ اگر اس کی وصولی مذکورہ مدت یا ایسی مزید مدت جو دو ماہ سے تجاوز نہ کرتی ہو جیسا کہ پنچایتی عدالت ٹھیک سمجھے، عمل میں نہ لائی جائے تو وہ وصولی کا معاملہ ضلع پنچایت افسر کو ارسال کرے گی جو اس کے بعد ڈگری یا حکم کی تعمیل کرے گا گویا کہ یہ خود اُس کی طرف سے صادر کی گئی ڈگری یا صادر کیا گیا حکم تھا۔ پنچایتی عدالت کی صادر کی گئی ڈگری یا صادر کئے گئے حکم کی تعمیل سرعت سے کرانے کے لئے ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ ہدایت دے سکے گا کہ ہر بلاک کے صدر مقام پر انسپکٹر پنچایت اپنے فرائض کے علاوہ متعلقہ عدالت میں پنچایتی عدالت کی جانب سے بحیثیت ''پیروکار'' کام کرے۔

154- دفعہ 74 کے تحت درخواستیں

(1) دفعہ 74 کے ضمن (2) کے تحت درخواست لینے اور کسی فریق کی ایماء پر کسی پنچایتی عدالت سے مقدمہ کا ریکارڈ طلب کرنے سے پہلے متعلقہ حاکم درخواست دہندہ کو ہدایت دے گا کہ وہ منی آرڈر مصارف اور 10 روپے کی فیس جمع کرے اور یہ رقم نیز مطلوبہ ریکارڈ کی طلبی کا مراسلہ متعلقہ پنچایتی عدالت کے چیرمین کو ارسال کرے گا۔

(2) پنچایتی عدالت کا چیرمین مزکورہ طلبی مراسلہ اور فیس موصول ہونے کی تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر مطلوبہ ریکارڈ یا تو رجسٹرڈ ڈاک معہ رسید کے یا کسی دیگر طریقہ سے متعلقہ حکام کو

ارسال کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی مقدمہ کا ریکارڈ، جو متعلقہ حاکم نے خود اپنی تحریک پر طلب کیا ہو، پنچایتی عدالت کی لاگت پر طلبی مراسلہ ملنے کی تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر ارسال کیا جائے گا۔

باب X

155- نئی عمارتوں کی تعمیر یا موجودہ عمارتوں کی توسیع یا اِن میں ردوبدل

(1) کوئی شخص حلقہ پنچایت کی ماقبل منظوری کے بغیر پنچایت علاقہ کے اندر کوئی مکان یا عمارت تعمیر یا سرنو تعمیر نہیں کرے گا یا تعمیر یا سرنو تعمیر کرنے کا کام شروع نہیں کرے گا یا موجودہ مکان یا عمارت کی توسیع یا اس میں ردوبدل نہیں کرے گا۔

(2) ہر ایسا شخص، جو کوئی مکان یا عمارت تعمیر کرنے یا سرنو تعمیر کرنے یا موجودہ مکان یا عمارت کی توسیع یا اس میں ردوبدل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، اپنے اس ارادے کی نوٹس حلقہ پنچایت کو تحریری طور پر دے گا۔

(3) تعمیراتی اغراض کے لئے درخواست کے ہمراہ جائے تعمیر کا منصوبہ دستاویز ملکیت اور نقشہ مکان رکھا جائے گا۔

(4) کسی نوٹس کو جائز تصور نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ جائے تعمیر کا منصوبہ، مکان یا عمارت کا نقشہ وتخمینہ سے متعلقہ ایسی اطلاع فراہم کی جائے جس سے حلقہ پنچایت مطمئن ہو جائے۔

(5) حلقہ پنچایت کسی مکان یا عمارت کی تعمیر یا سرنو تعمیر یا موجودہ مکان یا عمارت کی توسیع یا ردوبدل کو کلی طور پر یا ایسی تبدیلیوں کے ساتھ منظور کر سکے گی جیسا کہ یہ ٹھیک سمجھے اور جائز نوٹس موصول ہونے کی تاریخ سے 30 دن کے اندر متعلقہ شخص کو تحریری اجازت جاری کر سکے گی جس کے ہمراہ منظور شدہ جائے تعمیر کا منصوبہ ہوگا اور یہ اجازت نامہ منظوری کی تاریخ سے ایک سال تک قابل عمل ہوگا۔

(6) اگر کوئی پنچایتی عدالت کسی شخص سے کوئی مکان یا عمارت تعمیر کرنے یا سرنو تعمیر کرنے یا موجودہ مکان یا عمارت کی توسیع کرنے یا اس میں ردوبدل کرنے سے متعلق جائز نوٹس

موصول ہونے کی تاریخ سے 30 دن کے اندر منظوری دینے میں کوتاہی کرے یا منظوری نہ دے تو ایسی منظوری بجز اس کے جس حد تک یہ ذیلی قوانین کی خلاف ورزی کرتی ہو، جاری کی ہوئی تصور کی جائے گی تاوقتیکہ ایسی اراضی جس پر ایسا مکان یا عمارت تعمیر کرنے یا سرنو تعمیر کرنے یا ایسے مکان یا عمارت کی توسیع دینے یا اس میں ردوبدل کرنے کی تجویز ہو، حلقہ پنچایت یا حکومت کی ملکیت ہو یا اسے مرکوز ہو۔

(7) حلقہ پنچایت اس درخواست پر ایک ماہ کی مدت کے اندر ایسا فیصلہ دے گی۔ انکار کی صورت میں پنچایت انکار کے وجوہات قلمبند کرے گی۔

156- سزاء۔

اگر کسی شخص کو حلقہ پنچایت کی مناسب اجازت کے بغیر کوئی مکان یا عمارت تعمیر یا سرنو تعمیر کرتے، تعمیر یا سرنو تعمیر شروع کرتے یا کسی موجودہ مکان کی توسیع یا اس میں ردوبدل کرتے ہوئے پا یا جائے تو اسے پنچایتی عدالت جرمانے کی سزاء دے گی جو 50 روپے سے تجاوز نہ کرے اور اگر یہ خلاف ورزی جاری رہے تو پہلی سزاء یابی کے بعد ہر روز کے لئے جس کے دوران ملزم کے بارے میں یہ ثابت ہو کہ اُس نے خلاف ورزی جاری رکھی تھی، مزید جرمانہ جو 20 روپے تک ہو سکے گا اور اگر سزاء یابی کی تاریخ سے 10 یوم کے اندر اس تعمیر یا سرنو تعمیر، توسیع یا ردوبدل کو نہیں ہٹایا جاتا ہے تو حلقہ پنچایت بلا اجازت تعمیر کیئے گئے مکان، تعمیر کی گئی عمارت یا موجودہ مکان یا عمارت کی توسیع یا ردوبدل کو ملزم کے اخراجات پر منہدم کرنے کا انتظام کر سکے گی۔

157- بدنما بنانا

(1) کوئی شخص ریاست یا کسی بلدیاتی ادارہ یا حلقہ پنچایت کی ملکیت یا اُن کو مرکوز یا حلقہ پنچایت کے کنٹرول میں کسی عمارت، عوامی کوچہ یا ملحقہ جائیداد یا دیگر جائیداد کو بدنما نہیں بنا دے گا یا دیگر طور پر خراب نہیں کرے گا یا اُس کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔

(2) کوئی شخص سرپنچ کی تحریری اجازت کے بغیر کسی عمارت یا جائیداد پر اشتہار، پوسٹر یا کسی قسم کی نوٹس چسپاں نہیں کرے گا۔

(3) کوئی شخص حلقہ پنچایت کی زیر ملکیت یا اس کو مرکوز کسی عوامی کوچہ پر یا اسکے آر پار کوئی نالی

یا گذر گاہ آب، حلقہ پنچایت کی تحریری اجازت کے بغیر اور ایسے طریقے سے جس کی وہ ہدایت دے جو حسب ذیل شرائط کے تابع دی جا سکے گی نہیں بنائے گا یا بنوائے گا یعنی کہ:-

(i) کوئی شخص جسے اجازت حاصل ہوئی ہو، اس طریقے سے نالی تعمیر نہیں کرے گا جس سے اس پر بلا روک ٹوک آمد و رفت میں خلل واقع ہوتا ہو؛

(ii) کوئی شخص کسی عوامی کوچہ میں رکاوٹ کو رہنے نہیں دے گا یا کسی سڑک، جنگلہ بندی، کلواٹ، نالی یا حد بندی نشان کو نہیں کھودے گا یا کسی طرح اسکو نقصان نہیں پہنچائے گا، ضائع نہیں کرے گا، اس پر دخل انداز نہیں ہوگا یا اس کی حالات یا شکل کو تبدیل نہیں کرے گا۔

(iii) کوئی شخص کسی عوامی کوچہ یا مقام کو اشیاء کی بکری یا کسی پیشہ کو چلانے یا کسی مال کو فروخت کرنے کے لئے پنچایت کی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کرے گا یا اس پر قبضہ نہیں کرے گا۔

(iv) کوئی شخص پنچایت کی اجازت کے بغیر عوامی کوچہ پر کوئی مارکیٹ ٹول جمع نہیں کرے گا۔

158-صفائی ستھرائی کے تحفظات اور گندے پانی کا نکاس

(1) کوئی شخص کسی عوامی جگہ، کوچہ، بازار، عبادت گاہ، کنوئیں یا حوض کے پچاس میٹروں کے اندر گندگی، گھریلو کھاد، کوڑا کرکٹ، بچا کھچا، فضلہ، ہڑیوں کے ڈھانچے یا دیگر بدبودار اور گندا مواد جمع یا ذخیرہ نہیں کرے گا یا جمع یا ذخیرہ نہیں کروائے گا۔ ماسوائے ایسے مقامات پر جن کو حلقہ پنچایت نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو اور وہ بھی ایسے گڈھوں میں جو کم از کم 4 فُٹ گہرے ہوں اور اُن کو 12 فُٹ مٹی سے ڈھانپ دیا گیا ہو تا کہ اِن سے بدبو کو موثر طریقے سے روکا جا سکے اور یہ مکھیوں کی پرورش گاہ نہ بننے پائیں اور ایسی بدنما صورت سے بھی بچا جا سکے جن سے گن آتی ہے یہ گڈھے ایسے مقامات پر ہونگے جو حلقہ پنچایت نے اس غرض کے لئے مقرر کئے ہوں اور یہ ایسی دوری پر ہونگے جہاں تک مکینوں کو فضلہ وغیرہ لانے میں دقت نہ ہو۔

(2) حلقہ پنچایت کسی ایسی عمارت یا اراضی کے مالک یا قابض کو، جو کسی وجہ سے متروک ہو یا چھوڑ دی گئی ہو اور اس بات کا احتمال ہو کہ اِس کے گردونواح کے باشندوں کے لئے یہ پریشانی یا صحت و حفاظت نیز عوام کی آسائش کے لئے مضر بن سکتی ہے، ایک نوٹس کے ذریعے کہہ سکے گی کہ وہ اِس عمارت یا اراضی کو نوٹس ملنے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر محفوظ بنائے اور اس کے گرد چار دیواری کھڑی کر سکے۔

(3) خواتین کی آسائش کے لئے حلقہ پنچایت نہانے دُھولانے کے لئے مناسب مقامات محفوظ کرے گی اور اس سلسلے میں صبح اور شام کے لئے اوقات مقرر کرے گی۔ اس طرح مقرر کیا گیا وقت صبح کے لئے کم از کم 2 گھنٹے اور شام کیلئے کم از کم 2 گھنٹے ہوگا۔

(4) حلقہ پنچایت سال کے موسموں کے مطابق ان مقامات اور اوقات میں تبدیلی کرے گی۔

(5) اسطرح مقرر کئے گئے وقت کے دوران کسی مرد کو خواتین کے لئے مخصوص مقامات کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(6) حلقہ پنچایت کی تحریری اجازت کے بغیر کسی شخص کو آبادی سے 220 میٹر یا کسی عوامی جگہ سے 50 میٹر کے اندر چمڑے کی دباغت یا رنگائی کی اجازت نہیں ہوگی۔

(7) چمڑے کی رنگائی اور دباغت ایک ایسے احاطہ میں کی جائے گی جس کی دیواریں کم سے کم 6 فُٹ اونچی ہوں۔

باب XI

سزائیں

159- سزائیں۔ جو کوئی اِس ایکٹ یا اِس کے تحت بنائے گئے قواعد یا کسی ذیلی قوانین یا جاری کی گئی لائسینس کی خلاف ورزی میں کوئی فعل کرے یا فعل کرنے میں معاونت کرے جس کے لئے کسی مخصوص سزاء کی توضیع نہیں کی گئی ہے، وہ پنچایتی عدالت کے ذریعے سزاء کا مستوجب ہوگا جو 50 روپیہ تک کے جرمانے کی شکل میں ہوسکتا ہے اور جب یہ خلاف ورزی جاری رکھی جائے تو مزید جرمانہ عائد ہوگا جو پہلی سزایابی کے بعد ہر روز جس کے دوران مجرم کے خلاف ثابت ہو کہ اس نے جرم جاری رکھا ہے، 5 روپیہ تک ہوسکے گا۔

بحکم حکومت جموں وکشمیر

دستخط

سیکرٹری گورنمنٹ

فارم نمبر 1
(قاعدے 9 اور 11 ملاحظہ ہو)

نامزدگی کاغذات

بلاک ضلع

باب I

میں حلقہ پنچایت کے حلقہ انتخاب سے سرپنچ/پنچ کے انتخاب کے لئے بحیثیت ایک اُمیدوار خود کو نامزد کردیتا ہوں۔ میں ذریعہ ہذا اقرار دیتا ہوں:-

(الف) کہ میرا نام پنچایت حلقہ کے حلقہ انتخاب کے لئے انتخابی فہرست کے نمبر شمار پر درج ہے۔

(ب) کہ میں نے سال کی عمر مکمل کی ہے۔

(ج) کہ مجھے جماعت جو ریاست جموں وکشمیر میں تسلیم شدہ قومی/ریاستی جماعت ہے، نے اس انتخاب میں بحیثیت اُمیدوار کھڑا کیا ہے اور مذکورہ بالا سیاسی جماعت کے لئے مخصوص چناؤ نشان مجھے الاٹ کرے۔

(د) کہ مجھے کسی سیاسی جماعت نے انتخاب کے لئے کھڑا نہیں کیا ہے اور میری مرضی کا چناؤ نشان حسب ذیل ترجیحات کے مطابق ہو:-

(iii) (i) (i)

تاریخ

(دستخط اُمیدوار)

امیدوار کا نام

(بڑے حروف میں)

(ڈاکخانہ پتہ)

باب III

ایجنٹ مجاز کرنا

میں متذکرہ بالا انتخاب کا اُمیدوار، نامزدگی کاغذات سپرد کرنے کے لئے نام (مکمل ڈاکخانہ پتہ) کو ذریعہ ہذا مجاز کرتا ہوں۔

جگہ

تاریخ

دستخط اُمیدوار

نامزدگی کے کاغذات کا تسلیم یا منسوخ کرنے کا
ریٹرنگ آفیسر کا فیصلہ

میں نے ان نامزدگی کے کاغذات کی جانچ پڑتال جموں و کشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کی ہے اور حسبِ ذیل فیصلہ دیتا ہوں:-

ریٹرنگ آفیسر

(نامزدگی کا غذات کی رسید)

حلقہ پنچایت/   کے پنچ کے طور پر انتخاب کے لئے
کے نامزدگی کاغذات راقم کو مورخہ   بوقت
صبح/شام حوالہ کئے گئے۔

ریٹرنگ آفیسر

فارم نمبر 2

(ملاحظہ ہو قاعدہ 12)

(کاغذات واپس لینے کا نوٹس)

اِنتخاب برائے حلقہ پنچایت

از حلقہ انتخاب

بخدمت ریٹرننگ آفیسر

میں ولد

جسے مذکورہ بالا انتخاب کے لئے بحیثیت اُمیدوار نامزد کیا گیا ہے، ذریعہ ہذا اپنی اُمیدواری واپس لینے کا نوٹس دیتا ہوں۔

جگہ

تاریخ

اُمیدوار کا دستخط

یہ نوٹس مجھے اپنے دفتر میں بوقت مورخہ
بذریعہ (نام) اُمیدوار حوالہ کیا گیا تھا۔

تاریخ

ریٹرننگ آفیسر

کاغذات واپس لینے کی رسید
(نوٹس حوالہ کرنے والے شخص کے ہاتھ دیا جائے)

جناب ولد
جوحلقہ پنچایت کے انتخاب میں حلقہ انتخاب نمبر
کے لئے اُمیدوار تھا، کی طرف سے اُمیدواری واپس لینے کا نوٹس مذکورہ اُمیدوار نے راقم کے دفتر
واقع بوقت
مورخہ راقم کے حوالہ کیا۔

ریٹرننگ آفیسر

فارم نمبر 3
(قاعدہ 38 ملاحظہ ہو)

پنچایت حلقہ .... بلاک..

میں حسبِ ذیل کو ~~حلقہ پنچایت~~........... میں ہر ایک کے سامنے مندرج حلقہ انتخاب سے بحیثیت پنچ منتخب کیا گیا قرار دیتا ہوں۔

نمبر شمار	پنچ کا نام	حلقہ انتخاب کا نام
-1	شری/شریمتی ولد/دختر/زوجہ ساکنہ	
-2	شری/شریمتی ولد/دختر/زوجہ ساکنہ	
-3	شری/شریمتی ولد/دختر/زوجہ ساکنہ	

دستخط ریٹرننگ آفیسر

تاریخ   دن   20ء

فارم نمبر 4
(ملاحظہ ہو قاعدہ 74 (1))

میں جسے حلقہ پنچایت کا سرپنچ/پنچ/پنچایتی عدالت کا چیرمین، بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کا رکن منتخب/نامزد کیا گیا ہے، خدا کے نام پر حلف لیتا ہوں/اقرار صالح کرتا ہوں کہ میں صدق دلی، وفاداری، اپنی پوری قابلیت، استعداد اور انصاف سے اپنے فرائض منصبی کسی خوف، طرف داری یا لگی لپٹی یا عداوت کے بغیر سرانجام دوں گا۔

دستخط

فارم نمبر 5

(قاعدہ 77 ملاحظہ ہو)

حلقہ پنچایت کے اجلاس کی روئداد

بلاک ضلع

نمبر شمار	اجلاس کی تاریخ	حاضر ممبر			--- کے چیرمین شپ کے تحت منعقدہ اجلاس	اجلاس کی کارروائی کی تفصیل			حاضر ممبران کے دستخط
		نمبر شمار	نام	عہدہ		نمبر شمار	مضمون	لیا گیا فیصلہ	

فارم نمبر 6

(قاعدہ 131 ملاحظہ ہو)

ایکٹ کی دفعہ 57 کے تحت مقدمات کی رجسٹر

نمبر شمار	دائر کرنے کی تاریخ	دیوانی معاملہ کی کیفیت اور مالیت	مقدمہ کی مالیت	مدعی کا نام، ولدیت اور سکونت	مدعا علیہ کا نام، ولدیت اور سکونت	وصول کی گئی فیس		
						عدالتی فیس	سمن فیس	میزان
1	2	3	4	5	6	7		

درخواست دہندہ/مدعی کا دستخط	پنچایتی عدالت کے چیرمین کا دستخط	فیصلے کی تاریخ	فیصلے کا مختصر خلاصہ	پنچایتی عدالت/ پنچ ممبر کا دستخط
8	9	10	11	12

فارم نمبر 7

(قاعدہ 131 ملاحظہ ہو)

ایکٹ کی دفعہ 57 کے تحت دعوؤں کی رجسٹر

نمبر شمار	دائر کرنے کی تاریخ	فوجداری دعویٰ کی نوعیت	جرم	شکایت کنندہ کا نام ولدیت اور سکونت	مجرم کا نام، ولدیت اور سکونت	حاصل کی گئی فیس عدالتی فیس۔ سمن فیس۔ میزان
1	2	3	4	5	6	7

درخواست دہندہ/شکایت کنندہ کا دستخط	پنچایتی عدالت کے چیرمین کا دستخط	فیصلے کی تاریخ	فیصلے کا مختصر خلاصہ	پنچایتی عدالت/ پنچ ممبر کا دستخط
8	9	10	11	12

فارم نمبر 8
(قاعدہ 153 (2) ملاحظہ ہو)

از دفتر پنچایتی عدالت
بلاک ضلع
بخدمت جناب
ضلع
نمبر تاریخ
موضوع:-مقدمہ/معاملہ بعنوان شری بنام شری
میں صادر کی گئی ڈگری/حکم کی تعمیل
جناب عالی!

مودبانہ عرض ہے کہ متذکرہ بالا دعویٰ میں ذیل میں ظاہر کئے گئے شخص/اشخاص سے ڈگری/جرمانہ/ہرجانہ کے بابت نیچے ذکر کی گئی رقم قابل وصول ہے۔ پنچایتی عدالت نے مذکورہ ڈگری/حکم کی تعمیل کرنے میں بہترین کوشش کی ہے لیکن ایسا کرنے میں وہ ناکام رہی ہے۔ اِس حیثیت میں آپ سے درخواست ہے کہ جموں و کشمیر دیہی پنچایتی راج ایکٹ 1989 کی دفعہ 71 کی ضمن (2) کی توضیحات کے مطابق ڈگری / حکم کی تعمیل کرائیں۔ ڈگری/جرمانہ/ہرجانہ وغیرہ کی رقم حاصل ہونے کے بعد مہربانی کر کے اُسے پنچایتی عدالت میں جمع کی جائے۔

نمبر شمار	شخص کا نام معہ ولدیت اور سکونت جس سے وصولیابی کی جانی ہے	قابل وصول رقم				کیفیت
		ڈگری جرمانہ ہرجانہ	معاوضہ	دیگر متفرق اخراجات	میزان	
1	2	3			4	
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						

میزان کُل

دستخط چیرمین

پنچایتی عدالت

فارم نمبر 9

(قاعدہ 139 ملاحظہ ہو)

پنچایتی عدالت/ عدالتی بینچ   بلاک   ضلع

مقدمہ بغرض   جرم زیر دفعہ   بنام

ولد   ساکنہ

مذکورہ مقدمہ / جرم کے سلسلے میں پنچایتی عدالت/ عدالتی بینچ

کے سامنے بمقام   مورخہ   بوقت   آپ کی حاضر بحیثیت

جوابدہی/ گواہی کیلئے لابدی ہے۔

آپ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ شنوائی کی مقررہ تاریخ پر اس عدالت میں دستاویز/ گواہی اور ثبوت پیش کریں۔

اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ مذکورہ تاریخ پر عدم حاضری کی صورت میں مقدمہ یا معاملہ کی سنوائی یا تعین آپ کی عدم موجودگی میں (یک طرفہ) کیا جائے گا۔

پنچایتی عدالت کی مہر کے تحت آج مورخہ ------------ماہ---------------   20 جاری کیا گیا ہے ۔

پنچایتی عدالت

اس کو باضابطہ نوٹ کرنے پر اصل میں واپس کیا جائے۔

فارم نمبر 10

(قاعدہ 147 ملاحظہ ہو)

خوردنوش رقم کی رجسٹر

پنچایت حلقہ ---------------- بلاک ---------------- ضلع ------------------ کا نام

صفحوں کی تعداد ----------------------

--------------- شروع -------------- ختم

نمبر شمار	جمع کرنے کی تاریخ	جمع کنندہ کا نام معہ ولدیت	جمع کی گئی رقم
1	2	3	4

مقدمہ/ معاملہ کا حوالہ جس میں گواہ مطلوب ہو	مقدمہ یا معاملہ کا رجسٹریشن نمبر	جمع کی گئی رقم کی تفاصیل			تاریخ جس پر گواہ نے عدالت / پنچ میں حاضری دی
		نمبر شمار	گواہ کا نام معہ ولدیت اور سکونت	قابل ادا رقم	
5	6	7			8

ادا کی گئی رقم		حاصل کنندہ کا دستخط	دستخط چیئرمین
تاریخ	رقم		
9		10	11

فارم نمبر 11

(قاعدہ 89)

۔۔۔۔۔سال کے لئے حلقہ پنچایت کی آمدن اور اخراجات کا بجٹ تخمینہ جات

آمدن

آمدن مد	سابقہ سال کے اصل مصارف	رواں سال کے لئے منظور شدہ تخمینہ جات	رواں سال کے پہلے چھ مہینوں کے لئے اصل آمدن	اگلے چھ مہینوں کیلئے بجٹ تخمینہ جات	ردعمل
1	2	3	4	5	6
1- ابتدائی بقایا جات					
2- اس ایکٹ کے تحت پنچایت کے ذریعے وصول کئے گئے جرمانے اور معاوضے					
3- ٹیکس، ٹول اور دیگر عائد محصولات کے سبب آمدن					
4- حکومت کے ذریعے دیئے گئے رقوم					

1	2	3	4	5	6
5- گرانٹ۔ان ایڈ، اگر کوئی ہو					
6- پرائیویٹ اشخاص کے ذریعے چندہ					
7- پنچایت علاقہ کے اندر مالیہ اراضی زمین پر عائد حفظان صحت ٹیکس					
8- مال گذاری اراضی کا قیام اور حصولیابی، اگر حکومت نے ایسا حکم صادر کیا ہو					
9- گرد، مٹی، ہڈیاں، گھوبر، فضلہ (جس میں مردے حیوانوں کے جسم شامل ہیں) کی بکری آمدن					
10- نزول جائداد کی آمدن جیسا کہ حکومت پنچایتوں کے حق میں اکٹھے کئے جانے کی ہدایت کر سکے گی					
11- رقوم جو قرضوں، چندہ، تحائف کی صورت میں حاصل کئے گئے					

1	2	3	4	5	6
12- دیہی مچھلی پالن ، نرسریوں یا پنچایتوں کے ذریعے مرتب کی گئی دیگر جائداد سے حاصل کی گئی آمدن					
13- پھاٹک سے آمدن					
14- نالوں اور کھانوں سے ریت ، باجری اور پتھر سے آمدنی					
15- اڈہ فیس					
16- کوئی دیگر رقوم جو حکومت پنچایت کو سپرد کرے					
17- قابل وصول رقم					
18- متفرق آمدن					

اخراجات

اکوئنٹ	سابقہ سال کے اصل مصارف	رواں سال کے لئے منظور شدہ تخمینہ جات	رواں سال کے پہلے چھ مہینوں کے لئے اصل آمدن	اگلے چھ مہینوں کیلئے بجٹ تخمینہ جات	ردعمل
1	2	3	4	5	6
1- جنرل					
(الف)انفرامی اخراجات					
(i)افسروں کی تنخواہ					
(ii) عملہ کی تنخواہ					
(iii) اتفاقی اخراجات					

1	2	3	4	5	6
(iv) آڈٹ کے لئے ادائیگی					
(ب) حصولیابی اخراجات					
(i) عملہ کی تنخواہ					
(ii) اتفاقی اخراجات					
2- تعلیم !					
(i) عملہ کی تنخواہ					
(ii) اتفاقی اخراجات					
(iii) لائبیری اور ریڈ یںگ رومز					
(iv) متفرہ جات					
3 - میڈیکل اور صحت					
(i) عملہ کی تنخواہ					
(ii) اتفاقی اخراجات					
(iii) زچگی و بچگی بہبود					
(iv) متفرہ جات					

1	2	3	4	5	6
4- تعمیرات عامہ!					
(i) تعمیرات					
(ii) مرمت					
(iii) متفرہ جات					
5 - زراعت، پشو پالن، کامرس، گھریلو صنعتیں					
(i) عملہ کی تنخواہ					
(ii) اتفاقی اخراجات					
(iii) دیگر اخراجات					
7 - باغات اور نرسریاں!					
(i) عملہ کی تنخواہ					
(ii) اتفاقی اخراجات					
(iii) دیگر اخراجات					
8 - متفرق اخراجات					

1	2	3	4	5	6
(9) غیر معمولی قرضہ					
(i) قرضہ کی سرنو ادائیگی					
(ii) جمع رقوم					
(iii) دیگر امداد					
(10) اختتامی بقایاجات					

فارم نمبر 12

(قاعدہ 95 اور 100 ملاحظہ ہو)

حلقہ پنچایت فنڈ اکونٹ

(جنرل کیش بُک)

حلقہ پنچایت ——— بلاک ——— ضلع کا جنرل کیش بُک

صفحوں کی تعداد شروع پر ختم

نمبر شمار	تاریخ	آمدن کی تفاصیل	ادائیگی کی رقم	ردعمل
1	2	3	4	5

ادائیگیاں

نمبر شمار	تاریخ	ووچر نمبر	اخراجات کی تفاصیل	رقم روپے	رقم پیسے	ردعمل
1	2	3	4	5		6

فارم نمبر 13
(قاعدہ 98 اور (1) ملاحظہ ہو)

سٹاک بک

حلقہ پنچایت------------ بلاک------------------ ضلع کا نام ------------------

صفحوں کی تعداد---------- سے شروع-------------------- پر ختم----------------

اشیاء کے نام اور کیفیت

نمبر شمار	خریداری/آمدن کی تاریخ	اشیاء کے نام	اشیاء کی تعداد	آمدن کا وسیلہ
1	2	3	4	5
بنیادی قیمت	سرپنچ/چیئرمین اور سیکرٹری/عدالت اسسٹنٹ کا دستخط	فروخت کی گئی اشیاء کی تفاصیل اور تعداد	فروخت کی تاریخ	وصول کی گئی مالیت
6	7	8	9	10
سرپنچ/چیئرمین اور سیکرٹری/عدالتی اسسٹنٹ کا دستخط		ردعمل		
11		12		

فارم نمبر 14

(قاعدہ 67 ملاحظہ ہو)

تشخیصی فہرست

حلقہ پنچایت---------- بلاک------------------ ضلع کا نام ------------------

صفحوں کی تعداد---------- سے شروع---------------------- پر ختم---------------

دستخط سیکرٹری

دستخط سرپنچ

مجوزہ تشخیص اپیل کا نتیجہ، اگر کوئی ہو

1- نمبر شمار

2- دہ کا نام

3- مکان نمبر

4- مشخص الیہ کا نام معہ ولدیت

5- شخص الیہ کا پتہ

6- ٹیکس/فیس کی نوعیت

7- تشخیص شُدہ فیس/ٹیکس کی رقم

8- جائیداد کی قسم جس پر ٹیکس/فیس کی تشخیص کی گئی ہے

9- سیکرٹری اور سرپنچ کا دستخط

10- تشخیص شُدہ ٹیکس یا فیس کی کُل رقم

11- کم کی گئی یا بڑھائی گئی رقم

12- قابل ادا ٹیکس کی رقم

13- اگر معاف کی گئی، معافی کے وجوہات

14- سرپنچ اور سیکرٹری حلقہ پنچایت کا دستخط

فارم نمبر 15

(قاعدہ 62(1) ملاحظہ ہو)

مطالبہ اور حصولیابی رجسٹر

حلقہ پنچایت------------------- بلاک--------------------------- ضلع---------------------------- کا نام--------------------

دستخط سیکرٹری ------------------------

دستخط سرپنچ --------------------------

سال مطالبہ	حصولیابی کیلئے		مطالبہ بقایاجات	اجازت نامہ		بقایا
نمبر شمار	تشخیصی فہرست کا نمبر شمار	دِہ (گاؤں)	شخص الیہ کا نام معہ ولدیت	شخص الیہ کا پتہ یا مکان نمبر	سال	رقم: ٹیکس، فیس، میزان
1	2	3	4	5	6	7
کُل مطالبہ بشمول بقایاجات	ادائیگی کی تاریخ	رسید نمبر	سال	رقم ٹیکس/فیس	سال کے دوران حصولیابی	آرڈر نمبر اور تاریخ
8	9	10	11	12	13	14
رقم ٹیکس/فیس	سال	رقم ٹیکس/فیس	دستخط سرپنچ	ردِ عمل		
15	16	17	18	19		

فارم نمبر 16
(قاعدہ 20 ملاحظہ ہو)

کونٹر فائیل

پنچ--------------------

حلقہ انتخاب-----------------

نمبر شمار------------------ مشینی نمبر

انتخابی اُمیدوار کا دستخط/ انگوٹھہ

ووٹ پرچی

پنچایت------------------

حلقہ انتخاب-------------

نمبر شمار ---------------- مشینی نمبر

نمبر شمار	نشان	اُمیدوار کا نام
1	2	3
1 -		
2 -		
3 -		
4 -		
5 -		

میں بحیثیت مجاز ایجنٹ کام کرنے پر راضی ہوں۔

جگہ-----------------

تاریخ---------------

اُمیدوار کا دستخط

باب IV

نامزدگی کاغذات مجھے اپنی دفتر بوقت------------------- مورخہ -------------------------بذریعہ اُمیدوار/مجاز ایجنٹ حوالہ کئے گئے تھے

ریٹرننگ افسر

ریٹرننگ افسر کا فیصلہ

تسلیم یا منسوخ کرنے کا ریٹرننگ افسر کا فیصلہ

میں نے ان نامزدگی کاغذات کی جانچ پڑتال جموں وکشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 اوراس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کی ہے اور حسب ذیل فیصلہ دیتا ہوں:۔

تاریخ--------------------------- ریٹرننگ افسر

نامزدگی کاغذات اور جانچ پڑتال کی نوٹس کیلئے رسید (نامزدگی کاغذات پیش کرنے والے شخص کے حوالہ کیا جائے گا)

حلقہ پنچایت سے سرپنچ / پنچ کے انتخاب کیلئے ----------------- اُمیدوار کے نامزدگی کاغذات میرے دفتر میں بوقت ------------ مورخہ ------------------بذریعہ اُمیدوار/مجاز ایجنٹ حوالہ کئے گئے تھے۔تمام نامزدگی کاغذات بوقت ---------------- مورخہ ------------------ کو جانچ پڑتال کیلئے دردست لئے جائیں گے اوران کاغذات کے ساتھ بنک ڈرافٹ کی شکل میں نقد ------------روپے کی زرضمانت شامل ہوگی۔

جگہ---------------------

تاریخ------------------- ریٹرننگ افسر

فارم نمبر 18

(قاعدہ 30(3) ملاحظہ ہو)

حلقہ انتخاب------------------------کے انتخاب کیلئے ڈالے گئے ووٹوں کی ووٹر فہرست

پنچ.......................................حلقہ انتخاب.......................................

نمبر شمار	ووٹر کا نام	انتخابی فہرست میں نمبر	ووٹر کا دستخط/انگوٹھہ
1	2	3	4
1 -			
2 -			
3 -			
4 -			
5 -			
6 -			

تاریخ

دستخط پریزائیڈنگ افسر

فارم نمبر 19

(قاعدہ 31 ملاحظہ ہو)

-- پولنگ سٹیشن -- کے انتخاب کیلئے متنازعہ ووٹر فہرست

پنچایت کا نام	انتخابی فہرست کی تعداد	نام اور پتہ	ووٹر کا دستخط/ثبت انگھوٹھہ	پہنچان کُنندہ کا نام (اگر کوئی ہو)	چیلنج کرنے والے کا نام	ہر معاملہ میں پریزائیڈنگ افسر کا حُکم
1	2	3	4	5	6	7

تاریخ

دستخط پریزائیڈنگ افسر

فارم نمبر 20

(قاعدہ 95(4) ملاحظہ ہو

جنرل رسید بک

حلقہ پنچایت/ پنچایتی عدالت--

بلاک------------------ ضلع--------------------------------

بک نمبر------------------ رسید نمبر------------------------------

تاریخ------------------------------

شری------------------

ولد (عہدہ)-------------

ساکنہ------------------

سے بوجہ---------------

------------------ روپے (الفاظوں میں--------------) حاصل کیا۔

سیکرٹری، حلقہ پنچایت

عدالت اسسٹنٹ

لیجر اکونٹ نمبر----------------------

کیش بک صفحہ نمبر-------------------

فارم نمبر 20

(قاعدہ 95(4) ملاحظہ ہو

جنرل رسید بک

حلقہ پنچایت/ پنچایتی عدالت--

بلاک------------------ ضلع--------------------------------

بک نمبر------------------ رسید نمبر------------------------------

تاریخ------------------------------

شری------------------

ولد (عہدہ)-------------

ساکنہ------------------

سے بوجہ---------------

------------------ روپے (الفاظوں میں--------------) حاصل کیا۔

سیکرٹری، حلقہ پنچایت

عدالت اسسٹنٹ

لیجر اکونٹ نمبر----------------------

کیش بک صفحہ نمبر-------------------

فارم نمبر 21

(قاعدہ 62(1) ملاحظہ ہو)

حلقہ پنچایت ---------------------- بلاک ------------------------ ضلع ------------------------ میں بندر رکھے گئے مویشیوں کی رجسٹر

نمبر شمار	اندراج کی تاریخ اور وقت: تاریخ	اندراج کی تاریخ اور وقت: وقت	بندر رکھے گئے مویشیوں کی قسم	بندر رکھے گئے مویشی کی پہنچان مارک	بندر رکھے گئے مویشیوں کی تعداد	مالک کا نام (اگر معلوم ہو)
1	2	3	4	5	6	7

اُس شخص کا نام، ولدیت اور سکونت جس نے مویشی کو بندر کھا: نام	ولدیت	سکونت	بندر رکھے گئے مویشی کے ذریعے ہوئے نقصان کی مختصر کیفیت	رسید نمبر کا حوالہ	اُس شخص کا دستخط جس نے مویشی بندر کھا	پھاٹک دار/ٹھیکہ دار یا اُس کے ایجنٹ کا دستخط
8			9	10	11	12

ردعمل
13

فارم نمبر 22

(قاعدہ 62(1) ملاحظہ ہو)

(نام) پھاٹک ---------- حلقہ پنچایت ---------- بلاک ---------- ضلع ---------------- پر چھوڑے گئے/ نیلام کئے گئے مویشیوں کی رجسٹر

نمبر شمار	چھوڑے گئے/ نیلام کئے گئے مویشیوں کی تاریخ اور وقت	چھوڑے گئے/ نیلام کئے گئے مویشی کی قسم	چھوڑے گئے/ نیلام کئے گئے مویشی کی پہنچان مارک	چھوڑے گئے/ نیلام کئے گئے مویشوں کی تعداد
1	2	3	4	5

مدت جس کیلئے پھاٹک میں رکھے گئے	عائد کیا گیا جرمانہ		خوردنوش اخراجات		7 اور 8 کالموں کی میزان	حوالہ جس کے تحت لاورث مویشیوں کے معاملہ کو نیلامی کیلئے پنچایتی عدالت کو ارسال کیا گیا	نیلامی کے ذریعے زرنقد
	شرح	رقم	شرح	رقم			
6	7		8		9	10	11

مالک یا اُس کے ایجنٹ کا نام، ولدیت اور سکونت			مالک یا اُس کے ایجنٹ کے ذریعے مویشی کی رسید	کیش رسید بک کا حوالہ		پنچایت کے کیش بک انٹری کا حوالہ			دستخط پھاٹک دار/ پنچ/ ٹھیکدار یا اُس کا ایجنٹ
نام	ولدیت	سکونت		نمبر	تاریخ	مد	صفحہ نمبر	تاریخ	
12			13	14		15			16

فارم نمبر 23

(قاعدہ 62(1) ملاحظہ ہو

نام پھاٹک --------- پنچایت ---------- بلاک ---------- ضلع -------

میں بند مویشیوں کی رسید بک

بک نمبر ------------- رسید نمبر ---------------- تاریخ -----------

شخص کا نام جس نے مویشی کو بند کیا ---------------------------------

ولدیت -------------------------------

مویشی کی قسم ---------------------------

مویشی کی پہنچان مارک -------------------

مویشیوں کی تعداد ---

بند مویشی کے ذریعے ہوئے نقصان کی مختصر کیفیت ----------------------

بند مویشیوں کی رجسٹر کا نمبر شمار -------------------------------------

آج مورخہ ---------- 20 بوقت --------- متذکرہ بالا مویشی کو وصول پایا

پھاٹک دار / پنچایت ٹھیکدار یا اُس کے ایجنٹ کا دستخط

فارم نمبر 23

(قاعدہ 62(1) ملاحظہ ہو

نام پھاٹک --------- پنچایت ---------- بلاک ---------- ضلع -------

میں بند مویشیوں کی رسید بک

بک نمبر ------------- رسید نمبر ---------------- تاریخ -----------

شخص کا نام جس نے مویشی کو بند کیا ---------------------------------

ولدیت -------------------------------

مویشی کی قسم ---------------------------

مویشی کی پہنچان مارک -------------------

مویشیوں کی تعداد ---

بند مویشی کے ذریعے ہوئے نقصان کی مختصر کیفیت ----------------------

بند مویشیوں کی رجسٹر کا نمبر شمار -------------------------------------

آج مورخہ ---------- 20 بوقت --------- متذکرہ بالا مویشی کو وصول پایا

پھاٹک دار / پنچایت ٹھیکدار یا اُس کے ایجنٹ کا دستخط

فارم نمبر 24

ایجنڈا کی رجسٹر

حلقہ پنچایت-----------------------------------بلاک-----------------------------------ضلع-----------------------------------

نمبر شمار	مجوزہ ایجنڈا کی رسید کی تاریخ	مجوزہ ایجنڈا کے پنچ کا نام	مجوزہ ایجنڈا کا خلاصہ
1	2	3	4
مجوزہ ایجنڈا میں بحث ومباحثہ کی تاریخ، وقت اور جگہ	نوٹس کا حوالہ جس کے تحت ممبروں کو اطلاع دی گئی	دستخط سیکرٹری/سرپنچ	ردعمل
5	6	7	8

فارم نمبر 25

لیجر حساب

حلقہ پنچایت------------------------------------بلاک------------------------------ضلع------------------------------------

--------------------- کا لیجر حساب (معہ ضمیمہ صفحوں کے ساتھ)

نمبر شمار	تاریخ	کیش کا حوالہ جو صفحوں کی صراحت کرے	تفاصیل	قرضہ روپے پیسے
1	2	3	4	5
دین (رقم واجب الادا) روپے پیسے		بقایا روپے پیسے		ردعمل
6		7		8

فارم نمبر 25 الف

پنچایتی عدالت ۔۔۔ کے ریکارڈ سے اصل نقول کی اجرائی رجسٹر

پنچایت/ پنچایتی عدالت ------------------- حلقہ پنچایت ------------------ بلاک -------------- ضلع ------------------- کے ریکاڈ سے اصل نقول کی اجراء رجسٹر

نمبر شمار	نقول کی اجراء کیلئے درخواست کی تاریخ	درخواست دہندہ کا نام معہ ولدیت اور سکونت	مقدموں/ معاملوں کی تعداد	فائل کی قسم	فائل کا حوالہ: دستاویز کا حوالہ جسکے نقول مطلوب ہو	فائل کا حوالہ: دستاویزات کے الفاظوں کی کُل تعداد
1	2	3	4	5	6	7
کیش رسید بک کا حوالہ	------ کے ذریعہ کی گئی نقل	نقل کی تیاری کی تاریخ	نقل کی تصدیق کی تاریخ	نقل کی اجرائی کی تاریخ	درخواست دہندہ کے ذریعے نقل کی رسید کے سلسلے میں رسید	
8	9	10	11	12	13	

فارم نمبر 26

پنچایتی عدالت کے عملے کی حاضری رجسٹر

بلاک---------------------------- ضلع-- ماہ ---

نمبر شمار	پنچایت/ پنچایتی عدالت کے ملازم کا نام معہ ولدیت اور سکونت	عہدہ	حاضری 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31
1	2	3	4

فارم نمبر 27
(قاعدہ 109(5) ملاحظہ ہو)

بمقام-------------------------------------مورخہ --------------------------- کو منعقدہ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے اجلاس کا ریکارڈ نوٹ

اس وقت   دستخط

1 - چیئرمین

2 - ممبر

3 - ممبر

4 - ممبر

حاضر ہیں۔

نمبر شمار	حاضر میں بحث و مباحثہ کیلئے موضوع	منظوری کی گئی سفارش

دستخط--------------------

بلاک ڈیولپمنٹ افسر

فارم نمبر 28

پنچایت/ پنچایتی عدالت.................. بلاک................ ضلع.......................... کے عملہ کا بابت ماہ...................

20.................. کا فارغ خطی (Acquittance Roll)

نمبر شمار	پنچایت/ پنچایتی عدالت کے ملازم کا نام معہ ولدیت اور سکونت	عہدہ	تنخواہ فی ماہ		الاؤنس فی ماہ		میزان	
			روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے
1	2	3	4		5		6	

کٹوتی بابت						قابل ادا	حاصل کنندہ کا فارغ	ردعمل
غیر حاضری		جرمانہ		میزان		خالص رقم	خطی	
روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے			
7		8		9		10	11	12

فارم نمبر 29

پنچایت/ پنچایتی عدالت .... بلاک .... ضلع .... کی رسید رجسٹر

نمبر شمار	تاریخ	.... سے وصول کی گئی	حوالہ نمبر اور تاریخ	حوالہ کی مختصر کیفیت	اندراجات کی تعداد	ردعمل
1	2	3	4	5	6	7

فارم نمبر 30

پنچایت / پنچایتی عدالت .... بلاک .... ضلع .... کی ڈِسپیچ رجسٹر

نمبر شمار	تاریخ	کس کے نام	حوالہ کی مختصر کیفیت	اندراجات کی تعداد	چسپان کی گئیں ڈاک ٹکٹیں، اگر کوئی ہوں	ردعمل
1	2	3	4	5	6	7

فارم نمبر 31

پنچایت/ پنچایتی عدالت .... بلاک .... ضلع .... کاپیان ٹک

نمبر شمار	کس کے نام	حوالہ نمبر	اندراجات کی تعداد	حاصل کنندہ/حوالہ کنندہ کے دستخط	کس کے ذریعے حوالہ کیا گیا
1	2	3	4	5	6

فارم نمبر 32

پنچایت / پنچایتی عدالت .... بلاک .... ضلع .... کی لائبریری رجسٹر

نمبر شمار	رسید کی تاریخ	کتاب کا عنوان	مصنف کا نام	کتاب کا نمبر	ہر کتاب کی قیمت
1	2	3	4	5	6

کہاں سے حاصل کی گئی/خریدی گئی	دستخط سرپنچ سیکریٹری	ردعمل
7	8	9

فارم نمبر 33

پنچایت / پنچایتی عدالت .... بلاک .... ضلع .... کی لائبریری اِشو رجسٹر

نمبر شمار	کتاب کا نام	کتاب کا نمبر	شخص کا نام معہ پتہ جس کے نام کتاب جاری کی گئی	اجراء کی تاریخ	حاصل کنندہ کا دستخط	لائبریرین کا دستخط	لائبریری میں واپس کرنے کی تاریخ	لائبریرین کا دستخط	ـ
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10

کتابوں کے واپس کرنے میں تاخیر کیلئے وصول کیا گیا جرمانہ	وصول کی گئی قیمت اگر کتاب واپس نہ کی گئی ہو	کیش بک انٹری کا حوالہ		ردعمل
		تاریخ	مد نمبر	
10	11	12	13	14

فارم نمبر 34

غیر منقولہ جائیداد کی رجسٹر

پنچایت.................................. بلاک.................................. ضلع..................................

1- نمبر شمار.................................. 2- گاؤں کا نام..................................

3- جائیداد کی قسم..................................

4- جائیداد کی قریب قریب مالیت..................................

5- خسرہ نمبر.................................. 6- قسمِ اراضی..................................

7- ادائیگی/ قبضہ انتقال کے سلسلے میں احکامات نمبر اور تاریخ

نمبر شمار	جائیداد کی مفصل تفصیلات	مقام معہ گاؤں	جائیداد کی مالیت	تعمیر کا سال	ردعمل
1	2	3	4	5	6

نوٹ:- اس رجسٹر میں حسب ذیل دیجئے:-

1- اراضی کی صورت میں خسرہ نمبر۔

2- کنویں کی صورت میں گہرائی اور قطر

3- سڑکوں، تالابوں اور کوہلوں کی صورت میں لمبائی اور چوڑائی۔

4- عمارتوں کی صورت میں کمروں کا حجم اور تعداد۔

فارم نمبر 35

نرسری رجسٹری (ثمردار اور بے ثمر درخت)

پنچایت.................. بلاک.................. ضلع..................

نمبر شمار	درخت/ پودے کی قسم	سال کے آغاز پر موجود درختوں/ پودوں کی کل تعداد	بویا گیا بیج مقدار	بویا گیا بیج قیمت
1	2	3	4	

سال کے دوران اُگائے گئے پودوں کی تعداد	کل کالم 2 اور 5	قابل پیوند کاری پودوں کی تعداد	پیوند کئے گئے پودوں کی تعداد قسم	پیوند کئے گئے پودوں کی تعداد تعداد	فروخت کئے گئے پودوں کی تعداد تعداد	فروخت کئے گئے پودوں کی تعداد قیمت فی پودا	فروخت کئے گئے پودوں کی تعداد وصول کی گئی کل قیمت
5	6	7	8		9		

کیش بک انٹری کا حوالہ تاریخ	معہ نمبر	خشک ہوئے پودوں کی تعداد
10		11

خشک ہونے کی وجوہات	سال کے اختتام پر بقایاجات	دستخط سکریٹری/سرپنچ	ردعمل
12	13	14	15

فارم نمبر 36

پنچایت/ پنچایتی عدالت.......................... بلاک.............................. ضلع.............................. کی ریکارڈ رجسٹر

نمبر شمار	فائیلوں/ رجسٹروں وغیرہ کی تفاصیل	اوراق کی تعداد	سال کا نام	ردعمل
1	2	3	4	5

فارم نمبر 37

پنچایت حلقہ/پنچایتی عدالت---------بلاک---------- ضلع---------- کا معائنہ کتاب

نمبر شمار	معائنہ کی تاریخ	معائنہ کرنے والا افسر کا نام اور عہدہ	درج کیا گیا معائنہ نوٹ بشمول معائنہ کرنے والا افسر کا دستخط	اعتراضات کے ہٹانے کے سلسلے میں کی گئی کارروائی	ردعمل
1	2	3	4	5	6

فارم نمبر 38

ضمیمہ فارم

پنچایتی عدالت-------------بلاک----------ضلع-------مقدمہ/معاملہ نمبر----------

دائر کرنے کی

تاریخ ---------------فیصلے کی تاریخ--------------- اوراق کی تعداد----------------

شری-------------------------------بنام شری-------------------------------

ولد-------------------------------ولد-------------------------------------

ساکنہ-----------------------------ساکنہ-----------------------------------

درخواست دہندہ/مدعی/شکایت کنندہ-----------غیر متعلق درخواست دہندہ/مدعا علیہ/ملزم

فائل کی قسم: دیوانی/فوجداری/انتظامی

مقدمہ کی مالیت---------------------روپے

نام ایکٹ------------------ کی دفعہ ------------------کے تحت جرم

---------------------------- Enclosures سے

درخواست دہندہ/مدعی/شکایت کنندہ

نمبر شمار	پیش کرنے کی تاریخ	عہدہ دار کی تفاصیل	اوراق کی تعداد	ردعمل

غیر متعلق درخواست دہندہ/متوسل/ملزم

نمبر شمار	پیش کرنے کی تاریخ	عہدہ دار کی تفاصیل	اوراق کی تعداد	ردعمل

تصدیق کی کہ مندرجہ بالا اندراجات صحیح ہیں۔

عدالتی اسسٹنٹ کی دستخط

دستخط چیرمین پنچایتی عدالت/پنچ

نوٹ:-1- ہر ایک مقدمہ یا دعویٰ، جب پنچایتی عدالت کے ذریعے وصول کیا گیا ہوتو فوراً رجسٹر میں درج کیا جائے گا۔

2- مقدمہ/دعویٰ کے دائر کرنے کے وقت پر مناسب رسید کے مقابلے میں عدالتی فیس وغیرہ وصول کی جائے گی۔

3- بعد میں ہر مقدمہ اور دعویٰ کے لئے ایک فائل تیار ہوگی اور ہر فائل کے ساتھ ضمیمہ فارم شامل ہوگا۔

4- ہر ایک عبوری فیصلہ پر چیرمین پنچایتی عدالت یا موجود پنچ کا ممبر کے ذریعے دستخط کیا جائے گا اور ہر مقدمہ/دعویٰ کے حتمی فیصلہ پر پنچایتی عدالت کے تمام اراکین/موجود پنچ کے اراکین اور جنہوں نے مقدمہ/معاملہ پر فیصلہ دیا ہے، کے ذریعے دستخط کئے جائینگے۔

5- فریقوں اور گواہوں کا بیان علٰحیدہ کاغذات پر درج کیا جائے گا جو ہر مقدمہ یا دعویٰ کے ساتھ شامل کیا جائے گا۔

فارم نمبر 39

پنچایتی عدالت------------ بلاک -------- ضلع ------------------کے ذریعے

جاری کی گئی ڈگریوں کی رجسٹر

نمبر شمار	مقدمہ/دعویٰ نمبر	مقدمہ/دعویٰ کے دائر کرنے کی تاریخ	فیصلہ کی تاریخ	ڈگری دار کا نام معہ ولدیت اور سکونت	مقدمہ /معاملہ کا مختصر مواد
1	2	3	4	5	6

غیر متعلق درخواست دہندہ/مدعا علیہ/ملزم کا نام معہ ولدیت اور سکونت	ڈگری کی رقم	قابل وصول دیگر اخراجات	میزان	حتمی فیصلہ کا خلاصہ	
7	8	9	10	11	6

فائل کے اوراق کی کُل تعداد	دستخط چیرمین	حوالہ جس کے معاملوں کو تعمیل کے لئے ارسال کئے گئے ہیں			ردِ عمل	
		نمبر	تاریخ	ڈی۔پی۔او		
12	13	14			15	6

فارم نمبر 40
(قاعدہ 103(د) اور 104(ط)
بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے انتخاب کے لئے نامزدگی کے لئے فارم

پنچایت-------------------بلاک----------------- ضلع----------------------

1- بلاک ڈیولپمنٹ کا نام
جہاں انتخاب مطلوب ہو---

2- اُمیدوار کا نام معہ ولدیت--

3- پتہ--

4- حلقہ پنچایت کے حلقہ انتخاب
میں نمبر شمار جہاں سے امیدوار کا تعلق ہو---

5- حلقہ انتخاب کے انتخابی فہرست کا
نمبر-----------------------------------
تاریخ---------------------------------

دستخط اُمیدوار

فہرست رائے دہندگان میں تجویز کُنندہ کا نام معہ نمبر شمار------------------------------

دستخط تجویز کُنندہ

فہرست رائے دہندگان میں تائید کُنندہ کا نام معہ نمبر شمار-------------------------------

دستخط تائید کُنندہ
حلقہ پنچایت

(ریٹرننگ آفیسر کے ذریعے پُر کیا جائے گا)

بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے انتخاب کے لئے (نام اُمیدوار)----------------------------
ولدیت ----------------------- --- کے نامزدگی کاغذات راقم کو بذات
خود یا بذریعہ ------------------------------ ایجنٹ جس نے اُس کو باضابطہ مجاز کیا تھا
مورخہ ----------------- ----------------- بوقت------------------- راقم
کے حوالہ کئے تھے۔

تاریخ-----------------------

دستخط ریٹرننگ آفیسر

نامزدگی کاغذات کاتسلیم یامنسوخ کرنے کاریٹرننگ آفیسر کافیصلہ

میں نے ان نامزدگی کاغذات کی جانچ پرتال جموں وکشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 اوراس کے تحت بنائے گئےقواعد کےمطابق کی ہےاورحسب ذیل فیصلہ دیتاہوں:-

تاریخ------------------------

دستخط ریٹرننگ آفیسر

نامزدگی کاغذات کی رسید

بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کےانتخاب کے لئے (نام)----------------------------- اُمیدوار کے نامزدگی کاغذات اُمیدوار نے بذات خود یا بذریعہ مجاز ایجنٹ حوالے کئے تھے۔
تاریخ------------------------------

دستخط ریٹرننگ آفیسر

فارم نمبر 41

(قاعدہ 105 ملاحظہ ہو)

کاغذات واپس لینے کا نوٹس

بلاک ڈیولپمنٹ------------------------پنچایت سے---------------------------

کونسل / حلقہ پنچایت کا انتخاب

بخدمت جناب ریٹرننگ آفیسر---------------------------

میں ------------------------------ولد--------------------------------

جسے مذکورہ بالا انتخاب کے لئے بحیثیت اُمیدوار نامزد کیا گیا ہے، ذریعہ ہذا اپنی اُمیدواری واپس لینے کا نوٹس دیتا ہوں۔

جگہ-----------------------

تاریخ---------------------

اُمیدوار کا دستخط

یہ نوٹس میرے دفتر میں بوقت---------------مورخہ------------------------بذریعہ (نام) اُمیدوار حوالہ کیا گیا تھا۔

تاریخ----------------------------- ریٹرننگ آفیسر

کاغذات واپس لینے کی رسید

(نوٹس حوالہ کرنے والے شخص کے ہاتھ میں دیا جائے)

جناب------------جو بلاک ڈیولپمنٹ کونسل----------------پنچایت کے لئے اُمیدوار تھا، کی طرف سے اُمیدواری واپس لینے کا نوٹس مذکورہ امیدوار نے راقم کے دفتر میں بوقت---------مورخہ -----------------راقم کے حوالہ کیا تھا۔

جگہ--------------------

تاریخ------------------

ریٹرننگ آفیسر

فارم نمبر 42

(قاعدہ 105(6) (iii) ملاحظہ ہو)

انتخابی نتیجہ

میں ----------------------------ولد-------------------------------------

ساکنہ -------------- کو بحیثیت چیئرمین بلاک ڈیولپمنٹ کونسل---------------------

کے لئے باضابطہ منتخب کیا گیا قرار دیتا ہوں۔

دستخط ریٹرننگ آفیسر

تاریخ --------------دن-----------   -----------20